روحانی خزائن

تصنیفات

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

جلد ۲۲

حقیقۃ الوحی

دیباچہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بابرکت تصانیف اس سے قبل رُوحانی خزائن کے نام سے ایک سیٹ کی صورت میں طبع ہو چکی ہیں لیکن ایک عرصہ سے نایاب ہونے کی وجہ سے اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ اس رُوحانی مائدہ کو دوبارہ شائع کرکے تشنہ روحوں کی سیرابی کا سامان کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا بیحد احسان ہے کہ اسی کی دی ہوئی توفیق سے خلافت رابعہ کے بابرکت دور میں اب ان کتب کو دوبارہ سیٹ کی صورت میں شائع کیا جارہا ہے۔ یہ کتب اکثر چونکہ اُردو زبان میں ہیں اور اُردو دان طبقہ کی اکثریت پاکستان میں ہے اس لئے مناسب تو یہ تھا کہ ان کتب کی اشاعت بھی پاکستان میں ہوتی۔ لیکن ناگزیر مشکلات کی وجہ سے مجبوراً بیرون پاکستان سے ہی ان کی اشاعت کا فیصلہ کرنا پڑا۔

اس ایڈیشن کے سلسلہ میں چند امور قابل ذکر ہیں۔

ا۔ قرآنی آیات کے حوالے موجودہ طرز پر (نام سورۃ : نمبر آیت) نیچے حاشیہ میں دیئے گئے ہیں۔

ب۔ سابقہ ایڈیشن سے محض کتابت کی غلطیوں کی تصحیح کی گئی ہے۔

ج۔ ہاتھ سے لکھی ہوئی انگریزی عبارات کو صاف TYPE میں پیش کیا گیا ہے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ سعید روحوں کو ان رُوحانی خزائن کے ذریعہ راہِ ہدایت نصیب فرمائے اور ہماری حقیر کوششوں کو قبولیت بخشے۔ آمین

خاکسار

الناشر

۲۰ نومبر ۱۹۸۴ء

مبارک احمد ساقی ایڈیشنل ناظر اشاعت

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ الشرکۃ الاسلامیہ احباب جماعت کے سامنے رُوحانی خزائن کی بائیسویں ۲۲ جلد پیش کر رہی ہے۔ یہ جلد حضرت اقدس سلطان القلم مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآراء کتاب "حقیقۃ الوحی" پر مشتمل ہے۔

یہ کتاب دہریت اور مادیت کے پیدا کردہ زہروں کے لئے ایک تریاق کا حکم رکھتی ہے۔ اس کتاب میں حضور نے جہاں وحی۔ الہام اور سچی رؤیا کی حقیقت بیان فرمائی ہے وہاں ان امور میں صاحب تجربہ ہونے کے لحاظ سے ایسے سینکڑوں رؤیا کشوف اور الہامات پیش فرمائے ہیں جو حضور کی زندگی میں ہی بظاہر مخالف حالات کے باوجود پورے ہو کر منجانب اللہ ثابت ہوئے۔ اس لحاظ سے اس کتاب کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:—

"یاد رہے کہ یہ کتاب جو جامع جمیع دلائل و حقائق ہے اس کا اثر صرف اس حد تک ہی محدود نہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس عاجز کا مسیح موعود ہونا اس میں دلائل بیّنہ سے ثابت کیا گیا ہے بلکہ اس کا یہ بھی اثر ہے کہ اس میں اسلام کا زندہ اور سچا مذہب ہونا ثابت کر دیا ہے۔" (ص ۱)

اس کتاب کا بنیادی موضوع وحی و الہام ہے۔ حضور فرماتے ہیں:—

"واضح ہو کہ مجھے اس رسالہ کے لکھنے کے لئے یہ ضرورت پیش آئی ہے کہ اس زمانہ میں جس طرح اور صدہا طرح کے فتنے اور بدعتیں پیدا ہو گئی ہیں اسی طرح یہ بھی ایک بزرگ فتنہ پیدا ہو گیا ہے کہ اکثر لوگ اس بات سے بے خبر ہیں کہ کس درجہ اور کس حالت میں کوئی خواب یا الہام قابل اعتبار ہو سکتا ہے اور کن حالتوں میں یہ اندیشہ ہے کہ وہ شیطان کا کلام ہو نہ خدا کا اور حدیث النفس ہو نہ حدیث الرب۔" (ص ۳)

"اسلئے میں نے مناسب سمجھا کہ حق اور باطل میں فرق کرنے کیلئے یہ رسالہ لکھوں۔" (ص ۴)

چنانچہ وحی و الہام اور رؤیائے صادقہ کی حقیقت کے متعلق حضور نے چار ابواب قائم فرمائے ہیں:—

باب اوّل ان لوگوں کے بیان میں جن کو بعض سچی خوابیں آتی ہیں یا بعض سچّے الہام ہوتے ہیں لیکن ان کو خدا تعالٰی سے کچھ بھی تعلق نہیں۔

باب دوم ان لوگوں کے بیان میں جن کو بعض اوقات سچی خوابیں آتی ہیں یا سچّے الہام ہوتے ہیں اور ان کو خدا تعالٰی سے کچھ تعلق تو ہے لیکن بڑا تعلق نہیں۔

باب سوم ان لوگوں کے بیان میں جو خدا تعالٰی سے اکمل اور اصفٰی طور پر وحی پاتے ہیں اور کامل طور پر شرف مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ ان کو حاصل ہے۔ اور خوابیں بھی انکو فلق الصبح کی طرح سچی آتی ہیں اور خدا تعالٰی سے اکمل اور اتم اور اصفٰی تعلق رکھتے ہیں۔ جیسا کہ خدا تعالٰی کے پسندیدہ نبیوں اور رسولوں کا تعلق ہوتا ہے۔

اور باب چہارم میں یہ بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالٰی نے اپنے فضل و کرم سے آپ کو تیسرے طبقہ میں شامل فرمایا ہے جس کے ثبوت میں حضور نے اپنے مجموعۂ الہامات پیش فرما کر ان کے پورا ہونے کی واقعاتی شہادات پیش فرمائی ہیں اور قبولیت دُعا کے بیسیوں نشانات سینکڑوں پیشگوئیوں کا پورا ہونا اور متعدد انفسی و آفاقی نشانات کو خدا تعالٰی کی ہستی۔ اسلام کی حقانیت اور اپنی صداقت کے طور پر پیش فرمایا ہے۔

سب سے اہم نشان جس کے بیسیوں مظاہر اس کتاب میں درج ہیں حضور کا اپنے وقت کے مسلمان علماء و سجادہ نشینوں آریوں اور عیسائیوں کے مقابل پر مباہلہ ہے جنکی تفصیل کو پڑھکر ایک دہریہ بھی کہہ اٹھیگا کہ اگر یہ واقعات صحیح ہیں تو پھر خدا تعالٰی کی ہستی کے متعلق کوئی شک نہیں کیا جا سکتا اور اسلام اور مسیح موعود کی صداقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

انجام آتھم میں حضور نے جن ۱۴۹ سے زائد علماء اور گدی نشینوں کو مباہلہ کیلئے بلایا تھا حقیقۃ الوحی کی تصنیف تک ان میں سے صرف بیس زندہ تھے اور وہ بھی طرح طرح کے ابتلاؤں اور خدائی غضب کا نشانہ بن کر حضور کے الہام انّی مھین من اراد اھانتک کی تصدیق کر رہے تھے ان کے علاوہ لیکھرام اور متعدد آریوں۔ جان الیگزینڈر ڈوئی اور عبد اللہ آتھم کی اموات خدا تعالٰی کی قہری تجلّی کے نشانات تھے جن کی تفصیل اس کتاب میں ملتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"اس میں کیا بھید ہے کہ بد اور بدکار اور خائن اور کذّاب تو میں تھا مگر میرے مقابل پر ہر ایک فرشتہ سیرت جب آیا تو وہی مارا گیا جس نے مباہلہ کیا وہی تباہ ہُوا جس نے میرے پر بددُعا کی وہ بددعا اسی پر پڑی جس نے میرے پر کوئی مقدمہ عدالت میں دائر کیا اسی نے شکست کھائی........ پس خدارا سوچو یہ الٹا امر کیوں ظاہر ہُوا۔ کیوں میرے مقابل پر نیک مارے گئے اور ہر ایک مقابلہ میں خدا نے مجھے بچا لیا؟ اس سے میری کرامت ثابت نہیں ہوتی؟" (ص ۲)

حضور نے یہ کتاب لکھ کر مسلمانوں آریوں اور عیسائیوں کو نہایت دردمندانہ طور پر اس کتاب کے مطالعہ کی دعوت دی ہے۔

حضور مسلمانوں کو مخاطب کر کے تحریر فرماتے ہیں:-

"میں اپنی عزیز قوم کے اکابر علماء اور مشائخ اور ان سب کو جو اس کتاب کو پڑھ سکتے ہیں خدا تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ اگر انکو یہ کتاب پہنچے تو ضرور اوّل سے آخر تک اس کتاب کو غور سے پڑھ لیں اور میں پھر انکو خدائے لاشریک کی دوبارہ قسم دیتا ہوں جس کے ہاتھ میں ہر ایک کی جان ہے کہ وہ اپنے اوقات اور مشاغل کا حرج بھی کر کے ایک غور اور تدبّر سے اس کتاب کو اوّل سے آخر تک پڑھ لیں۔ اور پھر میں تیسری دفعہ اُس غیور خدا کی اُن کو قسم دیتا ہوں جو اُس شخص کو پکڑتا ہے جو اُس کی قسموں کی پرواہ نہیں کرتا کہ ضرور ایسے لوگ جن کو یہ کتاب پہنچے اور وہ اسکو پڑھ سکتے ہوں خواہ وہ مولوی ہیں یا مشائخ اوّل سے آخر تک ایک مرتبہ اس کو ضرور پڑھ لیں۔" (صـ۶۱۲)

آریوں اور ہندوؤں کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:-

"میں آپ لوگوں کو اُس پرمیشر کی قسم دیتا ہوں جس پر ایمان لانا آپ لوگ اپنی زبان سے ظاہر کرتے ہیں کہ ایک دفعہ اوّل سے آخر تک میری اس کتاب کو پڑھو اور ان نشانوں پر غور کرو جو اس میں لکھے گئے ہیں۔ پھر اگر اپنے مذہب میں اس کی نظیر نہ پاؤ تو خدا سے ڈر کر اس مذہب کو چھوڑ دو اور اسلام کو قبول کرو۔" (صـ۶۱۶)

اور عیسائیوں کو اسلام کی دعوت دے کر فرماتے ہیں:-

"اے پادری صاحبان! میں آپ لوگوں کو اس خدا کی قسم دیتا ہوں جس نے مسیح کو بھیجا اور اس محبت کو یاد دلاتا ہوں اور قسم دیتا ہوں جو آپ لوگ اپنے زعم میں حضرت یسوع مسیح ابن مریم سے رکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ ضرور میری کتاب حقیقۃ الوحی کو اوّل سے آخر تک حرف حرف پڑھ لیں۔" (صـ۶۲۰)

خدائے عزّوجلّ کی جو قسمیں دی گئی ہیں انکے بعد ہر خدا ترس مسلمان آریہ اور عیسائی کا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ تقویٰ اور دیانت داری اور غیر جانبداری سے اس کتاب کو اوّل سے آخر تک پڑھے اور اسکے بعد وہ جس نتیجہ پر پہنچے اس کیلئے وہ خدا کے سامنے جوابدہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں عیسائیوں اور ہندوؤں کو خدائے ذوالجلال کی قسم دیکر حقیقۃ الوحی کا مطالعہ کرنے کی جتنی تاکید فرمائی ہے اس سے ہم احمدیوں کو احساس ہونا چاہیئے کہ ہمارے لئے اس کا مطالعہ کسقدر ضروری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہستی، اسلام کی حقانیت اور مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت معجزات، نشانات، وحی و الہام، دُعا اور اسکی قبولیت کے بارے میں علم الیقین حاصل کرنے کیلئے ہمارے لئے اس کتاب کا مطالعہ بہت ہی ضروری ہے۔ خاص طور پر ہماری نئی نسل کیلئے۔ اور ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ ہم کوشش کر کے اس کتاب کو اپنے غیر احمدی بھائیوں تک پہنچائیں کیونکہ اس کتاب کے دلائل علم کلام کی بحثوں سے بلند، ناقابل تردید حقائق و براہین پر مشتمل ہیں۔

اِنڈیکس مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

انڈکس بصورت خلاصہ مضامین

مرتبہ: سید عبدالحی شاہد۔ ایم اے

ا

اللہ تعالیٰ

۱ - اللہ سے مراد وہ ذات ہے جو مستجمع جمیع صفات کاملہ ہے۔ ص ۱۲۶

۲ - خدا تعالیٰ نے اسم اللہ کو اپنے تمام صفات اور افعال کا موصوف ٹھہرایا ہے۔ ص ۱۷۶

۳ - اللہ تعالیٰ اپنے لئے یہ امر چاہتا ہے کہ وہ شناخت کیا جائے۔ ص ۵۱

۴ - انسان اس خدائے غیب الغیب کو ہرگز اپنی قوت سے شناخت نہیں کر سکتا جب تک وہ خود اپنے تئیں اپنے نشانوں سے شناخت نہ کرائے۔ ص ۲

۵ - انسان کی یہ تو طاقت ہی نہیں کہ محض اپنے ہی قدموں اور اپنی ہی کوشش سے خدا کے انوارِ الوہیت پر اطلاع پائے اور ایمانی حالت سے عرفانی حالت تک پہنچ جائے۔ ص ۱۳۸

۶ - (ا) خدا تعالیٰ ہر ایک کی استعداد فطرت کے موافق اپنا چہرہ اُس کو دکھا دیتا ہے۔ ص ۲۸

(ب) خدا تعالیٰ کی ذات اگرچہ قدیم اور غیر متبدل ہے مگر انسانی استعداد کے لحاظ سے اس میں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ص ۲۸

۷ - موسیٰؑ اور عیسیٰؑ پر قدرتِ الٰہی کی محدود تجلّی کی وجوہات۔ ص ۲۸ تا ۲۹

۸ - ایسے دل کو جو غیر کی محبت سے خالی ہو چکا ہے خدا تعالیٰ تجلیاتِ حسن و جمال کے ساتھ اپنی محبت سے پُر کر دیتا ہے۔ ص ۵۹

۹ - خدا تعالیٰ نہایت کریم و رحیم ہے جو شخص اس کی طرف صدق اور صفا سے رجوع کرتا ہے وہ اس سے بڑھ کر اپنا صدق و صفا اس سے ظاہر کرتا ہے۔ ص ۱۶

۱۰ - خدا تعالیٰ میں بڑے بڑے محبت اور وفاداری اور فیض اور احسان اور کرشمۂ خدائی دکھلانے کے اخلاق ہیں۔ مگر وہی ان کو پورے طور پر مشاہدہ کرتا ہے جو پورے طور پر اس کی محبت میں محو ہو جاتا ہے۔ ص ۱۶

۱۱ - اللہ تعالیٰ بخیل نہیں ہے۔ اس کی روشنی سے ہر ایک فیضیاب ہے۔ ص ۲۹

۱۲ - اسلام کا خدا کسی پر اپنے فیض کا دروازہ بند نہیں کرتا۔ ص ۶۴

۱۳ - ہم اس خدا کو مانتے ہیں جس کی صفت قرآن شریف میں یہ لکھی ہے کہ الم تعلم ان اللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر - صـ ۵۱۷

۱۴ - عزیز خدا کا نام ہے وہ اپنی عزت کسی کو نہیں دیتا مگر انہیں کو جو اس کی محبت میں کھوئے گئے ہیں - صـ ۵۴

۱۵ - جلال اور عزت کے ساتھ شہرت پانا اصل حق خدائے واحد لاشریک کا ہے پھر جس پر خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہو - صـ ۵۴

۱۶ - اسلام کے پیش کردہ زندہ خدا اور اُسکی صفات کا صحیح تصور صـ ۴۱۴ - ۴۱۶

۱۷ - نفی صفات باری نفی وجودِ باری کو مستلزم ہے - صـ ۱۷۵

۱۸ - بعض جگہ خدا تعالیٰ انسانی محاورات کا پابند نہیں ہوتا صـ ۳۱۷

۱۹ - خدا کے بیٹوں سے مراد - صـ ۶۵

۲۰ - اکثر سنت اللہ یہی ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے عذاب کے نازل کرنے میں اپنا ارادہ ظاہر کر دیا تو وہ اپنے ارادہ کو واپس نہیں لیتا - صـ ۲۰

۲۱ - ہندو مذہب میں اللہ تعالیٰ کا غلط تصور صـ ۶۳

آ

آتما رام

۱ - اکسٹرا اسسٹنٹ جس نے کرم دین کے مقدمہ میں سماعت کی اور حضور کو سزا دینے کی آمادگی کا اظہار کیا - ۲۵ دن کے عرصہ میں اُس کے دو بیٹے مر گئے - آخر وہ سزائے قید نہ دے سکا مگر جرمانہ کر دیا جو ڈویژنل جج کی عدالت سے معاف ہو گیا صـ ۱۲۴

۲ - اسکی اولاد کی ہلاکت کی پیشگوئی کی گئی تھی چنانچہ اس کے دو لڑکے مر گئے - صـ ۲۲۹

ڈپٹی عبداللہ آتھم

۱ - آتھم کے متعلق پیشگوئی کی تفصیل اور اس کے رجوع کا واقعہ صـ ۱۸۲، صـ ۱۹۲

۲ - پیشگوئی کی تفصیل صـ ۲۲۱

۳ - پیشگوئی کے پورا ہونے اور آتھم کے رجوع کا ذکر صـ ۲۱۶

۴ - آتھم کا مباحثہ کے دوران حضرت مسیح موعودؑ کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جایا کرتا تھا — اس کا رجوع - صـ ۲۹۸

۵ - پیشگوئی شرطی تھی - یعنی مرنا اُس کا اس شرط سے تھا کہ جب حق کی طرف وہ رجوع نہ کرے - لیکن آتھم نے جلسہ مباحثہ میں ہی اپنا رجوع ظاہر کر دیا (تفصیل) صـ ۵۶۶

۶ - پیشگوئی میں اشکالات کے جوابات - صـ ۲۵۲، ۵۵۴

آدم

۱ - آدم اوّل کا ہبوط ہندوستان تھا - صـ ۶۳۲

۲ - آدم کا لفظ عبرانی نہیں عربی ہے صـ ۶۳۲

آریہ

۱ - آریوں کے مسلمہ عقائد پنڈت لیکھرام کے قلم سے صـ ۴۲۸ - ۴۳۲

۲ - آریوں کے عقائد کا ردّ۔ ص۳۲۸ حاشیہ

۳ - آریوں کی تباہی کے متعلق الہامات ص۶۰۷ تا ۶۱۰

۴ - یہ قوم اپنے ہاتھ سے فنا کا بیج بو رہی ہے ص۵۹۳

۵ - وہ مذہب مُردہ ہے اِس سے مت ڈرو - ابھی تم میں سے لاکھوں کروڑوں انسان زندہ ہونگے کہ اس مذہب آریہ کو نابود ہوتا دیکھ لوگے۔ ص۶۰۸

۶ - قادیان کے آریوں کی بدزبانی اور اس کے نتیجہ میں اُن پر عذاب - خاص طور پر رسالہ شبھ چنتک کے ایڈیٹر و منتظم کی طاعون سے ہلاکت ص۵۹۰

آیت (قرآن کریم کی جسقدر آیات اس جلد میں موجود ہیں)

۱ - الٓمّٓ ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ الآیۃ ص۱۳۶

۲ - الٓمّٓ ۔ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا وھم لا یفتنون ص۹۰ و ص۱۵۰

۳ - اٰمنت انه لا اله الا الذی اٰمنت به بنوا اسرائیل - ص۱۹۹ ، ص۵۶۲

۴ - اتؤمنون ببعض الکتاب وتکفرون ببعض - ص۴۹۷

۵ - الحمد لله رب العالمین الرحمٰن الرحیم ص۱۳۹

۶ - ادعونی استجب لکم ص۲۲

۷ - اذھب انت وربك فقاتلا انا ھٰھنا قاعدون حاشیہ ص۱۰۱

۸ - امّا بنعمة ربك فحدّث ص۷۰

۹ - الله نور السمٰوٰت والارض ص۱۴

۱۰ - الا ما شاء ربك ان ربك فعال لما یرید ص۱۹۶

۱۱ - القینا بینهم العداوة والبغضاء الآیۃ ص۶۴۲

۱۲ - الم تعلم انّ الله علی کل شیء قدیر ص۵۷۱

۱۳ - الم نجعل الارض کفاتا احیاءً وامواتا ص۴۷

۱۴ - الم یجدك یتیما فاٰوی ص۹۷ و ص۲۴۳

۱۵ - الم یعلموا انه من یحادد الله ورسوله الآیۃ (توبہ) ص۱۳۳

۱۶ - ان مّن اهل الکتاب الا لیؤمننّ به قبل موته ص۳۶

۱۷ - ان یك کاذبا فعلیه کذبه الآیۃ ص۱۹۰ و ص۱۹۷ و ص۴۰۳ ، ص۵۶۷

۱۸ - انّ الحسنات یذھبن السیّئات ص۱۳۹

۱۹ - ان الذین اٰمنوا والذین ھادوا والنصاری والصابئین الآیۃ ص۱۴۴ و ص۱۶۲

۲۰ - ان الذین کفروا بآیات الله لهم عذاب شدید والله عزیز ذو انتقام - ص۱۹۱

۲۱ - ان الذین یبایعونك انما یبایعون الله ید الله فوق ایدیهم - ص۹۶

۲۲ - ان الذین یکفرون بالله ورسله ویریدون ان یفرقوا بین الله ورسله الآیۃ (نساء) ص۱۳۰ ، ص۱۴۴

۲۳ - ان عبادی لیس لك علیهم سلطان ص۴۲ و ص۱۴۲ و ص۴۹۵

۲۴ - انّ اللہ لا یخلف المیعاد ص ۵۸۱
۲۵ - انّ اللہ لا یغیّر ما بقوم حتّٰی یغیّروا ما بانفسھم۔ ص ۴۶۲
۲۶ - انّ اللہ یحبّ التوّابین ویحبّ المتطھّرین ص ۵۸۲
۲۷ - انّ اللہ یغفر الذنوب جمیعًا حاشیہ ص ۱۴۵، ص ۱۴۶
۲۸ - انّ مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل اٰدم خلقہ من تراب ثم قال لہ کن فیکون ص ۴۳، ص ۶۴۴
۲۹ - انّ المنافقین فی الدرک الاسفل من النّار ص ۱۶۹
۳۱ - انّ ھٰذٰن لساحران ص ۳۱۷
۳۲ - انّ یومًا عند ربّک کالف سنۃٍ ممّا تعدّون ص ۲۰۹، ص ۲۵۷
۳۳ - انّا نأتی الارض ننقصھا من اطرافھا۔ ص ۱۹۹
۳۴ - انّی جاعل فی الارض خلیفۃ ص ۲۷
۳۵ - انّما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہٗ الآیۃ ص ۱۶۱
۳۶ - انّما المؤمنون الذین اٰمنوا باللہ ورسولہٖ ثمّ لم یرتابوا (حجرات) ص ۱۳۲
۳۷ - انّما یخشی اللہ من عبادہ العلمٰؤا ص ۱۲۳ حاشیہ
۳۸ - اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم ص ۵۵، ص ۱۳۳، ص ۱۵۹
۳۹ - اولٰئک منھا مبعدون ص ۵۴۴
۴۰ - ایّاک نعبد وایّاک نستعین ص ۵۴
ب - (۱) بل رفعہ اللہ الیہ ص ۳۷
(۲) بلٰی من اسلم وجھہ للہ وھو محسن الآیۃ ص ۱۴۲
ت (۱) تعالوا الٰی کلمۃ سواءٍ بیننا وبینکم الّا نعبد الّا اللہ الآیۃ ص ۱۴۳
(۲) تعالوا ندع ابناءنا وابناءکم الآیۃ ص ۳۴۳
(۳) تنزّل الملٰئکۃ والروح فیھا باذن ربّھم من کلّ امرٍ سلام حاشیہ ص ۶۹
خ (۱) خالدین فیھا ابدًا ص ۱۹۶
ذ (۱) ذٰلک الکتاب لا ریب فیہ ھدًی للمتّقین الآیۃ ص ۱۳۵
ض (۱) ضاقت علیھم الارض بما رحبت ص ۲۷۹
(۲) ضربت علیھم الذلّۃ والمسکنۃ ص ۳۱۲
ف (۱) فأووا الی الکھف ینشر لکم ربّکم من رحمتہ ص ۲۴۳
(۲) فادخلی فی عبادی وادخلی جنّتی ص ۳۲۶
(۳) فاذکروا اللہ کذکرکم اٰباءکم او اشدّ ذکرًا ص ۶۷، ص ۵۸۲
(۴) فانزلنا علی الذین ظلموا رجزًا من السماء بما کانوا یفسقون ص ۵۴۲
(۵) فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتّقوا النار الّتی وقودھا الناس والحجارۃ اعدّت للکافرین ص ۲۵۰

۶۔ فانها لا تعمی الابصار ولکن تعمی القلوب التی فی الصدور۔ ص ۲۰۵

۷۔ فضّلنا بعضهم علی بعض ص ۱۵۶

۸۔ فقطع دابر القوم الذین ظلموا الآیۃ ص ۳۴۳

۹۔ فلا یظهر علی غیبه احدًا الّا من ارتضی من رسول۔ ص ۴۰۶، ص ۴۳۵، ص ۶۰۲

۱۰۔ فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم ص ۳۳، ص ۹۱، ص ۱۲۶، ص ۶۰۰

۱۱۔ فمن اظلم ممن افتری علی الله کذبًا او کذّب بآیته الخ ص ۱۶۷

۱۲۔ فوجدا عبدًا من عبادنا آتیناه رحمةً من عندنا وعلّمناه من لدنّا علمًا ص ۱۵۷ حاشیه

۱۳۔ فیمسک التی قضی علیها الموت ص ۳۴۲

ق ۱۔ قال انظرنی الی یوم یبعثون قال انک من المنظرین۔ ص ۴۱

۲۔ قال کم لبثتم فی الارض عدد سنین الآیۃ ص ۶۳۱

۳۔ قالت الاعراب آمنا قل لم تؤمنوا الآیۃ ص ۱۹۸

۴۔ قد خلت من قبله الرسل الآیۃ ص ۶۶۵

۵۔ قل اطیعوا الله واطیعوا الرسول (النساء) ص ۱۲۸

۶۔ قل ان کان للرحمٰن ولدٌ فانا اول العابدین۔ ص ۶۱۷

۷۔ قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله الآیۃ (آل عمران) ص ۹۵، ص ۱۳۰

۸۔ قل سبحان ربی هل کنت الّا بشرًا رسولًا۔ ص ۴۷، ص ۲۱۱، ص ۶۶۹

۹۔ قل یاعبادی الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ان الله یغفر الذنوب جمیعًا ص ۹۹، ص ۱۴۵

ک ۱۔ کتب الله لاغلبن انا ورسلی۔ ص ۱۷ حاشیه

۲۔ کل حزب بما لدیهم فرحون۔ ص ۴۵

۳۔ کلّ فی فلک یسبحون۔ ص ۲۸

۴۔ کلما القی فیها فوج سألهم خزنتها الآیۃ (الملک) ص ۱۳۴

۵۔ کما استخلف الذین من قبلهم ص ۵۰۰

ل ۱۔ لا اکراه فی الدین۔ ص ۳۶۸

۲۔ لا تدرکه الابصار وهو یدرک الابصار ص ۱۴۷

۳۔ لا تقف ما لیس لک به علم ص ۵۸۰، ص ۶۶۹

۴۔ لا یظهر علی غیبه احدًا الّا من ارتضی من رسول ص ۲۰۴، ص ۳۴۹

۵۔ لا یکلف الله نفسًا الّا وسعها ص ۱۵۶، ص ۵۶۱

۶۔ لم یلد ولم یولد۔ ص ۵۸۲

۷۔ لعلک باخع نفسک الّا یکونوا مؤمنین۔ ص ۱۰۳، ص ۱۱۷

۸۔ لن تنالوا البرّ حتّی تنفقوا مما تحبّون ص ۳۴۹

م ۱۔ ما ارسلنا من رسول الّا لیطاع باذن الله (نساء) ص ۱۳۰

(۲) ما قتلوه وما صلبوه ولكن شبّه لهم ص ۳۸

(۳) ما كان لمومن ولا مومنة اذا قضى الله ورسوله امرًا الآية (الاحزاب) ص ۱۲۹

(۴) ما كان لنفس ان تموت الا باذن الله ص ۶۰۹

(۶) ما لنا لا نرى رجالًا كنا نعدهم من الاشرار ص ۶۳۱

(۷) ما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل۔ ص ۳۲، ص ۳۴، ص ۳۵، ص ۱۲۶ حاشیہ

(۸) ما ننسخ من اٰية او ننسها نأت بخير منها الآية ص ۳۴

(۹) مفتحة لهم الابواب ص ۴۰

(۱۰) من كان عدوًا لله وملائكته الآية (البقرة) ص ۱۲۸

(۱۱) من كان في هذه اعمى فهو في الآخرة اعمى الآية ص ۱۵۱

ن (۱) نحن ابناء الله واحباؤه ص ۶۷

و (۱) وآخرين منهم لما يلحقوا بهم ص ۴۰۷، ص ۵۰۲

(۲) وآويناهما الى ربوة ذات قرار ومعين۔ ص ۹۷، ص ۱۰۴، ص ۲۴۳، ص ۶۲۸

(۳) وابتغوا اليه الوسيلة ص ۱۳۱ حاشیہ

(۴) واذا قيل لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انومن كما آمن السفهاء الآية ص ۶۳۵

(۵) واذا اخذ الله ميثاق النبيين لما اتيتكم من كتاب الآية ص ۱۳۳

(۶) واذا البحار فجّرت۔ ص ۲۰۶

(۷) واذا الصحف نشرت۔ ص ۲۰۶

(۸) واذا العشار عطّلت۔ ص ۲۰۶

(۹) واذا النفوس زوّجت۔ ص ۲۰۶

(۱۰) واستفتحوا وخاب كل جبار عنيد ص ۳۲۴

(۱۱) واستيقنتها انفسهم ظلمًا وعلوا ص ۶۸۳

(۱۲) والقينا بينهم العداوة والبغضاء الى يوم القيامة۔ ص ۳۶

(۱۳) وان من امة الا خلا فيها نذير ص ۳۰۳

(۱۴) وان من اهل الكتاب الا ليومننّ به قبل موته ص ۱۲۹، ص ۵۵۷، ص ۶۷۲

(۱۵) وان من شيء الا عندنا خزائنه الآية ص ۱۵۵

(۱۶) وان من قرية الا نحن مهلكوها قبل يوم القيامة او معذبوها الآية ص ۲۰۶ وص ۵۰۰

(۱۷) وان تولوا فقل تعالوا ندع ابناءنا وابناءكم ..... فنجعل لعنة الله على الكاذبين ص ۳۱

(۱۸) وجاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا الى يوم القيامة ص ۴۵۶

(۱۹) وخسف القمر وجمع الشمس والقمر ص ۲۰۴

(۲۰) وسيعلم الذين ظلموا اى منقلب ينقلبون ص ۳۵۷، ص ۴۷۵

(۲۱) وقال الذين كفروا لولا نزّل عليه القرآن جملة واحدة الآية ص ۳۵۷

۲۲ - وقضیٰ ربك الا تعبدوا الا ایاہ وبالوالدین احساناً ص ۲۱۳

۲۳ - ولاتقف مالیس لك بہ علم ص ۳۴۷، ص ۳۴۲

۲۴ - ولاتقل لهما اف ولاتنهرهما وقل لهما قولاً کریماً - ص ۲۱۳

۲۵ - ولاتفتح لهم ابواب السماء ص ۲۰

۲۶ - والذین اٰمنوا وعملوا الصالحٰت وامنوا بما نزّل علیٰ محمّد الاٰیۃ (محمد) ص ۱۳۳

۲۷ - والذین جاھدوا فینا لنھدینّھم سبلنا ص ۱۱۷، ص ۱۳۴، ۱۴۹

۲۸ - واللّٰه غنی عن العالمین ص ۱۱۷

۲۹ - ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین انھم لھم المنصورون وانا جندنا لھم الغالبون (صافات) ص ۱

۳۰ - ولنبلونکم بشیءٍ من الخوف والجوع ونقص من الاموال الاٰیۃ ص ۲۱

۳۱ - ولو تقول علینا بعض الاقاویل الاٰیۃ ص ۲۱۳

۳۲ - وما دعاء الکافرین الا فی ضلال ص ۶۲۳

۳۳ - وما قتلوہ وما صلبوہ ص ۶۱ حاشیہ

۳۴ - وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا ص ۱۹۵، ص ۲۶۸، ص ۴۸۶، ص ۴۹۹، ۵۰۰

۳۵ - وما منعھم ان تقبل منھم نفقاتھم الا انھم کفروا باللّٰه ورسولہ (توبہ) ص ۱۳۲

۳۶ - ومریم ابنت عمران التی احصنت فرجھا ص ۳۵۱

۳۷ - ومن اظلم ممن افتریٰ علی اللّٰه کذباً اوکذب بآیاتہ ص ۵۴۹، ص ۶۱۱

۳۸ - ومن یعص اللّٰه ورسولہ ویتعد حدودہ الاٰیۃ (نساء) ص ۱۲۹

۳۹ - وھم من کلّ حدب ینسلون ص ۴۹۶، ص ۴۹۸

۴۰ - ویقول الذین کفروا لست مرسلاً قل کفیٰ باللّٰه شھیداً بینی وبینکم ومن عندہ علم الکتاب - ص ۵۴۹

۴۱ - ویل لکلّ ھمزۃ لمزۃ - ص ۵۸۰

ھ ۱ - ھل انبئکم علیٰ من تنزل الشیاطین تنزل علیٰ کلّ افاك اثیم - ص ۱۴۲

۲ - ھل ینظرون الا ان یأتیھم اللّٰه فی ظلل من الغمام ص ۱۵۸

ی ۱ - یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الیٰ ربك راضیۃ مرضیۃ ص ۳۸

۲ - یا ایھا الذین اٰمنوا اٰمنوا باللّٰه ورسولہ الاٰیۃ (نساء) ص ۱۲۹

۳ - یا ایھا الذین اٰمنوا لاتقدموا بین یدی اللّٰه ورسولہ الاٰیۃ (حجرات) ص ۱۲۸

۴ - یا ایھا الناس قد جاءکم الرسول بالحق من ربکم الاٰیۃ (نساء) ص ۱۳۱

(۵) یا حسرة علی العباد ما یأتیھم من رسول

الّا کانوا بہ یستھزءون ص ۲۵۲ ، ص ۴۵۳

(۶) یا عیسٰی انّی متوفیک ورافعک الیّ ومطہرک

من الذین کفروا الآیۃ ص ۳۶ ، ص ۶۲۵

(۷) یتربص بکم الدوائر علیھم دائرة السوء ص ۳۴۵

(۸) یصبکم بعض الذی یعدکم ص ۱۹۷ ، ص ۱۹۸

(۹) یمحو اللّٰہ ما یشاء ویثبت ص ۵۷۰

(۱۰) یوم ترجف الراجفۃ تتبعھا الرادفۃ ص ۲۰۹

ا

ابتر

ابتر کے متعلق معنوی تحقیق ص ۴۳۸ - ۴۴۲

ابراہیم علیہ السلام

ابراہیم علیہ السلام کے لئے خدائی نصرت

خدا نے آگ کو اس کے لئے سرد کر دیا ۔ اور جب

ایک بدکردار بادشاہ ان کی بیوی سے بدارادہ رکھتا تھا تو

خدا نے اس کے ہی ہاتھوں پر بلا نازل کی ص ۵۲ - ۵۴

ابن صیاد

۱ ۔ بعض مسلمانوں کے نزدیک ابن صیاد ہی دجّال ہے ۔

ص ۴۴

۲ ۔ ابن صیاد کی موت اسلام پر ہوئی اور مسلمانوں نے

اس کا جنازہ پڑھا ۔ ص ۴۴

۳ ۔ ابن صیاد کا حج کرنا بھی ثابت ہے ۔ حاشیہ ص ۴۴

ابن اللہ کے حقیقی معنے ص ۶۵

ابوبکرؓ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے موقعہ پر آپ

کا صحابہؓ کو جمع کرکے آیت وما محمد الّا رسول پڑھنا ص ۳۴

ابوالخیر

قبولیت اسلام کا واقعہ ۔ ص ۱۵۰

ابوہریرہؓ

ابتداء میں ابوہریرہؓ کو بھی یہی دھوکا (حضرت عیسٰی

کے دوبارہ آنے کا) لگا ہوا تھا ۔ اور اکثر باتوں میں ابوہریرہ

بوجہ اپنی سادگی اور کمی درایت کے ایسے دھوکوں میں آجایا

کرتا تھا ۔ ص ۳۶

اتمام حجّت

۱ ۔ کسی نبی کی صداقت کے متعلق اتمام حجّت کی تعریف

ص ۱۸۰ - ۱۸۱ ، ص ۱۸۵

۲ ۔ جن لوگوں کو خدا تعالیٰ کا کلام نہیں پہنچا اور بالکل

بے خبر ہیں اُن سے اُن کے علم اور عقل اور فہم

کے موافق مواخذہ ہوگا ۔ ص ۱۷۶

۳ ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حجّت تمام دنیا پر

پوری ہو چکی ہے ۔ ص ۱۸۳

اجتہاد

۱ ۔ انبیاء علیہم السلام کی اجتہادی خطاؤں کی مثالیں ص ۵۷۳

۲ ۔ خدا تعالیٰ نے یہ اجتہادی غلطی انبیاء کے لئے اس

واسطے مقرر کر رکھی ہے تا وہ معبود نہ ٹھہرائے

جائیں ۔ ص ۵۷۳

۳۔ مسیح موعود کے ظہور سے پہلے اگر امت میں سے کسی نے یہ خیال بھی کیا کہ حضرت عیسیٰؑ دوبارہ دنیا میں آئیں گے تو ان پر کوئی گناہ نہیں صرف اجتہادی خطا ہے۔ جو اسرائیلی نبیوں سے بھی بعض پیشگوئیوں کے سمجھنے میں ہوتی رہی ہے۔ حاشیہ ص ۳۲

اجماع

۱۔ امام احمد بن حنبل کا قول کہ جو شخص بعد صحابہؓ کے کسی مسئلہ میں اجماع کا دعویٰ کرے وہ کذاب ہے۔ ص ۴۴

۲۔ یہ کہنا کہ حضرت عیسیٰؑ کا دوبارہ دنیا میں آنا اجماعی عقیدہ ہے۔ یہ سراسر افتراء ہے صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع صرف اس آیت پر ہوا تھا کہ وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل حاشیہ ص ۳۲

۳۔ تمام صحابہؓ کا اجماع حضرت عیسیٰؑ کی موت پر تھا۔ بلکہ تمام انبیاء کی موت پر ہو گیا تھا اور یہی پہلا اجماع تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ہوا۔ ص ۳۷

۴۔ اسلام میں یہ پہلا اجماع تھا کہ سب نبی فوت ہو چکے ہیں۔ ص ۳۶

احمد بن حنبلؒ

امام موصوف کا قول کہ جو شخص بعد صحابہ کے کسی مسئلہ میں اجماع کا دعویٰ کرے وہ کذاب ہے۔ ص ۴۴

(مرزا) احمد بیگ

۱۔ پیشگوئی کے مطابق وفات ص ۱۸۲، ص ۱۹۸، ص ۲۳۱

۲۔ اس کے داماد کی نسبت پیشگوئی شرطی تھی ص ۱۹۴

۳۔ احمد بیگ کے متعلق پیشگوئی پوری ہوئی اور اس کے داماد کے متعلق پیشگوئی شرطی تھی۔ ص ۴۶۳

۴۔ احمد بیگ کے داماد اور بقیہ خاندان کا رجوع ص ۵۶۹

۵۔ احمد بیگ کی پیشگوئی کے مطابق موت اور سربراہ خاندان محمود بیگ کی بیعت۔ ص ۵۵۵

۶۔ پیشگوئی کے متعلق بعض اشکالات کا جواب ص ۴۰۲

احمد زہری بدر الدین اسکندریہ

حضور کی خدمت میں ان کا ایک خط ص ۶۵۳ حاشیہ

سید احمد نور افغانؓ

جنہوں نے صاحبزادہ عبد اللطیف رضی اللہ عنہ کی لاش دفن کی۔ ص ۲۱۱

احوال الآخرت

مصنفہ حافظ محمد لکھوکے والے جس میں مہدی کے زمانہ میں کسوف و خسوف کی تاریخیں لکھی ہیں۔ ص ۲۰۵

حاجی ارباب محمد لشکر خان (مردان)

آپ کی طرف سے حضور کی خدمت میں روپیہ آنے کی پیش خبری۔ ص ۲۶۰

الاستفتاء

کتاب حقیقۃ الوحی کے آخر میں عربی زبان کا رسالہ جس میں حضور نے علماء اسلام کے سامنے اپنے دعاوی

اور پھر اُن کے ساتھ الٰہی نصرت اور تائیدات و برکات سماویہ کا ذکر کر کے اُن سے یہ استفسار کیا ہے کہ ایسے شخص کو آپ کیا کہیں گے کہ وہ مزعومہ افتراء کے باوجود ترقی اور نصرت پا رہا ہے۔ آخر میں حضور نے اپنے الہامات بھی درج فرما کر ان کے من جانب اللہ ہونے کا دعویٰ دہرایا ہے۔ حضور نے لکھا ہے کہ اس رسالہ کا مقصد اتمامِ حجت ہے۔ ص ۶۲۱ — ۶۱۷

استقامت

تعریف :- ایسا ایمان دل میں رچ جائے کہ ابتلاء کے وقت ٹھوکر نہ کھائیں اور ایسے طور پر اعمال صادر ہوں کہ اُن میں لذّت پیدا ہو اور مشقت اور تلخی محسوس نہ ہو۔ ص ۱۳۷

اسلام

۱ - یہ مبارک مذہب جس کا نام اسلام ہے وہی ایک مذہب ہے جو خدا تعالیٰ تک پہنچاتا ہے۔ اور وہی ایک مذہب ہے جو انسانی فطرت کے پاک تقاضوں کو پورا کرنے والا ہے۔ ص ۶۴

۲ - اسلام کی ما بہ الامتیاز صفات ص ۶۴

۳ - اسلام ایک ایسا فطرت کے مطابق مذہب ہے کہ اس کی سچائی ایک جاہل ہندو کو بھی دو منٹ میں سمجھ آ سکتی ہے۔ ص ۱۸۰

۴ - اسلام کی حقیقت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ایمان لانا شامل ہے۔ ص ۱۱۳

۵ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کفار سے جنگیں خالصتاً دفاعی تھیں۔ جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے منکرین کو عذاب دیا۔ ص ۱۹۰

۶ - اسلام پر عیسائیت کا حملہ اور اسلام کی کمزور حالت کا نقشہ۔ ص ۶۴۲

اسلامی اصول کی فلاسفی

۱ - مَیں نے جو کچھ لکھا صرف قلم برداشتہ لکھا تھا۔ ص ۲۹۱

۲ - خدا نے میرے ہاتھ سے اسلامی راستی کا عصاء ایک پاک اور پُر معارف تقریر کے پیرایہ میں ان کے مقابل پر چھوڑا تو وہ اژدھا بن کر سب کو نگل گیا۔ ص ۲۹۲

اسحاق علیہ السلام

عیسٰی علیہ السلام کے واقعہ کو اسحاقؑ کے ذبیحہ سے مشابہت تبھی ثابت ہوگی کہ مسیح صلیب پر مرا نہ ہو۔ جیسا کہ اسحاق کو حقیقی رنگ میں ذبح نہیں کیا گیا۔ ص ۴۲

اسماعیل علیہ السلام

اسماعیل علیہ السلام کا ذکر ص ۵۲

اشاراتِ فریدی

مجموعہ ملفوظات خواجہ غلام فریدؒ جس میں جا بجا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصدیق ہے۔ ص ۲۱۵

اشتہارات مندرجہ حقیقۃ الوحی

۱۔ "خدا سچے کا حامی ہو" متعلق ڈاکٹر عبدالحکیم ص ۴۰۹

۲۔ "فتح عظیم" ۔ ڈاکٹر جان الیگزنڈر ڈوئی امریکہ کا جھوٹا نبی میری پیشگوئی کے مطابق مرگیا ۔ ص ۵۰۴ ــــ ۵۱۰

۳۔ پنڈت بالمکند دہلی کا اشتہار کہ یہ زمانہ کرشن اوتار کے ظہور کا ہے ۔ ص ۵۲۲ ـ ۵۲۴

۴۔ بخدمت آریہ صاحبان جس میں خدا تعالےٰ کی ذات اور صفات کا صحیح اسلامی تصوّر دیا گیا ہے ۔ ص ۶۱۴

۵۔ اشتہار دعوت حق ۔ عیسائیوں کو اسلام پر غور کرنے کی دعوت ۔ ص ۶۱۷ ــــ ۶۲۰

اصحاب الصفّہ

براہین احمدیہ میں اصحاب الصفّہ کی نسبت پیشگوئی ہے ۔ چنانچہ کئی مخلص لوگ اپنے وطنوں سے ہجرت کرکے میرے مکان کے بعض حصّوں میں مع عیال مقیم ہیں جن میں سے سب سے اوّل اخویم مولوی حکیم نورالدین ہیں ص ۲۲۴

اعلان بخدمت علماء اسلام

جس میں حقیقۃ الوحی کو پڑھنے کی استدعا کی گئی ہے ۔ ص ۶۱۱ ـ ۶۱۳

افتراء

۱۔ مفتری اور صادق کے حالات کا موازنہ ص ۶۵۰

۲۔ افتراء کرنیوالا تئیس سال مہلت نہیں پاتا ص ۲۱۳

بابو الٰہی بخش اکونٹنٹ

۱۔ یہ شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارادت مندوں میں تھا ۔ بعد میں اُسے یہ زعم ہُوا کہ اسے الہامات ہوتے ہیں ۔ اُس نے موسیٰ ہونے کا دعویٰ کیا اور حضور کے خلاف ایک کتاب بھی لکھی جس کا نام اُس نے "عصائے موسیٰ" رکھا ۔ اس نے حضور کی موت کی پیشگوئی بھی کی لیکن خود ہی حضور کی پیشگوئیوں کے مطابق طاعون سے مرگیا ۔ ص ۲۶۰ ، ص ۵۳۳

۲۔ ان الہامات کا ذکر جو اللہ تعالےٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کو بابو الٰہی بخش کے متعلق کئے ۔ ص ۵۸۰

۳۔ مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق بابو الٰہی بخش کے الہامات جو سب کے سب جھوٹے نکلے ص ۵۷۹ ـ ۵۸۰

۴۔ الٰہی بخش کے ساتھ مسیح موعود علیہ السلام کے مباہلہ کی عبارت کا متن ۔ ص ۵۸۴

۵۔ حضور کی دعوتِ مباہلہ کے جواب میں لکھتا ہے قسم کھانے کی کچھ ضرورت نہیں اگر میں نے خدا پر افتراء کیا ہے تو وہ بغیر قسم کے بھی سزا دیگا ص ۵۵۰

۶۔ الٰہی بخش کے متعلق ایک نظم

ے الٰہی بخش کے کیسے تھے یہ تیر
کہ آخر ہو گیا اُن کا وہ نخچیر ص ۵۵۱

الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(جو اس جلد میں مذکور ہیں)

نیز دیکھیئے عنوانات "پیشگوئی" "خواب" اور "وحی"

۱ - مسیح موعودؑ کے سب الہاموں سے پہلا الہام
والسماء والطارق تھا۔ ص۲۱۹

۲ - مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کی مختلف ترتیبیں
اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ حاشیہ ص۷۲

۳ - حضور کا مجموعہ الہامات جو یا احمد بارک اللہ فیک
سے شروع ہوتا ہے اور رب توفنی مسلمًا و
الحقنی بالصالحین پر ختم ہوتا ہے۔ ص۷۳ تا ۱۱۱

۴ - مجموعہ الہامات یا احمد بارک اللہ فیک ..
.... رب توفنی مسلمًا والحقنی بالصالحین
ص۷۰۵ - ۷۱۵

۵ - عربی میں الہامات (حروف تہجی کی ترتیب سے)

(۱) اجیب کل دعائک الا فی شرکائک ص۲۵۲
(۲) ادعونی استجب لکم ص۹۰ حاشیہ
(۳) اذکر نعمتی رئیت خدیجتی ص۲۳۲
(۴) اراد اللہ ان یبعثک مقامًا محمودًا ص۷۰۲
(۵) اردت ان استخلف فخلقت اٰدم ص۲۶۹
(۶) اردت زمان الزلزلۃ ص۵۹۷
(۷) اریک برکات من کل طرفٍ ص۲۶۳
(۸) اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء ص۳۰۷
(۹) العید الاٰخر تنال منہ فتحًا عظیمًا ص۵۱۰ حاشیہ
(۱۰) الامراض تشاع والنفوس تضاع
ص۲۷۵، ص۵۷۵، ص۶۲۸

(۱۱) الحمد للہ الذی جعلک المسیح ابن مریم
ص۳۵۲
(۱۲) الحمد للہ الذی جعل لکم الصھر والنسب
ص۲۴۷
(۱۳) الرحمٰن علّم القراٰن ... الی اٰخر ص۴۸۵
(۱۴) الرحی تدور وینزل القضاء ....
ان جنتی قریب انہ قریبٌ مستتر ص۲۸۰-۲۸۱
(۱۵) السلام علیکم ص۳۷۷
(۱۶) القیت علیک محبۃ منّی ولتصنع علٰی عینی
ص۲۳۹
(۱۷) الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ ص۲۱۹، ص۶۴۹
(۱۸) المراد حاصل ص۷۰۲
(۱۹) ان کنتم فی ریب مما نزلنا علٰی عبدنا
فاتوا بشفاءٍ من مثلہ ص۹۰ حاشیہ
(۲۰) انت منّی بمنزلۃ توحیدی وتفریدی -
فحان ان تعان وتعرف بین الناس -
ص۱۷۰، ص۴۲۵، ص۶۴۶
(۲۱) انت منّی بمنزلۃ موسٰی ص۵۲۰
(۲۲) انّ شانئک ھو الابتر ص۳۷۷، ص۴۳۷، ص۴۵۰، ص۶۵۷
(۲۳) ان فرعون وھامان وجنودھما کانوا خاطئین ص۳۶۷
(۲۴) انّ الذین صدّوا عن سبیل اللہ ردّ علیھم
رجل من فارس شکر اللہ سعیہ ص۸۰، ص۵۰۱
(۲۵) ان اللہ علٰی کل شیءٍ قدیر ان اللہ یجزی المؤمنین
ص۲۲۵

(۲۶) ان اللّٰہ لا یغیر ما بقوم حتّٰی یغیروا ما بانفسہم انّہ اوی القریۃ ص ۲۴۳

(۲۷) ان اللّٰہ مع الذین اتقوا والذین ہم محسنون فیہ اٰیات للسائلین ۔ ص ۳۷۹

(۲۸) انّ اللّٰہ مع الصادقین ص ۵۲۰

(۲۹) انّ المنایا لا تطیش سہامہا ص ۳۲۹

(۳۰) انّ معی ربّی سیہدین ص ۲۸۹

(۳۱) انّا اعطیناک الکوثر ثلّۃ من الاوّلین و ثلّۃ من الاٰخرین ۔ ص ۲۷۱

(۳۲) انا تجادلنا فانقطع العدو واسبابہ ص ۲۲۷

(۳۳) انا نبشرک بغلام نافلۃ لک نافلۃ من عندی ۔ ص ۲۲۹

(۳۴) انّک انت الاعلیٰ ص ۵۱۰

(۳۵) انک انت المجاز ص ۸۸ و ص ۲۲۹

(۳۶) انّی احافظ کلّ من فی الدار ص ۸۷ و ص ۲۹۵ و ص ۵۴۷

۳۷ ۔ انی اخترتک واٰثرتک .... الخ ص ۶۴۹

۳۸ ۔ انی اذیب من یریب ص ۳۸۶

۳۹ ۔ انی مہین من اراد اہانتک ۔ ص ۷ و ص ۳۴۳ و ص ۲۵۳ و ص ۳۵۵ و ص ۲۶۴ و ص ۳۷۱ و ص ۳۷۲ و ص ۳۷۳ و ص ۵۴۶

۴۰ ۔ انی نعیت ان اللّٰہ مع الصادقین ۔ ص ۷۰۰

۴۱ ۔ ایتہا المرءۃ توبی توبی فان البلاء علی عقبک ص ۱۹۷ و ص ۲۰۲ و ص ۳۶۴ و ص ۵۷۰

ب ۱ ۔ برق طفلی بشیر ص ۸۹ و ص ۲۴۰

۲ ۔ بشّرہم بایّام اللّٰہ وذکّرہم تذکیرًا ۔ ص ۶۸۱

۳ ۔ بلجت اٰیاتی ۔ تلک اٰیات ظہرت بعضہا خلف بعض ...... ص ۵۲۰ حاشیہ

ت ۴ ۔ تخرج الصدور الی القبور ص ۲۵۸

۵ ۔ ترد الیک انوار الشباب ص ۳۱۹

۶ ۔ تری نصرًا من عند اللّٰہ الخ ص ۴۰۲

۷ ۔ تریٰ فخذًا الیمًا ۔ ص ۲۴۴

۸ ۔ تریٰ نسلًا بعیدًا ۔ ص ۶۵۰

۹ تنشاء فی الحلیۃ ۔ ص ۲۲۷

ج ۱ ۔ جری اللّٰہ فی حلل الانبیاء ص ۵۲۱

خ ۱ ۔ خذوا التوحید خذوا التوحید یا ابناء الفارس حاشیہ ص ۸۱

ر ۱ ۔ رُبّ اشعث اغبر لو اقسم علی اللّٰہ لابرّہ ۔ ص ۶۵۸

۲ ۔ ربّ کل شیء خادمک ربّ فاحفظنی وانصرنی وارحمنی ص ۲۲۴ و ص ۳۹۵

۳ ۔ ربّ لا تذرنی فردًا وانت خیر الوارثین ص ۲۴۹ و ص ۳۴۰

س ۱ ۔ سبحان اللّٰہ تبارک وتعالیٰ زاد مجدک

ینقطع اٰباؤك ویبدء منك (براہین ص ۴۹۰)
ص ۲۶۴

۲۔ ستذکرون ما اقول لکم وافوض امری
الی اللہ ۔ ص ۲۸۸

۳۔ سنعلیك ساکرمك اکراماً عجبا سمع
الدعا ..... الخ ص ۴۰۲

۴۔ سنجیك سنعلیك سنکرمك اکراماً
ص ۶۱۰

۵۔ سیھزم الجمع ویولّون الدبر ص ۶۰۷

۶۔ سلمان منّا اهل البیت ص ۸۱ حاشیہ در حاشیہ

۷۔ سلام علیك یا ابراهیم سلام علی امرك
صرت فائزاً ص ۳۱۳

۸۔ سلام قولاً من رب رحیم ص ۳۵۹

ش ۔ ۱۔ شاتان تذبحان وکل من علیها فان
ص ۲۷۴

ع ۱۔ عجل جسد له خوار له نصب وعذاب ۔
ص ۲۹۷ ، ص ۳۰۰ ، ص ۳۰۱

ف ۱۔ فاجاءه المخاض الی جذع النخلة قال
یالیتنی مت قبل هٰذا وکنت نسیاً منسیاً
حاشیہ ص ۴۵

۲۔ فبرّاه اللہ مما قالوا وکان عند اللہ وجیهاً
ص ۲۴۳ ، ص ۵۸۵

ق ۱۔ قال ربك انه نازل من السماء ما یرضیك

...... انی لا یخاف لدی المرسلون ۔ ص ۱
و ص ۴۰۲

۲۔ قتل خیبةً وزید هیبةً ۔ ص ۲۷۵

۳۔ قل امرو نفسی من مضروب الخطاب ص ۱۵۲

۴۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم
اللہ ۔ ص ۵۰۲

ک ۱۔ کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی الخ ص ۴۰۲

۲۔ کزرع اخرج شطأه فآزره فاستغلظ فاستوی
ص ۲۴۱ ، ص ۴۶۰

۳۔ کلامٌ افصحت من لدن رب کریم ص ۲۳۵

۴۔ کلب یموت علی کلب ص ۵۷۴

۵۔ کل برکة من محمد صلی اللہ علیه وسلم فتبارك
من علّم وتعلّم ص ۵۰۲

۶۔ کلام افصحت من لدن رب کریم ص ۳۷۶

ل ۱۔ لا تخف انك انت الاعلیٰ ص ۳۱۴

۲۔ لا تیئس من روح اللہ الا ان روح اللہ
قریب ..... لا تسئم من الناس (براہین ص ۲۴۱)
ص ۲۶۱

۳۔ لا یصدق السفیهة الا سیفة الهلاك ۔
اتی امر اللہ فلا تستعجلوه ص ۲۸۵

۴۔ لك الفتح ولك الغلبة ص ۴۰۲

۵۔ لولا الاکرام لهلك المقام ص ۲۴۳

۶۔ لو کان الایمان معلقاً بالثریا لناله رجل من فارس
حاشیہ ص ۸۰

م - ۱- مبارک ومبارک وکل امر مبارک یجعل فیه - ص ۲۴۰

۲- من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنه ص ۸۸ و ص ۲۲۹

۳- منحه مانع من السماء ص ۳۹۳

ن - ۱- نزلت الرحمة علی ثلاث العین والاخریین ص ۳۱۹ و ص ۳۷۷

۲- نصر من الله وفتح مبین... الخ ص ۲۰۳

۳- نرید ان ننزل علیک اسرارًا من السماء ونمزق الاعداء... الخ ص ۳۶۹

و - ۱- واذا مرضت فهو یشفی ص ۲۴۷

۲- واذ یمکر بک الذی کفر... الخ ص ۳۶۸

۳- وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتوا بشفاء من مثله ص ۲۴۶

۴- وکذلک مننا علی یوسف لنصرف عنه السوء والفحشاء (براہین ص ۵۵۵) ص ۲۶۹

۵- ولا تصعر لخلق الله ولا تسئم من الناس ص ۴۶۰

۶- ولا تهنوا ولا تحزنوا ص ۲۷۵

۷- والسماء والطارق ص ۲۱۸

۸- وفلما تجلی ربه للجبل جعله دکا وخر موسیٰ صعقًا ص ۲۵۰

۹- وما کان الله لیعذبهم وانت فیهم ص ۲۴۳

ھ - ۱- ھذا بما اصلیت علی محمد ص ۱۳۱ حاشیه

۲- ھزّ الیک بجذع النخلة تساقط علیک رطبًا جنیًا - ص ۳۵۰

ی - ۱- یا احمد بارک الله فیک - الرحمٰن علّم القرآن... الخ ص ۳۵۷ و ص ۶۷۴

۲- یا ایها الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم ص ۳۳۹

۳- یأتی علی جهنم زمان لیس فیها احد ص ۵۸۳

۴- یاتیک من کل فج عمیق ویاتون من کل فج عمیق - ص ۵۵۳ و ص ۶۰۶

۵- یا عیسیٰ انی متوفیک ورافعک الیّ... الخ ص ۵۰۱

۶- یا مسیح الخلق عدوانا - ص ۲۷۵

۷- یا نار کونی بردًا وسلامًا - ص ۲۷۷

۸- یخرون علی الاذقان سجدًا... الخ ص ۲۷۰

۹- یریدون ان یروا طمثک... الخ ص ۵۸۱

۱۰- یریدون ان یطفئوا نور الله بافواههم والله متم نوره ولو کره الکافرون - ص ۲۴۱

۱۱- یریدون ان یطفئوا نورک ویتخطفوا عرضک وانی معک ومع اهلک ص ۳۹۴

۱۲- یسئلونک عن شانک قل الله ثم ذرهم فی خوضهم یلعبون - ص ۲۷۷

۱۳- یموت قبل یومی هذا ص ۳۱۳

١٤- يعصمك الله من عنده ولو لم يعصمك الناس - ص ۲۴۲

١٥- ينصرك الله في مواطن ص ۱۸۹

فارسی الہامات

۱- آثار زندگی ص ۳۲۸

۲ ـ از پے آں محمد احسن را
تارک روزگار می بینم ص ۳۴۶

۳ ـ الا اے دشمن نادان وبے راہ
بترس از تیغ بران محمد ص ۳۰۱

۴- این است در مقام محبت سرائے ما ص ۳۱۶

۵- اے بسا خانۂ دشمن کہ تو ویراں کردی ص ۲۳۶

۶- اے عمی بازی خویش کردی ومرا افسوس بسیار دادی ص ۲۳۳

۷- بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید وپائے محمدیان برمنار بلند تر محکم افتاد - ص ۳۴۷

۸ ـ برمقام فلک شدہ یارب
گر امیدے دہم مدار عجب ص ۵۸۱

۹- تو در منزل ما چو بار بار آئی خدا ابر رحمت بباربد یا نے - ص ۲۹۰

۱۰- دختِ کرام ص ۲۲۸

۱۱- سلامت بر تو اے مرد سلامت ص ۳۷۴

۱۲- معنیٔ دیگر نہ پسندیم ما ص ۲۹۴

۱۳- نصرت ترا نصرت عمائق را ص ۲۵۵

۱۴ ـ ہرچہ باید نو عروسی را ہمہ ساماں کنم
وآنچہ درکار شما باشد عطائے آں کنم ص ۲۴۷

اردو الہامات

ا- ۱- آریوں کا بادشاہ ص ۵۲۲

۲- آگ سے ہمیں مت ڈراؤ۔ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے - ص ۲۹۳ و ص ۵۸۴

۳- اس سفر میں کچھ نقصان ہوگا اور کچھ حرج بھی (سفر پٹیالہ کے متعلق) ص ۲۵۶

۴- اس کا نتیجہ سخت طاعون ہے جو ملک میں پھیلیگی.... الخ ص ۶۱۰

۵- ایک اور قیامت برپا ہوگی - ص ۵۹۵

۶- ایک موسیٰ ہے میں اس کو ظاہر کرونگا اور لوگوں کے سامنے اسکو عزت دونگا.... الخ ص ۵۱۹ و ص ۵۸۲

ب- ۱- بدی کا بدلہ بدی ہے اسکو پلیگ ہوگئی ص ۶۰۹

۲- برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے ص ۲۸۶

۳- بست ویک روپیہ آنے والے ہیں - ص ۳۱۸

پ- ۱- پچیس دن یا یہ کہ پچیس دن تک ص ۵۱۷

۲- پہلے بنگالہ کی نسبت جو کچھ حکم جاری کیا گیا تھا اب اُن کی دلجوئی ہوگی - ص ۳۱۰

۳- پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دن - ص ۴۷۱

۴- پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی - ص ۲۳۱

ت - ۱۔ تمام دعائیں قبول ہوگئیں جن میں قوت اور شوکت اسلام بھی ہے۔ ص ۵۹۶

ج - ۱۔ جنازہ ص ۴۰۰

چ - ۵۔ چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجئے قبول ہے آج ص ۳۹۴

خ - ۱۔ خدا فرماتا ہے کہ میں ایک تازہ نشان ظاہر کرونگا جس میں فتح عظیم ہوگی۔ وہ تمام دنیا کے لئے ایک نشان ہوگا۔ ص ۵۱۰

(۲) خدا کے مقبولوں میں قبولیت کے نمونے اور علامتیں ہوتی ہیں۔ اور وہ سلامتی کے شہزادے کہلاتے . . . الخ ص ۴۱۱

د - ۱۔ دردناک دُکھ اور دردناک واقعہ ص ۴۳۴

۲ - دس دن کے بعد میں موج دکھاتا ہوں۔ الا ان نصر اللہ قریب فی شائل مقیاس۔
دن ول یو گو ٹو امرتسر ص ۲۹۲

۳ - دُنیا میں ایک نذیر آیا . . . . الخ ص ۱۹۰ و ص ۱۹۹ و ص ۴۸۶

۴ - دیکھو میں تیرے لئے آسمان سے برساؤنگا اور زمین سے نکالونگا . . . . ساکرمك اکرامًا عجبًا آسمان ٹوٹ پڑا۔ ص ۲۵۴ و ص ۲۷۹

ڈ - ڈگری ہوگئی ہے مسلمان ہے۔

ز - زلزلہ کا دھکا عفت الدیار محلها و مقامها ص ۲۳۱

س - سخت زلزلہ آیا اور آج بارش بھی ہوگی۔
خوش آمدی نیک آمدی ص ۲۶۵ و ص ۴۸۹

۲ - سرکوبی سے اس کی عزت بچائی گئی۔ ص ۴۷۰

ع - عبداللہ خان ڈیرہ اسماعیل خان ص ۲۷۵

ق - قادر ہے وہ بارگہ ٹوٹا کام بناوے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اسکا بھید نہ پاوے ص ۲۵۹

ک - کفن میں لپیٹا گیا۔ ۴۷ سال کی عمر . . . . الخ ص ۳۳۹ و ص ۴۵۸

۲ - کھل جائیں گے۔ ص ۲۵۷

م - ۱۔ مخالفوں میں پھوٹ اور ایک شخص متنافس کی ذلت و اہانت۔

۲ - مضمون بالا رہا ص ۲۹۱

۳ - میری رحمت تجھ کو لگ جائیگی۔ اللہ رحم کریگا اعینناك۔ ص ۶۱۱

۴ - میں اپنی چمکار دکھلاؤنگا اور اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤنگا . . . . الخ ص ۲۴۲ و ص ۵۱۹

۵ - میں دنیا میں تجھے ایک بڑی عزت دونگا تجھے ایک بڑی جماعت بناؤنگا اور بڑے بڑے نشان تیرے لئے دکھلاؤنگا اور تمام برکات کا تیرے پر دروازہ کھولونگا۔ ص ۲۵۳

۶ - میں فنا کردونگا۔ میں غارت کردونگا۔ میں غضب نازل کرونگا۔ اگر اس (یعنی چراغ دین) نے شک کیا۔ ص ۳۸۶

ن - نصرت اور غلبہ کے متعلق الہامات کا خلاصہ ص ۵۵۸

- انگریزی زبان میں الہامات ص ۳۱۶

مرزا امام الدین

مقدمۂ دیوار کی تفصیلات ص ۲۷۸

امت محمدیہ

۱۔ عیسائیت ساتویں صدی میں حَکَم کی محتاج ہوئی اور امت محمدیہ اس میعاد سے دو چند چودھویں صدی میں حَکَم کی محتاج ٹھہری۔ ص ۴۹

۲۔ جس حالت میں حدیثوں سے ثابت ہے کہ اسی امت میں سے یہود پیدا ہونگے تو افسوس کی بات ہے کہ یہود تو پیدا ہوں اس امت میں سے اور مسیح باہر سے آئے۔ ص ۳۲

۳۔ سورۃ نور میں ہے کہ تمام خلفاء اسی امت میں سے ہونگے۔ ص ۶۵۵

(نواب) امۃ الحفیظ بیگم

الہام دختِ کرام کے مطابق ولادت ص ۲۲۸

امداد علی مصنف دُرّۂ محمدیؐ

اس شخص نے اپنی کتاب میں حضور کے خلاف بددعائیں کی ہیں۔ کتاب کا دوسرا حصہ ابھی شائع نہیں ہوا تھا کہ طاعون سے ہلاک ہوا۔ ص ۵۹۹

امہات المومنین

عیسائیوں کی طرف سے ۱۸۹۸ء میں شائع ہونے والی کتاب جس کے خلاف انجمن حمایتِ اسلام لاہور نے گورنمنٹ کو ایک میموریل بھیجا تھا ص ۲۸۸

انجمن حمایت اسلام لاہور

کتاب امہات المومنین کے متعلق انجمن کا میموریل اور حضور کی رائے۔ ص ۲۸۸

انجیل

۱۔ انجیل کی تعلیم صرف یہود کی عملی اور اخلاقی خرابیوں کی اصلاح کے لئے تھی۔ تمام دنیا کے مفاسد پر نظر نہ تھی اس لئے انجیل بھی عام اصلاح سے قاصر ہے ص ۲۹

۲۔ انجیل نے صرف ایک قوتِ عفو و درگذر پر زور دیا ہے۔ ص ۱۵۶

۳۔ اس سوال کا جواب کہ تورات کی موجودگی میں انجیل کی ضرورت کیوں تھی؟ ص ۱۵۵

انسان

۱۔ خدا نے انسان کی فطرت ایسی رکھی ہے جو کسی قسم کی محبت سے خالی نہیں رہ سکتی اور خلا اس میں محال ہے۔ ص ۵۶

۲۔ انسان اس مطلب کے لئے پیدا کیا گیا ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو شناخت کرے اور اس کی ذات اور صفات پر ایمان لانے کے لئے یقین کے درجہ تک پہنچ سکے۔ ص ۷

۳۔ روحانی طور پر انسان کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی کمال نہیں کہ وہ اس قدر صفائی حاصل کرے کہ خدا تعالیٰ کی تصویر اس میں کھینچی جائے۔ ص ۲۷

۴۔ حدیث شریف نیز تورات میں بھی ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا۔ ص ۲۷

۵ - انسان کی خاصیت اکثر اور اغلب طور پر یہی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی نسبت علم حاصل کرنے سے ہدایت پا لیتا ہے۔ ص۱۲۲ حاشیہ

۶ - اللہ تعالیٰ نے اپنی معرفت کاملہ تک پہنچانے کیلئے انسانی فطرت کو دو قسم کے قویٰ عنایت فرمائے ہیں۔ ایک معقولی قوتیں جن کا منبع دماغ ہے اور ایک روحانی قوتیں جن کا منبع دل ہے۔ ص۸

۷ - انسانی دماغ کی ساخت میں معقولی قوتیں اور روحانی حواس اور قوتیں رکھی گئی ہیں۔ ص۷-۸

۸ - اللہ تعالیٰ نے انسانی دماغ کی بناوٹ ہی ایسی رکھی ہے اور ایسے روحانی قویٰ اس کو دیئے ہیں کہ وہ بعض سچی خوابیں دیکھ سکتا ہے۔ اور بعض سچے الہام پا سکتا ہے۔ ص۱۰

۹ - فطرت انسانی - بعض اشخاص ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے مدارج میں کسب اور سلوک اور مجاہدہ کو کچھ دخل نہیں بلکہ ان کی شکم مادر میں ہی ایک ایسی بناوٹ ہوتی ہے کہ فطرتاً بغیر ذریعہ کسب و سعی اور مجاہدہ کے وہ خدا سے محبت کرتے ہیں ص۶۸

۱۰ - دماغی بناوٹ کی وجہ سے بعض کی طبیعت معارف اور حقائق سے مناسبت رکھتی ہے۔ ص۱۲

۱۱ - اگر انسانی فطرتیں حجاب سے خالی نہیں۔ ص۹

انلیس ہند میرٹھ

اس کے شمارہ ۲۵ر مارچ ۱۸۹۳ء میں ایڈیٹر نے لیکھرام کی پیشگوئی پر یہ اعتراض کیا تھا کہ اگر لیکھرام معمولی رنگ میں بھی بیمار ہوا تو آپ کہہ دیں گے کہ پیشگوئی پوری ہو گئی۔ حضور نے اس شک کا ازالہ اپنی کتاب برکات الدعا میں دیا کہ قہر الٰہی کا نشان واضح ہوگا۔ ص۲۹۶

ایمان

۱ - جو ایمان خدا تعالیٰ کے رسول کے ذریعہ سے حاصل نہیں ہوتا اور محض انسانی فطرت خدا تعالیٰ کے وجود کی ضرورت محسوس کرتی ہے جیسا کہ فلسفیوں کا ایمان ہے اسکا آخری نتیجہ اکثر لعنت ہی ہوتا ہے۔ ص۱۶۲

۲ - ایمان درحقیقت وہی ایمان ہے جو خدا کے رسول کو شناخت کرنے کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ اس ایمان کو زوال نہیں۔ ص۱۶۳

۳ - اللہ تعالیٰ پر پورا ایمان تبھی ہو سکتا ہے کہ اس کے رسولوں پر ایمان لاوے۔ ص۱۶۳

ایشیا

۱ - اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں الخ ص۲۶۹

۲ - ایشیا کے مختلف مقامات میں زلزلہ کی پیشگوئی ص۲۶۸

۳ - آفات کی پیشگوئی۔ ص۲۰۰

ب

بائیبل

بائیبل سے مسیح موعود کا زمانہ چھٹے ہزار کا آخر استنباط کیا گیا ہے ص۲۱۰

مرزا بشیر احمد رضی اللہ عنہ

۱۔ الٰہی بشارت کے مطابق ولادت ص۲۲۷

۲۔ بچپن میں آنکھوں کی بیماری اور حضور کی دُعا سے شفایابی۔ ص۸۹ و ص۲۴۰

بحر الجواہر

جس میں ابو الخیر یہودی کے قبول اسلام کا واقعہ درج ہے۔ ص۱۵۰

بخل

بباعث ضعف بشریت بخل انسان کی فطرت میں ہے جو محض وہبی قوت سے ہی زائل ہو سکتا ہے۔ ص۱۴۰ حاشیہ

براہین احمدیہ

۱۔ براہین احمدیہ میرے لئے بطور بچہ کے تھی ص۳۵۱

۲۔ چار حصص کے بعد بقیہ حصہ کی اشاعت کی تاخیر میں مصلحت و حکمت الٰہی۔ ص۳۵۶

حکومت برطانیہ

۱۔ نشکر ھٰذہ الحکومۃ لا بسبیل المداھنۃ بل علیٰ طریق شکر المنّۃ ص۶۸۰

۲۔ یہ لوگ صرف مُنہ سے عیسائی ہیں اور انہوں نے انجیل کو چھوڑ کر ملکی قوانین بنائے ہیں۔ ص۶۸۰

برکت

(کامل طور پر شرف مکالمہ و مخاطبہ پانے والوں کے) ہاتھوں میں اور پیروں میں اور تمام بدن میں ایک برکت دی جاتی ہے جس کی وجہ سے ان کا پہنا ہُوا کپڑا بھی متبرک ہو جاتا ہے۔ اور اکثر اوقات کسی شخص کا چھونا یا اس کو ہاتھ لگانا اس کے امراض روحانی یا جسمانی کے ازالہ کا موجب ٹھہرتا ہے۔ اسی طرح ان کے رہنے کے مکانات میں بھی خدائے عزّ و جلّ ایک برکت رکھ دیتا ہے۔ ص۱۹

منشی برہان الحق شاہجہان پوری

جن کے پیش کردہ سوالات کے حضور نے تفصیل سے جوابات دیئے ہیں۔ ص۱۵۲

برہمو

برہمو فرقہ جو دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم خدا تعالیٰ کو مانتے ہیں مگر نبیوں کو نہیں مانتے۔ ص۱۷۵

بشمبر داس برادر لالہ شرمپت

حضور کی دعا سے اس کی سزا میں نصف تخفیف جس کی اطلاع قبل از وقت دی گئی ص۲۳۲ و ص۲۷۶ و ص۳۱۴

بلعم باعور ص۱۵۷

۱۔ بلعم کی طرح بدانجام ملہمین کی کتّے سے تشبیہ ص۱۴

۲۔ بلعم کی طرح بدانجام ملہمین کی علمی۔ عملی اور ایمانی حالت کے نقصان کی وجہ سے شیطان ان کے دروازے پر کھڑا رہتا ہے ص۱۴

۳۔ لفظ رفع اور بلعم باعور ص۳۸

۴۔ بلعم وحی الابتلاء کی وجہ سے ہلاک ہُوا۔ ص۱۱

بنگال

بنگال کی تقسیم اور اسکی منسوخی مطابق الہام الٰہی ص۳۱۰

بنی اسرائیل

۱۔ بنی اسرائیل کے انبیاء کی نبوت میں موسیٰ کی پیروی کا

داخل نہیں تھا۔ ص۱۰۰

۲۔ بنی اسرائیل میں اولیاء بہت کم ہوئے ہیں۔ ص۱۰۰

بھاگسو

کانگڑہ اور بھاگسو کے زلزلے۔ ص۱۶۹

پ

پطرس

مسیح کا حواری جس نے مسیح کے روبرو اس پر لعنت بھیجی۔ ص۱۰۲ حاشیہ

پیشگوئی

۱۔ اہل اللہ کی تمام خواہشیں ناراضگی اور رضامندی پیشگوئی کا رنگ پیدا کر لیتی ہیں۔ ص۱۹

۲۔ کامل شرف مکالمہ و مخاطبہ پانے والوں کی پیشگوئیاں وسیع اور عالمگیر ہوتی ہیں۔ ص۱۷

۳۔ پیشگوئی کو خود پورا کرنے کی کوشش۔ خدا نے پیشگوئیوں کے پورے کرنے کے لئے کوششوں کو حرام نہیں کیا ص۲۶۴ حاشیہ

۴۔ اگر وحی الٰہی کوئی بات بطور پیشگوئی ظاہر فرمائے اور ممکن ہو کہ انسان بغیر کسی فتنہ اور ناجائز طریق کے اس کو پورا کر سکے تو اپنے ہاتھ سے اس پیشگوئی کا پورا کرنا نہ صرف جائز بلکہ مسنون ہے ص۱۹۸

۵۔ پیشگوئیوں میں امتحان۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو کوئی پیشگوئی کسی مرسل کے آنے کے لئے ہوتی ہے اس میں ضرور بعض لوگوں کے لئے ایک ابتلاء بھی مخفی ہوتا ہے۔ ص۴۶

۶۔ توریت اور ملاکی نبی کی پیشگوئی اور انجیل کی پیشگوئی سے یہود اور نصاریٰ کو امتحان میں ڈالا گیا۔ ص۴۹

۷۔ یہ عادت اللہ ہے کہ اس کی پیشگوئیوں میں کوئی حصہ متشابہات کا ہوتا ہے اور کوئی بیّنات کا۔ ص۵۷۴

۸۔ وعیدی پیشگوئیوں کے متعلق الٰہی قانون ص۴۰۴

۹۔ وعیدی پیشگوئی میں تخلف جائز ہے ص۱۴۲ حاشیہ

۱۰۔ وعیدی پیشگوئیوں کا انجام معافی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ ص۱۹۰

۱۱۔ وعیدی پیشگوئیوں میں تخلف جائز ہے ص۴۶۳

۱۲۔ پیشگوئیوں میں اجتہادی خطا۔ ص۴۰۵

۱۳۔ پیشگوئیوں پر اعتراضات

اولوالعزم نبیوں میں سے کوئی ایسا نبی نہیں جس کی کسی پیشگوئی پر انہیں اعتراضات کے مشابہ کوئی اعتراض نہ ہو۔ ص۱۹۷

۱۴۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں پر تین قسم کے اعتراضات۔ ص۵۷۴-۵۷۵

۱۵۔ مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیوں پر اعتراضات کے جوابات۔ ص۱۹۳-۲۰۰

۱۶۔ موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کی بعض پیشگوئیاں جو پوری نہیں ہوئیں۔ ص۱۸۳

۱۷۔ سخت زلزلہ ۲۸ فروری ۱۹۰۶ء کے متعلق پیشگوئی کو قبل از وقت سننے والے احباب کے نام۔ ص۴۹۰-۴۹۲

۱۸۔ کرم دین جہلمی کے متعلق مواہب الرحمٰن میں پیشگوئی صـ ۲۲۴

۱۹ آئندہ زمانہ کے متعلق پیشگوئیاں

وہ وقت آتا ہے کہ اس سے بڑھ کر خدا تعالیٰ میری شان ظاہر کریگا اور بڑے بڑے مخالفوں میں سے جو سعید ہیں ان کو کہنا پڑیگا ربنا اغفر لنا انا کنا خاطئین۔ صـ ۲۷۱

۲۰۔ زلزلہ کے متعلق پیشگوئی صـ ۲۱۷

۲۱۔ پانچ عظیم زلزلوں کی پیشگوئی حاشیہ ۹۲

۲۲۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں الخ صـ ۲۶۹

۲۳۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ آفتیں اور یہ زلزلے صرف پنجاب سے مخصوص نہیں بلکہ تمام دنیا ان آفات سے حصہ لیگی ...... یہی گھڑی کسی دن یورپ کیلئے درپیش ہے اور پھر یہ ہولناک دن پنجاب اور ہندوستان اور ایشیا کے لئے مقدر ہے۔ صـ ۲۰۰

۲۴۔ ایشیا کے مختلف مقامات پر زلزلے آئینگے۔ بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہونگے ...... اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہونگے ...... اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ صـ ۲۶۸

۲۵۔ خدا عناصر اربعہ میں سے ہر ایک عنصر میں نشان کے طور پر ایک طوفان پیدا کریگا اور دنیا میں بڑے بڑے زلزلے آئیں گے یہاں تک کہ وہ زلزلہ آئیگا جو قیامت کا نمونہ ہے تب ہر قوم میں ماتم پڑیگا صـ ۱۹۹

۲۶۔ ابھی تم میں لاکھوں اور کروڑوں انسان زندہ ہونگے کہ اس مذہب آریہ کو نابود ہوتے دیکھ لوگے صـ ۶۰۸

ت

تذکرۃ الاولیاء صـ ۱۷۷

تزکیہ نفس

۱۔ انتہائی کوشش انسان کی تزکیہ نفس ہے اور اس پر تمام سلوک ختم ہو جاتا ہے۔ صـ ۵۳۵

۲۔ وحی الٰہی کے انوار اکمل اور اتم طور پر وہی نفس قبول کرتا ہے جو اکمل اور اتم طور پر تزکیہ حاصل کرلیتا ہے صـ ۲۶

۳۔ جب نفس تزکیہ یافتہ پر جو تمام کدورتوں سے پاک ہو جاتا ہے وحی نازل ہوتی ہے تو اس کا نور فوق العادت نمایاں ہو جاتا ہے اور اس نفس پر صفات الٰہیہ کا انعکاس پورے طور پر ہو جاتا ہے۔ صـ ۲۵

تعبیر الرؤیا

خواب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام دیکھنے کی تعبیر بلا سے

نجات پاکر دوسرے ملک کی طرف ہجرت کر جانا (تعطیر الامام) حاشیہ ص ۲۸

۲ - معبّرین نے یہ لکھا ہے جس کا بارہا تجربہ ہو چکا ہے کہ اگر کسی کے گھر میں دشمن داخل ہو جائے تو اس گھر میں مصیبت یا موت آتی ہے ص ۳۴۱

تعلق باللہ

۱ - یہ امر کہ خدا تعالیٰ سے کسی کا کامل تعلق ہے اسکی بڑی علامت یہ ہے کہ صفاتِ الٰہیہ اس میں پیدا ہو جاتی ہیں - اور بشریت کے رذائل شعلۂ نور سے جل کر ایک نئی ہستی پیدا ہوتی ہے - ص ۱۷

۲ - ایک بڑی علامت کامل تعلق کی یہ ہوتی ہے کہ جس طرح خدا ہر ایک چیز پر غالب ہے اسی طرح وہ ہر ایک دشمن اور مقابلہ کرنے والے پر غالب رہتا ہے ص ۱۷ حاشیہ

تقویٰ

بے اصل مخالفت تقویٰ سے بعید ہے ص ۴۳ حاشیہ

توحید

۱ - توحید ایک نور ہے جو آفاقی و انفسی معبودوں کی نفی کے بعد دل میں پیدا ہوتا ہے - ص ۱۴۸

۲ - توحید کی ماں نبی ہوتی ہے جس سے توحید پیدا ہوتا ہے - ص ۱۸۰

۳ - کامل توحید جو سرچشمۂ نجات ہے بجز نبیٔ کامل کی پیروی کے حاصل ہو ہی نہیں سکتی ص ۱۲۲

۴ - انسان میں توحید قبول کرنے کی استعداد اس آگ کی طرح رکھی گئی ہے جو پتھر میں مخفی ہوتی ہے اور رسول کا وجود چقماق کی طرح ہے - جو اس پتھر پر ضرب لگا کر اس آگ کو باہر نکالتا ہے - ص ۱۳۱

۵ - محض توحید پر ایمان مدارِ نجات نہیں - ص ۱۱۲

۶ - یہ غیر ممکن اور محال ہے کہ بجز ذریعۂ نبی کے توحید ل سکے - ص ۱۱۵

۷ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے موحد عیسائیوں کو بھی اسلام کی دعوت دی - ص ۱۸۴

۸ - یُوں تو شیطان بھی خدا تعالیٰ کو واحد لاشریک سمجھتا ہے - ص ۱۸۴

توریت

۱ - توریت کی تعلیم ناقص اور مختص القوم تھی ص ۱۵۵

۲ - اگر موسیٰ کی نظر اس زمانہ اور آئندہ زمانوں کے تمام بنی آدم پر ہوتی تو توریت کی تعلیم بھی ایسی محدود اور ناقص نہ ہوتی جو اب ہے - ص ۲۸

۳ - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت توریت میں یہ پیشگوئی تھی کہ وہ یہودیوں کے خاندان یعنی ابراہیم کی اولاد میں سے پیدا ہونگے - ص ۴۶

توبہ

خدا نے توبہ پر ایک لاکھ آدمی کی جان کو بچا لیا اور یونس نبی کے منشاء کی کچھ پروا نہ کی ص ۵۷۱

ث

مولوی ثناء اللہ امرتسری

مسیح موعود علیہ السلام کی مولوی صاحب کو مباہلہ کے لئے دعوت اور اس کی تفصیل ۔ ص ۴۶۲

ج

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں کہ میں نے اخلاص اور محبت اور شوق سے خدا کے کلام کو پڑھا کہ وہ الہامی رنگ میں میری زبان پر بھی جاری ہوگیا ۔ ص ۱۴۱

جلال الدین رومی ص ۵۹ و ص ۳۵۸

جلسہ اعظم مذاہب

جلسہ کا انعقاد اور حضور کے مضمون "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا غالب رہنا ۔ ص ۲۹۱

جنت

بہشت جسمانی اور روحانی نعمت کی جگہ ہے ص ۱۲۵

جنت بی بی

مسیح موعود علیہ السلام کی توام بہن ص ۲۰۹

جماعت احمدیہ

۱ - میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ میرے ہزارہا صادق اور وفادار مرید بیعت کے بعد ایسی پاک تبدیلی حاصل کر چکے ہیں کہ ایک ایک فرد ان میں بجائے ایک ایک نشان ہے ۔ ص ۲۴۹

۲ - جس سلسلہ کا تمام مدار مکر و فریب اور جھوٹ اور افترا پر ہو کیا اس سلسلہ کے لوگ ایسی استقامت اور شجاعت (صاحبزادہ عبداللطیف و عبدالرحمن جیسی) دکھلا سکتے ہیں ۔ ص ۳۶۰

۳ - آنیوالی قوم میں ایک نبی ہوگا مگر وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بروز ہوگا اس لئے اس کے اصحاب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کہلائیں گے ص ۵۰۲

۴ - افراد جماعت کا محبانہ و مخلصانہ تعلق اور مالی قربانی ص ۲۴۰

۵ - ترقی کی پیشگوئی ص ۲۴۱

۶ - مستقبل (تفتح علی یدہ الخزائن کے الہام کی تشریح میں) کسی آئندہ زمانہ کی نسبت پیشگوئی ہے ..... خدا جب اپنے ہاتھ سے ایک قوم بناتا ہے تو پسند نہیں کرتا کہ ہمیشہ انکو لوگ پاؤں کے نیچے کچلتے رہیں۔ آخر بعض بادشاہ انکی جماعت میں داخل ہوتے ہیں ۔ ص ۹۴ حاشیہ

۷ - جماعت کے بڑھنے کی پیشگوئی ۔ ص ۶۵۳

جہاد

۱ - اسلامی لڑائیاں خالصتاً مدافعت کے طور پر تھیں ۔ ص ۱۱۴ و ص ۱۵۹ و ص ۴۶۹

جہلم

جب میں جہلم کے قریب پہنچا تو تخمیناً دس ہزار سے زیادہ آدمی ہوگا کہ وہ میری ملاقات کیلئے آیا ..... وہ ایسے انکسار کی حالت میں تھے کہ گویا سجدے کرتے تھے ..... گیارہ سو آدمیوں نے بیعت کی اور قریباً دو سو کے عورت بیعت کرکے اس سلسلہ میں داخل ہوئی ص ۲۶۴

ح

شیخ حامد علیؓ

ایک الہام کے پورا ہونے کے گواہ ص ۲۴۴

حجر اسود

۱۔ انی انا الحجر الاسود (مسیح موعود)

۲۔ حجر اسود کی تعبیر عالم اور فقیہہ کے ہوتے ہیں ص ۶۶۳

حسان بن ثابتؓ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر آپکا مرثیہ لکھنا ص ۳۵-۳۷

حدیث

۱۔ ائمہ اہل بیت کا یہی طریق تھا کہ وہ بوجہ اپنی وجاہت ذاتی کے سلسلہ حدیث کو نام بنام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک پہنچانا ضروری نہیں سمجھتے تھے ص ۲۰۴

۲۔ حدیث شریف نیز توریت میں بھی ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا۔ ص ۲۷

۳۔ حضرت عمرؓ نے ایک پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے ایک صحابی کو سونے کے کڑے پہنا دیئے تھے ص ۲۶۴

۴۔ حدیث میں ہے اگر کوئی رؤیا دیکھو اور اس کو خود پورا کر سکتے ہو تو اپنی کوشش سے اس خواب کو سچی کر دو۔ ص ۲۶۴

۵۔ احادیث سے حضرت عیسیٰ کا آسمان سے نزول ثابت نہیں بلکہ ان کی وفات ثابت ہے۔ ص ۴۶۵ — ۴۶۶

۶۔ حدیثوں میں حضرت عیسیٰ کی عمر ایک سو بیس (۱۲۰) برس مقرر ہو چکی ہے۔ ص ۴۰

۷۔ آخری زمانہ میں قرآن آسمان پر اٹھا لیا جائیگا ص ۵۰۱

۸۔ کفر کی حالت میں صدقہ دینے کے اجر میں اسلام قبول کرنے کی توفیق ملنا۔ ص ۱۵۰

۹۔ نماز کی مثال نہر سے۔ ص ۳۲۲

۱۰۔ ایک حدیث اور اس کی تشریح ص ۳۰۸

۱۱۔ اٰمن شعرہ و کفر قلبہ ص ۱۲

۱۲۔ اَسْلِمْ تَسْلَمْ ص ۱۸۴

۱۳۔ الطاعون وخز الجن ص ۵۷۹

۱۴۔ اللّٰھم ان اھلکت ھٰذہ العصابۃ فلن تعبد فی الارض۔ ص ۵۷۲

۱۵۔ امامکم منکم ص ۶۵۵

۱۶۔ ان اللہ یبعث لھٰذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا ص ۲۰۰

۱۷۔ ان لمھدینا اٰیتین لم تکونا منذ خلق السمٰوٰت والارض ..... الحدیث ص ۲۰۲

۱۸۔ ذھب وھلی ص ۵۷۲

۱۹۔ رب اشعث اغبر لو اقسم علی اللہ لابرّہ ——— ص ۶۵۸

۲۰۔ لا مھدی الا عیسیٰ ص ۴۴

۲۱۔ لا یزنی الزانی حین یزنی وھو مومن ولا یسرق حین یسرق وھو مومن حاشیہ ص ۱۶۹

۲۲ - لا یلدغ المومن من جحر واحد مرتین ص۲۶۷

۲۳ - لو کان الایمان معلقاً بالثریا لناله رجل من فارس ۔ ص۴۰۷ ، ص۵۰۰ ، ص۵۰۲

۲۴ - علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل ۔ حاشیہ ص۱۱

۲۵ - امام بخاری کی حدیث توفیتنی کے معنوں کی وضاحت کے لئے فاقول کما قال العبد صالح ص۱۹۶

۲۶ - ما زنا زانٍ وھو مومن و ما سرق سارق وھو مومن ص۱۶۹

۲۷ - من مات ولم یعرف امام زمانہ مات میتۃ الجاھلیۃ ص۱۵۱

۲۸ - ولیترکن القلاص فلا یسعیٰ علیھا ص۲۰۵

۲۹ - یأتی علیٰ جھنم زمان لیس فیھا احد ونسیم الصبا تحرک ابوابھا ص۱۹۶ حاشیہ

۳۰ - این مشتِ خاک را گر نہ بخشم چہ کنم ص۱۹۶

حَکَم

۱ - جب کسی شریعت میں بہت سے اختلافات پیدا ہو جائیں تو وہی اختلافات طبعاً چاہتے ہیں کہ ان کے تصفیہ کے لئے کوئی شخص خدا کی طرف سے آئے ۔ ص۴۵

۲ - مسیح موعود اس امت کے لئے بطور حَکَم ہوگا ۔ ص۴۶

حواری

مسیح کے حواریوں کا صدق و صفا اور استقامت میں بڑا نمونہ اور صحابہ کے نمونہ سے موازنہ ص۱۰۲ حاشیہ

خ

خاتم النّبیّین

۱ - ان نبینا خاتم الانبیاء لا نبی بعدہ الّا الذی ینوّر بنورہٖ ص۶۴۳

۲ - خدا تعالیٰ کی مصلحت اور حکمت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے افاضہ روحانیہ کا کمال ثابت کرنے کے لئے یہ مرتبہ بخشا ہے کہ آپ کے فیض کی برکت سے مجھے نبوت کے مقام تک پہنچایا۔ حاشیہ ص۱۵۴

۳ - اللہ جل شانہٗ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صاحب خاتم بنایا ۔یعنی آپ کو افاضہ کمال کیلئے مہر دی جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی ۔ اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النّبیّین ٹھہرا یعنی آپ کی پیروی کمالاتِ نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے اور یہ قوتِ قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی ۔ حاشیہ ص۱۰۰

۴ - وہ خاتم الانبیاء بنے مگر ان معنوں سے نہیں کہ آئندہ اس سے کوئی روحانی فیض نہیں ملے گا ۔ بلکہ ان معنوں سے کہ وہ صاحب خاتم ہے بجز اسکی مہر کے کوئی فیض کسی کو نہیں پہنچ سکتا اور اسکی امت کیلئے قیامت تک مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ کا دروازہ کبھی بند نہ ہوگا ۔ ص۲۹ ، ۳۰

ختم نبوت

نیز دیکھئے عنوانات "نبی" - "وحی" اور "مسیح موعود"

۱ - افسوس کہ حال کے نادان مسلمانوں نے اپنے اس نبی کریم کا کچھ قدر نہیں کیا اور ہر ایک بات میں ٹھوکر کھائی وہ ختم نبوت کے ایسے معنے کرتے ہیں جس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہجو نکلتی ہے نہ تعریف۔ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نفس پاک میں افاضہ اور تکمیل نفوس کے لئے کوئی قوت نہ تھی۔ ص۱۰۲ حاشیہ

۲ - ہرگز ایسا نہیں ہو سکتا کہ کوئی مستقل نبی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آوے۔ کیونکہ ایسے شخص کا آنا صریح طور پر ختم نبوت کے منافی ہے۔ ص۳۲

۳ - کیا کوئی عقل تجویز کر سکتی ہے کہ اسلام کے لئے یہ مصیبت کا دن بھی باقی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی ایسا نبی بھی آئیگا کہ جو مستقل نبوت کی وجہ سے آپ کی ختم نبوت کی مہر کو توڑ دے گا۔ ص۳۱

۴ - مسیح موعود کو نبی کا نام دیئے جانے کی حکمت (الا لاثبات کمال نبوۃ سیدنا خیر البریۃ) ص۱۳۷ حاشیہ

۵ - موسیٰ اور عیسیٰ کی قوت تاثیر کے کم ہونے کی وجہ ص۱۰۱ حاشیہ

خدیجہ رضی اللہ عنہا ص۵۷۸

خطبہ الہامیہ

حقائق الہام کلام انفصمت من لدن صاحب کریم

حضور کا فی البدیہہ اعجازی خطبہ تفصیل۔ ص۳۷۵

خواب (رؤیا)

نیز دیکھئے عنوانات الہام۔ وحی۔ کشف اور پیشگوئیاں۔

۱ - عنایت ازلی نے جو انسانی فطرت کو ضائع نہیں کرنا چاہتی تخم ریزی کے طور پر اکثر انسانی افراد میں یہ عادت اپنی جاری کر رکھی ہے کہ کبھی کبھی سچی خوابیں یا سچے الہام ہو جاتے ہیں تا وہ معلوم کر سکیں کہ ان کے لئے آگے قدم رکھنے کے لئے ایک راہ کھلی ہے۔ ص۹

۲ - عوام کو (بھی) خوابیں محض اس لئے آتی ہیں کہ تا ان پر خدا کے پاک نبیوں پر ایمان لانے کے لئے ایک حجت ہو۔ ص۱۰

۳ - حکیم مطلق نے انسانی دماغ کی بناوٹ ہی ایسی رکھی ہے اور ایسے روحانی قویٰ اس کو دیئے ہیں کہ وہ بعض سچی خوابیں دیکھ سکتا ہے اور بعض سچے الہام پا سکتا ہے۔ ص۱

۴ - بعض لوگوں کو دماغی مناسبت کی وجہ سے سچی خوابیں آتی ہیں۔ ص۲۲

۵ - بعض لوگوں کے دماغ کی بناوٹ صرف بد اور منحوس خوابوں کے لئے مخلوق ہے۔ ص۲۳

۶ - سنت اللہ قدیم سے اس طرح پر جاری ہے کہ نمونہ کے طور پر عام لوگوں کو قطع نظر اس کے کہ وہ نیک ہوں یا بد ہوں اور صالح ہوں یا فاسق ہوں اور مذہب میں سچے ہوں یا جھوٹا مذہب رکھتے ہوں کسی قدر سچی خوابیں دکھلائی جاتی ہیں یا سچے الہام بھی دیئے جاتے ہیں تا ان کا قیاس

ور گمان جو محض نقل اور سماع سے حاصل ہے علم الیقین تک پہنچ جائے۔ صـ ۱۰

۷۔ کبھی کبھی سچی خواب دیکھنے کے لئے نیک بختی شرط نہیں ہے۔ صـ ۶۸

۸۔ بعض خوابیں ہر ایک فرقہ کی سچی بھی ہو جاتی ہیں صـ ۶

۹ بعض ایسے ہندوؤں کو جو نجاست شرک سے ملوث اور اسلام کے سخت دشمن ہیں سچی خوابیں آئیں۔ صـ ۵

۱۰۔ فرعون کو بھی سچی خواب آئی تھی۔ صـ ۱۹۴

۱۱۔ بعض زانیہ عورتیں اور قوم کے کنجر جن کا دن رات زناکاری کام تھا انکو دیکھا گیا کہ بعض خوابیں انہوں نے بیان کیں اور وہ پوری ہو گئیں۔ صـ ۵

۱۲۔ یہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ بعض عورتیں جو قوم کی چوہڑی یعنی بھنگن تھیں جن کا پیشہ مردار کھانا اور ارتکاب جرائم کام تھا انہوں نے ہمارے روبرو بعض خوابیں بیان کیں اور وہ سچی نکلیں۔ صـ ۵

۱۳۔ ممکن ہے کہ ایک خواب سچی بھی ہو اور پھر بھی وہ شیطان کی طرف سے ہو۔ صـ ۳

۱۴۔ بعض اوقات (غیر کاملین) کے نفسانی جذبات انکی خوابوں میں اپنا جوش اور طوفان دکھاتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ یہ جوش اُن کا خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ حالانکہ وہ جوش محض نفس امارہ کا ہوتا ہے۔ صـ ۱۵

۱۵۔ جب انسان کے دل میں تکبر اور انکار مخفی ہوتا ہے تو وہی انکار حدیث النفس کی طرح خواب میں آجاتا ہے اور ایک نادان یہ سمجھتا ہے کہ یہ خدا کی طرف سے ہے۔ صـ ۵۳۴

۱۶۔ مسیح موعود علیہ السلام کی خوابیں۔

حضور کا ایک رؤیا میں مولوی عبداللہ غزنوی سے ملنا اور ایک خواب کی تعبیر پوچھنا۔ صـ ۲۵۰

۱۷۔ ایک رؤیا جس میں کہا گیا یہ نان تو یہ تمہارے لئے اور تمہارے درویشوں کیلئے ہے۔ صـ ۲۹۰

۱۸ حضور کی ایک رؤیا اہلیہ کی شفایابی کے متعلق صـ ۲۹۰

۱۹۔ سہج رام سررشتہ دار سیالکوٹ کی موت کے متعلق ایک رؤیا جو اُسی دن پورا ہوا۔ صـ ۳۰۹

۲۰۔ میر عباس علی کے متعلق ایک رؤیا۔ صـ ۳۰۹

۲۱۔ حضور کی ایک رؤیا ر صـ ۳۱۵

۲۲۔ ایک فرشتہ کو خواب میں دیکھا جس نے حضور کے دامن میں بہت سے روپے ڈالے صـ ۳۴۶

خوشحال چند

لالہ بشمبر داس کے ساتھ مقدمہ میں پیشگوئی کے مطابق اُس کی سزا میں تخفیف نہیں ہوئی۔ صـ ۲۷۶

چ

چراغدین جمونی

۱۔ جموں کا رہنے والا تھا۔ پہلے مسیح موعود کی جماعت میں شامل تھا۔ بعد میں شیطانی الہامات سے گھڑ کر لکھا کر اُس نے مسیح موعود کا نام لیکر مباہلہ شائع کیا بعدہ ۴ر اپریل ۱۹۰۶ء کو اپنے دونوں لڑکوں کے ساتھ مطابق پیشگوئی مندرجہ رسالہ دافع البلاء طاعون سے ہلاک ہوگیا۔ صـ ۵۰

۲ - ارتداد سے قبل مسیح موعود علیہ السلام کی تائید میں چراغدین کا اشتہار مرقومہ ۹ فروری ۱۹۰۲ء ص ۴۱۸ و ص ۴۲۹
۳ - اس کی ہلاکت کے متعلق الہامات ص ۲۸۶
۴ - چراغدین کا مباہلہ - ص ۲۸۷
۵ - ایک کتاب "منارة المسیح" میں اس نے حضور کو دجّال قرار دیا اور لکھا کہ یہ میرے ہاتھ سے تباہ ہوگا - مرنے سے چند دن پہلے اُس نے ایک مباہلہ کا کاغذ لکھا جو ابھی کاتب کے پاس ہی تھا کہ وہ مع دو بیٹوں کے ہلاک ہوگیا - ص ۱۲۶
۶ - چراغدین جمونی کی دعائے مباہلہ جو اس کی وفات کے بعد اسکی کتاب "اعجاز محمدی" میں شائع ہوئی - ص ۴۳۲
۷ - مباہلہ کے نتیجہ میں اس کی مع اپنے دو بیٹوں کے ہلاکت حاشیہ ص ۴۱
نیز دیکھیے ص ۱۲۳ و ص ۲۲۰ و ص ۲۳۶

لالہ چندولال مجسٹریٹ اکسٹرا اسسٹنٹ گورداسپور

جس کے تنزل کی پیشگوئی پوری ہوئی ص ۲۲۶

د

دار قطنی

امام باقر کی روایت سے حدیث کسوف وخسوف ص ۲۰۲

دافع البلاء ومعیار اہل الاصطفاء

مسیح موعود علیہ السلام کا رسالہ جس میں چراغدین جمونی کی ہلاکت کی پیشگوئی مدرج ہے - ص ۵۰

دانیال

۱ - مسیح موعود کی بعثت کے متعلق دانیال نبی کی تفصیلی پیشگوئی ص ۲۰۷
۲ - مسیح موعود کے متعلق دانیال کا لکھنا کہ اس کا آنا خدا کے کامل جلال کے ظہور کا وقت ہے اور اس کے زمانہ میں فرشتوں اور شیطان کی آخری جنگ ہوگی ص ۱۵۸
۳ - دانیال نے بھی لکھا ہے کہ شیطان آخری زمانہ میں قتل کیا جائے گا - ص ۴۱

دجّال

۱ - بعض مسلمانوں کے نزدیک ابن صیاد بھی دجّال ہے، ص ۴۴
۲ - دجّال کی دو تعبیریں اور قتل دجّال سے مراد ص ۳۲۶
۳ - بعض کا قول ہے کہ دجّال کلیسیا میں قید ہے - دجّال سے مراد عیسائیت کا بھوت ہے - ص ۴۴
۴ - احادیث میں دجال کے گرجے سے نکلنے کا ذکر ص ۲۹۵
۵ - صحیح مسلم پادریوں کو دجال ٹھہراتی ہے - ص ۲۹۶
۶ - فتنہ صلیب اور فتنہ دجّال ایک ہے - ص ۲۹۷
۷ - دجّال گروہ کو کہتے ہیں (نصرانیت کے گمراہ واعظ) ص ۴۱
۸ - دجّال سے مراد پادریوں کا فرقہ - ص ۲۵۶
۹ - دجال سے مراد عیسائیت ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کلیسیا میں محبوس تھی - حاشیہ ص ۴۵
۱۰ - عیسائی آنحضرتؐ کے زمانہ میں بھی دجال تھے مگر اس زمانہ میں دجالِ اکبر ہیں - ص ۲۹۷
۱۱ - قرآن شریف اس شخص کو جس کا نام حدیثوں میں دجّال ہے شیطان قرار دیتا ہے - ص ۴۱
۱۲ - دجّال کا خانہ کعبہ کا طواف کرنے سے مراد ص ۳۲۳

دعا

١ - مقبولین کی اکثر دعائیں منظور ہوتی ہیں بلکہ بڑا معجزہ اُن کا استجابت دُعا ہی ہے ۔ صـ ٢٠

٢ - خدا کے بندوں کی مقبولیت پہچاننے کیلئے دُعا کا قبول ہونا بھی ایک بڑا نشان ہوتا ہے بلکہ استجابت دعا کی مانند کوئی نشان نہیں ۔ صـ ٣٢٤

٣ - اگر قضاء مبرم اور اٹل نہ ہو تو مقبولین کی دُعائیں ضرور سُنی جاتی ہیں ۔ صـ ٢٠

٤ - مقبولین کی ہر دُعا قبول نہیں ہوتی ۔ صـ ٢١

٥ - خدا ایسا رحیم و کریم ہے کہ جب اپنی مصلحت سے ایک دعا کو منظور نہیں کرتا تو اسکے عوض میں کوئی اور دُعا منظور کر لیتا ہے ۔ صـ ٣٤٠

٦ - مقبولین کی دعاؤں کے بعض دفعہ قبول نہ ہونے کی حکمت ۔ صـ ٢٠

٧ - بہتر وقت دُعا کا یہی ہے کہ ایسے وقت میں دعا ہو جب اسباب یاس اور ناامیدی بکلّی ظاہر نہ ہوں ۔ صـ ٢٠

٨ - جب بلاء وارد ہو جائے جس سے موت کے آثار ظاہر ہو جائیں تو اکثر عادت اللہ یہی ہے کہ بلاء میں تاخیر نہیں ہوتی ۔ ایسے وقت میں خدا کے مقبولوں کا ادب یہی ہے کہ دُعا ترک کر دیں اور صبر کا کام لیں صـ ٢٠

٩ - مرزا غلام قادر کی صحت کیلئے حضرت مسیح موعودؑ کی دُعا اور تین باتوں میں معرفت کا حصول ۔ صـ ٢٦٦

١٠ - مسیح موعود کی دُعائیں

١ - ربنا اھدنا صراطک المستقیم وھب لنا من لدنک فہم الدین القویم وعلمنا من لدنک علماً صـ

٢ - ربّ انک جنتی و رحمتک جُنّتی و آیاتک غذائی و فضلک ردائی صـ ٣٦١

٣ - ربنا اِنا جئناک مظلومین فافرق بیننا و بین القوم الظالمین صـ ٦٢١

٤ - مسیح موعود علیہ السلام کی دردمندانہ دُعا ۔

"اے میرے قادر خدا ! میری عاجزانہ دُعائیں سُن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے ......" الخ صـ ٦٠٣

دلیپ سنگھ

دلیپ سنگھ کے متعلق ایک پیشگوئی اور اسکا وقوع صـ ٢٤٨

دوزخ

١ - جہنم دائمی نہیں (حدیث) صـ ١٩٦

٢ - بعض گنہگار مومن جو جہنم میں ڈالے جائینگے وہ محض تمحیص اور تطہیر اور پاک کرنے کیلئے دوزخ میں ڈالے جائیں گے صـ ٥٤٤

٣ - دوزخ جسمانی اور روحانی عذاب کی جگہ ہے ۔ صـ ١٤٥

پنڈت دیانند بانی آریہ سماج

مطابق پیشگوئی ایک سال کے اندر اس کی وفات واقع ہوئی صـ ٢١٣ و صـ ٦٠٧

دھرم پال (سابق عبد الغفور) صـ ١١٢ و صـ ١٤٣

ڈ

(کپتان) **ڈگلس** ڈپٹی کمشنر صـ ١٨٩

مسٹر ڈوئی ڈپٹی کمشنر گورداسپور جس کی عدالت میں پولیس نے ایک مقدمہ حضور کے خلاف دائر کیا تھا صـ ١٨٩ و صـ ٢٢٦

ڈاکٹر جان الیگزینڈر ڈوئی

١ - امریکہ کا ایک جھوٹا نبی جو مسیح موعود سے مقابلہ میں پیشگوئی کے مطابق ناکام مرگیا ۔ صـ ٢٢٦

۲ ۔ اُس کی ماں ایک زانیہ عورت تھی اور اس کو خود اقرار ہے کہ وہ ولد الزنا ہے ۔ ص۶

۳ ۔ مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کا وجود اس کے مقابل پر کچھ بھی چیز نہ تھا ۔ ص۵۱۳

۴ ۔ ڈوئی کے عقاید ۔ اسلام کی مخالفت ۔ دعوت مباہلہ پیشگوئی اور ہلاکت ص۵۰۴ تا ۵۱۰

۵ ۔ ڈوئی کے متعلق الہامات ص۷۰۲

۶ ۔ امریکہ کے اُن اخبارات کے نام اور حوالہ جات جنہوں نے ڈوئی کے نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت مباہلہ کو شائع کیا ۔ ص۶۹۱ - ۶۹۴

۷ ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ڈوئی کو مباہلہ کیلئے بلانا ۔ دعائے مباہلہ اور ڈوئی کے عبرت ناک انجام کی تفصیل ۔ ص۶۸۵ تا ۷۰۲

۸ ۔ ڈوئی کی قلمی تصویر ۔ ص۶۹۹

۹ ۔ " " وفات کی خبر ۔ ص۴۹۲ حاشیہ

۱۰ ۔ قتل خنزیر کا مصداق ص۵۱۳

ذ

ذوالسنین (دُم دار ستارہ)

مسیح موعود کے ظہور کی علامت جو پوری ہو چکی ہے ص۲۰۵

ذکر الحکیم

ڈاکٹر عبدالحکیم کا رسالہ جس میں وہ حضور کو مثیل مسیح لکھتا ہے ص۱۹۰

ر

شیخ رحیم بخش والد ماجد مولوی ابو سعید محمد حسین بٹالوی

جو عیادت کے لئے حضور کے پاس آئے تھے ص۲۴۶

ردِّ بلاء

صدقہ خیرات اور توبہ و استغفار سے ردِّ بلاء ہوتا ہے ص۱۹۵ و ص۵۵۴

رُسل بابا امرتسری

الہام یموت قبل یوحی ھذا کے مطابق طاعون سے مرا ص۳۱۲ و ص۳۳۶

مولوی رشید احمد گنگوہی

سخت مخالف تھا اندھا ہو کر سانپ کے کاٹنے سے ہلاک ہوا ص۲۳۹

رفع

۱ ۔ ہر ایک مومن ایک جلالی جسم خدا سے پاکر خدا عزّ وجلّ کی طرف اٹھایا جاتا ہے ص۴۰

۲ ۔ یہودیوں کا انکار (عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق) محض رفع روحانی سے تھا کیونکہ وہی رفع ہے جو لعنت کے مفہوم کے برخلاف ہے ۔ مگر مسلمانوں نے محض اپنی ناواقفیت سے رفع روحانی کو رفع جسمانی بنا دیا ۔ ص۴۰

رلیا رام عیسائی

امرتسر میں وکیل تھا اور حضور کے خلاف ایک مقدمہ میں مخبر تھا ۔ اس کے متعلق ایک خواب ص۲۴۸

روح

۱ ۔ معرفت کاملہ تک پہنچانے کے لئے انسانی فطرت کو دو قسم کی قوتیں دی گئی ہیں معقولی قوتیں اور روحانی قوتیں ۔ ص۸

۲ ۔ روحانی قوتیں جسمانی قوتوں کی نسبت تکمیل نفس انسان کے لئے زیادہ تر ضروری ہیں ۔ ص۱۲

۳ ۔ روحانی قوتوں کا منبع دل ہے ۔ ص۸

۳۔ تین روحانی مراتب۔ علم الیقین، عین الیقین، حق الیقین ص ۲۴

ز

زلزلہ

۱۔ سان فرانسسکو اور فارموسا کے زلزلے اور مزید زلزلوں کی پیشگوئی۔ ص ۲۶۷

مولوی زین العابدین مدرس انجمن حمایت اسلام

اس نے مولوی محمد علی سیالکوٹی سے مباہلہ کیا۔ اور طاعون سے ہلاک ہوا۔ ص ۲۳۷

س

سان فرانسسکو ص ۱۶۴، ص ۱۶۵

سردار خان ساکن راولپنڈی

حضور کی دعا کی برکت سے ایک مقدمہ میں بریت ص ۳۳۷

مرزا سردار بیگ سیالکوٹی

سخت مخالف تھا۔ طاعون سے ہلاک ہوا ص ۲۳۸

حافظ سلطان سیالکوٹی

حضور کا سخت مخالف جو طاعون سے ہلاک ہوا ص ۲۳۸

سنسار چند مجسٹریٹ جہلم

جس کی عدالت میں کرم دین نے حضور کے خلاف مقدمہ کیا ص ۱۸۹

سعد اللہ لدھیانوی

۱۔ جس قدر خدا کے نبی دنیا میں آئے ہیں ان سب کے مقابل پر کوئی ایسا گندہ زبان دشمن ثابت نہیں ہوتا جیسا کہ سعد اللہ تھا۔ ص ۴۵۲

۲۔ وہ سعادت سے محروم تھا اور اس کی رسواکن موت اور قطع نسل کی پیشگوئی تھی۔ ص ۶۲۶

۳۔ سعد اللہ کے متعلق ۱۲ برس قبل انجام آتھم میں پیشگوئی

آذیتنی خبثا فلست بصادق
ان لم تمت بالخزی یا ابن بغاء ص ۴۵۰

۴۔ سعد اللہ کے متعلق ایک عربی نظم جس میں اس کی موت کی پیشگوئی ہے۔ ص ۴۲۵

۵۔ مسیح موعود کے خلاف اس کی گندہ دہانی اور پیشگوئی کے مطابق اس کی ابتر ہونے کی حالت میں موت ص ۴۳۵

۶۔ اس پر الہام انّ شانئک ھو الابتر پورا ہوا۔ اور اس کے بعد اس کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی ص ۳۷۷

سعدی رحمۃ اللہ علیہ ص ۲۳، ص ۲۴، ص ۶۵۷

سمیع رام سررشتہ دار

اسلام سے بغض رکھتا تھا۔ اس کی موت کے متعلق حضور کا ایک رؤیا جو اسی دن پورا ہوا۔ ص ۳۰۹

سرسید احمد خان

۱۔ آپ کی عمر کے متعلق مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ص ۲۴۵

۲۔ برکات الدعا میں سید صاحب کو مخاطب کرکے ایک نظم (ص ۲۹۹) جس میں انہیں لکھا گیا کہ آپ قبولیت دعا کے منکر ہیں اسلئے آپ لیکھرام کے متعلق میری دعا کو دیکھیں (اسوقت لیکھرام زندہ تھا) ص ۲۹۸

ش

شبھ چنتک

قادیان کے آریوں کا اخبار تھا جس میں حضور کے متعلق

بڑی بدزبانی ہوتی تھی۔ اس کے ایڈیٹر اور منتظم سومراج اچھر چند اور بھگت رام تھے۔ تینوں حضور کی دعا سے طاعون سے ہلاک ہوئے۔ صفحہ ۵۹۰، ۶۰۹

لالہ شرمپت

۱۔ حضور کے الہامات کے پورا ہونے کا شاہد۔
صفحہ ۲۳۲، صفحہ ۲۳۳، صفحہ ۲۷۲، صفحہ ۲۷۶

۲۔ لالہ شرمپت اور لالہ ملاوامل سے قسم کا مطالبہ۔ کہ ہم نے نشان نہیں دیکھے۔ صفحہ ۵۹۲

مرزا شریف احمد رضی اللہ عنہ

۱۔ الٰہی بشارت کے مطابق ولادت صفحہ ۲۲۷

۲۔ طاعون کے زمانہ میں آپ کی شدید علالت اور حضور کی دُعا سے شفایابی۔ صفحہ ۸۶ حاشیہ

شعر جمع اشعار

جو اس کتاب میں مذکور ہیں نیز دیکھیئے عنوان "نظم"

۱ ـ کنت السواد لناظری فعمی علیك الناظر
من شاء بعدك فلیمت وعلیك کنت احاذر
(حسان) صفحہ ۳۵

۲ ـ ویبشرنی ربی وقال مبشرا
ستعرف یوم العید والعید اقرب صفحہ ۲۹۹

۳ ـ شربنا من عیون الله ماء
بوجی مشرق حتی روینا (تین شعر) صفحہ ۳۱۲

۴ ـ من زہر جمعیتے نالاں شدم
جفت خوشحالاں و بدحالاں شدم
ہر کسے از ظن خود شد یارِ من
واز درون من نجست اسرار من
(رومی) صفحہ ۵۹

۵ ـ مدتے ایں مثنوی تاخیر شد
سالہا بائیست تاخون شیر شد
(رومی) صفحہ ۲۵۸

۶ ـ فلسفی کو منکر حنانہ است
از حواس انبیاء بیگانہ است صفحہ ۱۸

۷ ـ پسند آید گانے بجائے پسند
زما کہتر انت چہ آمد پسند
(سعدی) صفحہ ۳۴۷

۸ ـ محال ست سعدی کہ راہ صفا
تواں رفت جز در پئے مصطفیٰ
برد مہر آں شاہ سوئے بہشت
حرام است برغیر بوئے بہشت
(سعدی) صفحہ ۱۳۳

۹ ـ در سن غاشی ہجری دو قراں خواہد بود
از پئے مہدی و دجال نشاں خواہد بود ۱۳۱۱

۱۰ ـ مہدی وقت و عیسیٰ دوراں
ہر دو را شہسوار می بینم (نعمت اللہ ولی) صفحہ ۳۴۶

۱۱ ـ ہزار نکتہ باریک تر زمو اینجا ست
نہ ہر کہ سر بتراشد قلندری داند صفحہ ۵۶۹

۱۲ ـ تا دل مرد خدا نامد بدرد
ہیچ قومے را خدا رسوا نکرد
صفحہ ۲۲۴، ۵۶۳

۱۳ ـ اے بسا ابلیس و آدم روئے ہست
پس بہر دستے نباید داد دست صفحہ ۱۲

۱۴ ۔ درکارخانۂ عشق از کفر ناگزیر است
آتش کرا بسوزد گر بولہب نباشد ص ۱۴۳

۱۵ ۔ عاشق کہ شد کہ یار بحالش نظر نہ کرد
اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست ص ۱۴۸

۱۶ ۔ از بندگانِ نفس رہ آں یگاں مپرس
ہر جا کہ گرد خاست سواے میاں بجو
(پانچ شعر) ص ۲۱۲

۱۷ ۔ اے گرفتارِ ہوا در ہمہ اوقاتِ حیوٰۃ
باچنیں سیہ چوں رسدت زد جونے
گر تواں صدق بورزی کہ بورزید کلیم
عجبے نیست اگر غرق شود فرعونے ص ۵۵

۱۸ ۔ کس بہرِ کسے سر ندہد جاں نفشاند (تین شعر)
عشق است کہ ایں کار بصد شوق کناد ص ۲۱۲

۱۹ ۔ مرد میداں باش و حالِ ما بہ بیں
نصرتِ آں ذوالجلالِ ما بہ بیں ص ۵۹۹

۲۰ ۔ چہ شیریں منظرے اے دلستانم (چار شعر)
چہ شیریں خصلتے اے جانِ جانم ص ۳۵۵

۲۱ ۔ ازبس کہ یہ مغفرت کا دکھلاتی ہے راہ
تاریخ بھی یا غفور نکلی واہ واہ [۱۲۹۷]
(براہین احمدیہ کے سرورق پر) ص ۲۰۸

۲۲ ۔ قادیں کے کاروبار نمودار ہو گئے
کافر جو کہتے تھے وہ گرفتار ہو گئے
ص ۱

۲۳ ۔ کیوں نہیں لوگو تمہیں حق کا خیال (تین شعر)
دل میں اٹھتا ہے مرے سو سو اُبال ص ۳۵۵

۲۴ ۔ اس در گاہ بلند میں آساں نہیں دُعا
جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا ص ۲۸۷

۲۵ ۔ تیرھویں چند ستھویں سورج گرہن ہوسی اُس سالے
اندر ماہ رمضانے لکھیا یک روایت والے
ص ۲۰۵

۲۶ ۔ سعد اللہ لدھیانوی کے متعلق انجامِ آتھم میں مندرج دو شعر جس میں اس کی ذلت والی موت کی پیشگوئی ہے۔
ص ۴۵۳

شفاعت

صدہا مرتبہ خدا کے قرارداد عذاب حضرت موسیٰؑ کی شفاعت سے منسوخ کئے گئے۔ ص ۵۷۱

سوامی شوگن چندر

یہ صاحب جلسہ اعظم مذاہب (مہوتسو) کے مجوز تھے اس جلسہ میں ہی حضور کی معرکۃ الآراء تقریر "اسلامی اصول کی فلاسفی" پڑھی گئی۔ ص ۲۹۱

شہاب ثاقب

۱۔ مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی "۲۵ دن" کے مطابق ۳۱ر مارچ ۱۹۰۷ء کو شہاب ثاقب کے نشان کا ظہور
ص ۵۱۷ ـ ۵۳۲

۲۔ مسیح موعود کے ظہور کے لئے یہ نشان دو دفعہ ظاہر ہوا ہے۔ ص ۶۲۷

شیطان

۱ - شیطان کی نافرمانی انسان کی نافرمانی کی طرح نہیں بلکہ وہ اسی عادت پر انسان کی آزمائش کیلئے پیدا کیا گیا ہے - اور یہ ایک راز ہے جس کی تفصیل انسان کو نہیں دی گئی - ص۱۲۲ حاشیہ

۲ - اگرچہ شیطان بڑا جھوٹا ہے لیکن کبھی سچی بات بتلا کر دھوکا دیتا ہے تا ایمان چھین لے - ص۳

۳ - شیطان انسان کا سخت دشمن ہے وہ طرح طرح کی راہوں سے انسان کو ہلاک کرنا چاہتا ہے اور ممکن ہے کہ ایک خواب سچی بھی ہو اور پھر بھی وہ شیطان کی طرف سے ہو - ص۳

۴ - شیطان اکمل و اصفیٰ وحی پانے والوں پر تصرف کرنے سے محروم ہو جاتا ہے - ص۱۸

۵ - شیطان کے اقتدار سے یہ باہر ہے کہ کسی جھوٹے مدعی کی تائید اور حمایت میں کوئی قدرت نمائی کا الہام اسکو کرے اور اس کو عزت دینے کے لئے کوئی خارق عادت اور مصفا غیب اس پر ظاہر کرے تا اس کے دعویٰ پر گواہ ہو - ص۳ حاشیہ

۶ - وہ دجال جس کا حدیثوں میں ذکر ہے وہ شیطان ہی ہے جو آخری زمانہ میں قتل کیا جائیگا - جیسا کہ دانیال نے بھی یہی لکھا ہے - ص۴۱

شیعہ

شیعوں کے نزدیک مہدی ایک غار میں پوشیدہ ہے جس کے پاس اصل قرآن ہے - وہ اسوقت ظاہر ہوگا جبکہ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی نئے سرے سے زندہ کئے جائیں گے اور وہ اُن سے غصب خلافت کا انتقام لیگا ص۴۴

ص

پیر صاحب العَلَم

سندھ کے سجادہ نشین تھے جن کے مرید ایک لاکھ سے زائد تھے - انہیں خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کی صداقت سے مطلع کیا ص۷ و ص۲۱۰

صحابہ رضی اللہ عنہم

۱ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور موسیٰ و عیسیٰ کے صحابہ کے اخلاص و استقامت کا موازنہ ص۱۰۱-۱۰۲ حاشیہ

۲ - (آنحضرت صلعم کی وفات کے موقعہ پر) اتفاق حسنہ سے اس دن کل صحابہ رضی اللہ عنہم مدینہ میں موجود تھے ص۳۵

(نواب) صدیق حسن خاں آف بھوپال

۱ - نواب صاحب پر ابتلاء اسوجہ سے آیا کہ انہوں نے براہین احمدیہ کو چاک کرکے واپس بھجوایا تھا - اور حضور نے دعا کی تھی کہ اُن کی عزت چاک کر دی جائے ص۴۷

۲ - نواب صاحب کے متعلق قبولیت دعا کا نشان اور الہام "سرکوبی سے اُس کی عزت بچائی گئی" ص۴۶۷-۴۶۹

صدیقیت

تعریف : ہر ایک چیز پر خدا کو اختیار کر لینا اور اس کیلئے سچی محبت اور سچے جوش سے دنیا کی تمام تلخیوں کو اختیار کرنا بلکہ اپنے ہاتھ سے تلخیاں پیدا کر لینا - یہ وہ مرتبہ ہے کہ بجز صدیقوں کے کسی کو حاصل نہیں ہوتا - ص۵۵

ط

طاعون

۱۔ طاعون کا نام قرآن کریم میں رجزٌ من السماء رکھا گیا ہے ص ۵۴۲

۲۔ الطاعون خز الجن (حدیث) ص ۵۷۹

۳۔ کوئی ثابت نہیں کر سکتا کہ کبھی کوئی نبی یا رسول اور اوّل درجہ کا کوئی برگزیدہ ...... اس خبیث مرض میں مبتلا ہو کر مر گیا ص ۵۴۸

۴۔ طاعون کی پیشگوئی اور اس کا وقوع۔ ص ۲۳۰

۵۔ مسیح موعود کی صداقت کیلئے الہام الٰہی کے مطابق ظاہر ہوئی ص ۶۲۸

۶۔ طاعون کا نشان اور منکرین کی ہلاکت ص ۲۳۵ – ۲۳۹

۷۔ اس الہام (انی احافظ کل من فی الدار) کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ گھر کی چار دیوار کے اندر ہیں اور طاعون کے وقت اس گھر میں رہتے ہیں خواہ عیال و اطفال ہیں خواہ خادم ہیں سب کو طاعون سے بچایا جائیگا۔ ص ۵۸۸

۸۔ اس اعتراض کا جواب کہ جماعت کے بعض افراد بھی طاعون سے ہلاک ہوئے ہیں۔ ص ۵۶۸

۹۔ طاعون ہماری دوست اور ان کی دشمن ہے جسقدر طاعون سے ہماری جماعت تین چار سال میں ہوئی ہے وہ دوسری صورت میں پچاس سال میں بھی غیر ممکن تھی ص ۵۷

طیطوس رومی

جس کے ہاتھ سے ہزاروں یہودی مارے گئے ص ۶۰ حاشیہ، ص ۱۶۶

ع

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ص ۳۴

عبادت۔ انسان خدا تعالیٰ کی تعبد ابدی کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ ص ۹۴

۲۔ عابد کی صفات:۔ جس کو خدا کی محبت اس درجہ پر اپنی طرف کھینچے کہ اس کا وجود درمیان سے اٹھ جائے خدا کی ہستی پر پورا یقین ہو۔ خدا کے حسن و احسان پر پوری اطلاع ہو۔ اس سے محبت کا تعلق ہو ص ۵۴

میر عباس علی لدھیانوی

جو پہلے راسخ الاعتقاد تھے بعد میں الہام الٰہی کے مطابق ان کا انجام بُرا ہوا۔ تفصیل ص ۳۰۷

عبدالحق غزنوی

۱۔ مسیح موعود علیہ السلام سے مباہلہ کے بعد حضور کے حق میں نصرت الٰہی کا ظہور۔ ص ۲۵۰

۲۔ مباہلہ کے بعد ابتر رہا ص ۲۴۸، ص ۳۶۵، ص ۴۴۴

عبدالحکیم خان اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ

۱۔ یہ شخص پہلے حضور کے معتقدین میں سے تھا بعد میں مرتد ہو گیا اور حضور کی وفات کے متعلق اپنے الہامات شائع کرتا رہا۔ حضور کی طرف سے اسے مباہلہ کی پرزور دعوت ص ۴۲، ص ۱۳۱

۲۔ ارتداد اور ضلالت کا اصل باعث ص ۱۴۴

۳۔ تکبر و غرور میں چراغدین سے بھی بڑھ کر ہے۔ ص ۱۲۶

۵۔ اس مشتعل طبع مشت خاک کے ارتداد سے ہمارے مخالف مولویوں کو بہت خوشی ہوئی۔ ص ۱۲۷

۶۔ عبدالحکیم کا نجات کے متعلق نظریہ ص ۱۳۵ حاشیہ

۷۔ عبدالحکیم خان کے اس اعتراض کا جواب کہ نجات کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی ضرورت نہیں۔ ص ۱۱۲

میاں عبدالحی ابن حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ

پیدائش سے قبل بتایا گیا تھا کہ تمہاری دعا سے ایک لڑکا پیدا ہوگا ..... اور اس کے بدن پر پھوڑے ہونگے ص ۲۳۰

سیٹھ عبدالرحمٰن مدراسی رضی اللہ عنہ

۱۔ آپ کے مالی حالات کے متعلق الہام۔ ص ۲۵۹

۲۔ سرطان کی بیماری میں حضور کی دعا سے شفایابی ص ۳۳۸

صاحبزادہ عبداللطیفؓ شہید کابل

الہامات کے مطابق آپ کی شہادت۔ ص ۲۷۴

عبدالرحمٰن محی الدین لکھو کے والے

۱۔ یہ شخص حضور کے خلاف الہامات شائع کرتا تھا طاعون سے فنا ہوئی ص ۳۵۳

۲۔ عکس مکتوب عبدالرحمٰن جو حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے پاس موجود تھا۔ اس خط میں مذکورہ شخص نے مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف اپنے مزعومہ الہامات لکھے ہیں ص ۴۳۰

۳۔ مسیح موعودؑ کے متعلق اس کے ہاتھ کا ایک خط جس میں حضور کو فرعون قرار دیا ہے۔ ص ۳۶۶

۴۔ اس کی اور اس کے خاندان کی ہلاکت و تباہی ص ۳۷۰

۵۔ اپنے الہام کہ کاذب پر خدا کا عذاب نازل ہوگا کے شائع کرنے کے بعد ہلاک ہوا۔ ص ۲۳۹

عبدالرحیم خاں ابن نواب محمد علی خاںؓ

حضور کی دعا سے انکی تپ محرقہ سے شفا کا معجزہ ص ۲۲۹

حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

آپ فرماتے ہیں قد یوعد ولا یوفی یعنی کبھی وعدہ دیا جاتا ہے اور اس کا ایفاء نہیں ہوتا ص ۱۸۳، ۵۷۲

عبدالقادر ساکن طالب پور پنڈوری گورداسپور

۱۔ سخت مخالف تھا۔ یکطرفہ مباہلہ کرکے چند دنوں میں ہلاک ہوگیا۔ ص ۴۸۲

۲۔ اس کی مباہلہ والی نظم کا عکس ص ۴۸۷

حضرت مولوی عبدالکریم رضی اللہ عنہ

سرطان کی بیماری سے وفات پائی۔ اُن کی وفات کے متعلق الہامات۔ ص ۴۵۸، ص ۳۳۹

عبدالکریم ولد عبدالرحمٰن حیدرآبادی طالبعلم مدرسہ احمدیہ

دیوانے کتے کے کاٹنے کے بعد حضور کی دعائے خاص کے نتیجہ میں انکی خارق عادت صحت یابی۔ ص ۴۸۰

ابوالحسن عبدالکریم

اس شخص نے ابوالحسن مؤلف فیض الباری کی کتاب بجلی آسمانی کا دوسرا ایڈیشن چھپوایا تھا کہ طاعون سے ہلاک ہوا ص ۵۹۸

حضرت میاں عبداللہ سنوری رضی اللہ عنہ

۱۔ ایک پیشگوئی پورا ہونے کے شاہد ص ۲۳۲

۲۔ سُرخی کے چھینٹوں والے کشف میں آپ کا ذکر ص ۲۶۷

عبداللہ بن جحشؓ ص ۱۶۳

عبداللہ بن ابی سرح ص ۱۶۳

عبداللہ خاں اکسٹرا اسسٹنٹ ڈیرہ اسماعیل خاں

الہام الٰہی کے مطابق ان کی طرف سے کچھ روپیہ موصول ہوا۔ ص ۲۷۶

مولوی عبداللہ غزنوی

آپ عبدالحق غزنوی کے مرشد تھے۔ حضور نے ان کے

تقویٰ کا ذکر کرنے کے بعد اُن سے اپنی ملاقات اور اپنے متعلق الہام وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔ ص ۲۵۰

صاحبزادہ عبد اللطیف شہید رضؓ

۱۔ جنہوں نے خدا سے الہام پاکر مسیح موعود کی تصدیق کی ص ۲۱۲

۲۔ قبول احمدیت اور شہادت کے واقعہ کا ذکر ص ۲۱۲

۳۔ استقامت کا نمونہ اور شہادت کی تفصیل۔ ص ۱۷۲، ص ۱۷۳، ص ۲۷۴، ص ۳۵۹

۴۔ یہ لوگ ہیں جو حقانی علماء ہیں جن کے اقوال و اعمال پیروی کے لائق ہیں۔ ص ۲۱۲

مولوی عبد المجید دہلوی

اپنی کتاب "بیان للناس" میں حضور سے مباہلہ کرکے حضور کی زندگی میں ہی ہلاک ہوا۔ ص ۵۹۷

نواب علی محمد خان رئیس لدھیانہ

مالی وسعت کیلئے درخواست دعا اور اس کی قبولیت ص ۲۵۷

(پادری) **عماد الدین** ص ۱۷۳

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں کشفی رنگ میں کنجیاں دی گئیں مگر ان کنجیوں کا ظہور حضرت عمر فاروق رضؓ کے ذریعہ ہوا ص ۹۴ حاشیہ

۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کی کوشش۔ ص ۱۹۸

حاجی **عمر ڈار** رضی اللہ عنہ باشندہ کشمیر ص ۴۷۳

عذاب

۱۔ کسی رسول کی بعثت کے وقت عذاب نازل ہونیکا فلسفہ ص ۱۶۴

۲۔ رسول کا مبعوث ہونا دوسرے شریر لوگوں کو سزا دینے کیلئے جو پہلے مجرم ہو چکے ہیں ایک محرک ہو جاتا ہے۔ ص ۱۶۵

۳۔ خدا تعالیٰ جب کسی قوم کو عذاب دینا چاہتا ہے تو ان کے دلوں میں فسق و فجور کی خواہش پیدا کرتا ہے۔ تب وہ اتباعِ شہوات و بےحیائی میں بڑھ جاتے ہیں اور خدا کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ ص ۴۹۹

۴۔ جب خدا کے کسی مرسل کی تکذیب کی جاتی ہے خواہ وہ تکذیب کوئی خاص قوم کرے یا کسی خاص حصۂ زمین میں ہو مگر خدا تعالیٰ کی غیرت عام عذاب نازل کرتی ہے ص ۱۶۶

۵۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تلوار کا عذاب ص ۱۶۰

۶۔ صدہا مرتبہ خدا کے قرار دادہ عذاب حضرت موسیٰؑ کی شفاعت سے منسوخ کئے گئے۔ ص ۵۷۱

عربی زبان

عربی ام الالسنہ ہے اور تمام زبانیں اس سے نکلی ہیں۔ ص ۶۳۳ حاشیہ

عزت

دنیا کی عزتوں کا بجز بے جا مشیخت اور تکبر اور غرور کے اور کوئی ماحصل نہیں۔ حاشیہ ص ۸۰

علم

علم تین قسم کا ہوتا ہے علم الیقین۔ عین الیقین۔ حق الیقین ص ۵۰ حاشیہ

عمل

۱۔ انسان خدا تعالیٰ تک پہنچنے کیلئے دو چیزوں کا محتاج ہے اوّل بدی سے پرہیز کرنا۔ دوم نیکی کے اعمال کو حاصل کرنا ص ۶۲

۲۔ ایک نیک عمل دوسرے نیک عمل کی طاقت دیتا ہے ص ۱۷۷

عیسیٰ علیہ السلام

۱۔ رفع ونزول ۔ یہود اور نصاریٰ کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شخصیت اور واقعہ صلیب کی تشریح میں اختلاف اور قرآن کریم کا فیصلہ ۔ ص ۳۹

۲۔ یاد رہے کہ یہ بات بھی کسی آیت قطعی الدلالت یا حدیث متصل مرفوع سے ثابت نہیں کہ حضرت عیسیٰؑ درحقیقت مع جسم عنصری آسمان پر اٹھائے گئے تھے۔ پس جس کا اٹھایا جانا ثابت نہیں اس کی دوبارہ آمد کی توقع رکھنا محض طمع خام ہے ص ۴۳ حاشیہ

۳۔ نزول ۔ کسی حدیث صحیح مرفوع متصل سے ثابت نہیں کہ عیسیٰ آسمان سے نازل ہوگا ۔ ص ۴۷ حاشیہ

۴۔ یہ دعویٰ کہ احادیث سے حضرت عیسیٰؑ کا آسمان سے نازل ہونا ثابت ہے بالکل جھوٹ ہے ۔ ص ۴۶۵

۵۔ یہ کہنا یہ حضرت عیسیٰؑ کا دوبارہ دنیا میں آنا اجماعی عقیدہ ہے یہ سراسر افترا ہے ۔ ص ۳۲

۶۔ حضرت عیسیٰؑ کے دوبارہ آنے کے عقیدہ کا بطلان ۔ ص ۳۱

۷۔ صحابہؓ کی تو بلا کو بھی اس مستحدث عقیدہ کا خبر نہیں تھی کہ حضرت عیسیٰ دوبارہ دنیا میں آئینگے ص ۳۴

۸۔ عیسائیوں کے حضرت عیسیٰ کے دوبارہ آنے کا مسئلہ گھڑنے کی مصلحت ۔ حاشیہ ص ۳۱

۹۔ وفات مسیح کے متعلق ، میں یہ باتیں کسی قیاس اور ظن سے نہیں کرتا بلکہ میں خدا تعالیٰ سے وحی پا کر کہتا ہوں اور میں اُسی کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اُسی نے مجھے یہ اطلاع دی ہے ۔ ص ۳۳

۱۰۔ مسیح موعود کے ظہور سے پہلے اگر اُمت میں سے کسی نے یہ خیال بھی کیا کہ حضرت عیسیٰ دوبارہ دنیا میں آئینگے تو اُن پر کوئی گناہ نہیں صرف اجتہادی غلطی ہے حاشیہ ص ۳۲

۱۱۔ کسی شخص کے خواب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کی تعبیر تعطیر الانام میں یہ لکھی ہے کہ وہ شخص بلا سے نجات پا کر کسی دوسرے ملک کی طرف ہجرت کر جائیگا ۔ ص ۳۸ حاشیہ

۱۲۔ قرآن کریم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے دلائل ۔ ص ۳۳ تا ۴۹ / ص ۶۶۴

۱۳۔ وفات مسیح اور رفع روحانی کا اثبات ص ۶۶

۱۴۔ جو شخص حضرت عیسیٰؑ کو آیت قد خلت من قبله الرسل سے باہر رکھتا ہے اس کو اقرار کرنا پڑیگا کہ عیسیٰؑ انسان نہیں ہیں ۔ حاشیہ ص ۳۵

۱۵۔ وفات مسیح از حدیث ص ۴۶۶

۱۶۔ توفیتنی کے معنوں کی تعیین کے لئے حدیث کما قال العبد الصالح ص ۶۶۶

۱۷۔ حدیثوں میں حضرت عیسیٰؑ کی عمر ایک سو بیس (۱۲۰) برس مقرر ہو چکی ہے ۔ ص ۴۰

۱۸۔ تمام صحابہؓ کا اجماع حضرت عیسیٰ کی موت پر تھا بلکہ تمام انبیاء کی موت پر اجماع ہو گیا تھا۔ صفحہ ۳۷

۱۹۔ (حسان بن ثابت کے) اس مرثیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض کم تدبر کرنے والے صحابی جن کی درایت اچھی نہیں تھی وہ اپنی غلطی سے عیسیٰ موعود کی پیشگوئی پر نظر ڈال کر یہ خیال کرتے تھے کہ حضرت عیسیٰ ہی آئیں گے۔ صفحہ ۳۶

۲۰۔ ابن عباس کے نزدیک متوفیک کے معنے صفحہ ۶۶۶

۲۱۔ معتزلہ اب تک حضرت عیسیٰ کی وفات کے قائل ہیں اور بعض اکابر صوفیاء بھی انکی موت کے قائل ہیں۔ حاشیہ صفحہ ۳۲ ، صفحہ ۴۵

۲۲۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ نے اپنے سولی دیئے جانے کی نسبت کوئی خواب دیکھی ہوگی صفحہ ۲۸۷

۲۳۔ حضرت عیسیٰ صلیبی موت پر راضی نہیں تھے صفحہ ۶

۲۴۔ صلیب سے بچ جانے کے لئے حضرت عیسیٰ کی دعائیں ضرور قبول ہوئیں۔ صفحہ ۴۲-۴۳

۲۵۔ اناجیل کے مطابق واقعہ صلیب کو یونس اور اسحاق کے واقعات کے مشابہ قرار دیا گیا ہے۔ یونس بھی زندہ ہی مچھلی کے پیٹ میں گیا اور اسحاق بھی حقیقی رنگ میں ذبح نہیں ہوا۔ صفحہ ۴۲

۲۶۔ اگر مسیح کی صلیبی موت خدا کی طرف سے رحمت ہوتی تو خدا تعالیٰ کا غضب یہود پر نہ بھڑکتا۔ صفحہ ۶۰ حاشیہ

۲۷۔ سری نگر کشمیر میں مسیح کی قبر حاشیہ صفحہ ۱۴۲

۲۸۔ الوہیت مسیح کا رد صفحہ ۶۰

۲۹۔ ردّ الوہیت مسیح اور مقام بشریت کا اثبات صفحہ ۲۸۷

۳۰۔ الوہیت مسیح کا عقیدہ کانشنس اور عقل کے خلاف ہے (والی) صفحہ ۱۷۹

۳۱۔ خدا کا بیٹا کہلانے سے مراد صفحہ ۶۹

۳۲۔ حضرت عیسیٰ کے معجزہ احیائے موتیٰ اور خلق طیر کی حقیقت صفحہ ۸۹، صفحہ ۱۵۵، صفحہ ۳۴۲، صفحہ ۴۰۵

۳۳۔ حضرت عیسیٰ کی سرشت کو صرف وہ قوتیں اور طاقتیں دی گئیں جو یہودیوں کے ایک تھوڑے سے فرقہ کی اصلاح کیلئے ضروری تھیں۔ صفحہ ۱۵۵

۳۴۔ عیسیٰ کی ہمت صرف یہود کے چند فرقوں تک محدود تھی۔ جو ان کی نظر کے سامنے تھے اور دوسری قوموں اور آئندہ زمانہ کے ساتھ ان کی ہمدردی کا کچھ تعلق نہ تھا اس لئے قدرت الٰہی کی تجلی بھی ان کے مذہب میں اسی حد تک محدود رہی جسقدر انکی ہمت تھی صفحہ ۲۹

۳۵۔ مسیح موعود کے متعلق حضرت عیسیٰؑ کی پیشگوئی صفحہ ۲۰۸

۳۶۔ نبی بہادر تھے میں ذلیل یہودیوں کا انکو خوف نہ تھا صفحہ ۲۸۷

۳۷۔ حضرت عیسیٰ کے حواریوں کی استقامت میں کمی صفحہ ۱۰۲ حاشیہ

۳۸۔ اکثر پیشگوئیاں مسیح کی پوری نہیں ہوئیں صفحہ ۱۸۳

۳۹۔ مسیح کی زلزلوں اور طاعون کے متعلق پیشگوئیاں معمولی نوعیت کی ہیں۔ صفحہ ۱۶۳

۴۰۔ عیسیٰ علیہ السلام پر یہود کے اعتراضات صفحہ ۵۸۶

۴۱۔ عیسیٰ کی تکذیب کی وجہ سے چالیس سال بعد ہزاروں یہودی قتل ہوئے۔ صفحہ ۱۶۶

عیسائیت

۱۔ عیسائی مذہب میں معرفتِ الٰہی کا دروازہ بند ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی ہمکلامی پر مہر لگ گئی ہے۔ صـ ۶۲

۲۔ عیسائی قوم دوگونہ بدقسمتی میں مبتلا ہے ایک تو انکو خدا تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ وحی والہام مدد نہیں مل سکتی کیونکہ الہام پر جو مہر لگ گئی ہے۔ اور دوسری یہ کہ وہ عملی طور پر آگے قدم نہیں بڑھا سکتی کیونکہ کفارہ نے مجاہدات اور سعی و کوشش سے روک دیا۔ صـ ۲۹

۳۔ عیسائیوں کی غلطی کو بھی دیکھو کہ ایک طرف تو حضرت عیسیٰؑ کو خدا بنا دیا۔ دوسری طرف اُس کے ملعون ہونیکا بھی اعتقاد ہے۔ صـ ۴۲

۴۔ عیسائیت کے ہر قدم میں خدائے عزّ وجلّ کی توہین ہے۔ صـ ۶۰

۵۔ انکا خدا مشینوں کی رو سے کلوں اور مشینوں کے خود ایجاد کردہ ہے جسکا صحیفۂ فطرت میں کچھ پتہ نہیں چلتا۔ صـ ۲ حاشیہ

۶۔ اسلام پر سب سے بڑی مصیبت عیسائیت کی یلغار ہے۔ صـ ۶۲۲

۷۔ مظہر اتم شیطان کا نصرانیت ہے اسلئے سورۃ فاتحہ میں دجّال کا تو کہیں ذکر نہیں مگر نصاریٰ کے شر سے خدا تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا حکم ہے۔ صـ ۴۱

۸۔ دجّال سے مراد عیسائیت کا بھوت ہے جو ایک مدت تک گرجا میں قید رہا ہے۔ صـ ۴۲

۹۔ نصرانیت کے گمراہ واعظ (پادری) دجّال ہیں صـ ۴۱

۱۰۔ مسیحی صاحبان کو حضور کی طرف سے دعوتِ اسلام صـ ۴۱۷ ـ ۶۲۰

۱۱۔ مَیں یقین کرتا ہوں کہ جب ان (عیسائیوں) کی عقلیں ترقی کرینگی تو وہ بہت آسانی سے اس (مسیح کے دوبارہ آنیکے) عقیدے کو چھوڑ دیں گے۔ حاشیہ صـ ۳۱

۱۲۔ ایک وہ وقت تھا کہ خدا کے سچے مسیح کو صلیب نے توڑا... اور آخری زمانہ میں یہ مقدر تھا کہ مسیح صلیب کو توڑے گا یعنی آسمانی نشانوں سے کفارہ کے عقیدہ کو دنیا سے اٹھا دیگا صـ ۲۰۲

غ

مولوی غلام دستگیر قصوری

۱۔ جنہوں نے مکّہ معظمہ سے حضور کے خلاف فتویٰ کفر منگوایا تھا۔ صـ ۲۵۹

۲۔ مسیح موعود کے خلاف فتویٰ کفر لینے کے لئے خواجہ غلام فرید کے پاس گیا تھا۔ صـ ۲۱۵

۳۔ اس نے اپنی کتاب "فیضِ رحمانی" میں حضور کے ساتھ اپنے مباہلہ کو شائع کیا اور ہلاک ہو گیا۔ حاشیہ صـ ۴۷

۴۔ رسالہ فتح رحمانی سے قصوری صاحب کی دعائے مباہلہ کا اقتباس صـ ۳۴۳

۵۔ امام محمد طاہر کی نقل میں حضور سے مباہلہ کر کے ہلاک ہوا صـ ۳۵۳

۶۔ مباہلہ کے نتیجہ میں ہلاکت صـ ۲۳۹

خواجہ غلام فرید چاچڑاں والے

مسیح موعود کی تصدیق کی تفصیل صـ ۴۷ / صـ ۲۱۵

مرزا غلام قادر مرحوم

۱۔ شدت بیماری اور حضور کی دعا کے نتیجہ میں معجزانہ شفا صـ ۲۶۵

۲۔ آپ کی وفات کے متعلق الہام۔ صـ ۲۵۵، صـ ۳۰۰

ف

فرعون

۱ - فرعون کا ایمان لانا - ص ۱۹۹

۲ - فرعون کی غرقابی - ص ۱۹۷

سید فضل شاہ

سید ناصر شاہ اوورسیر بارہ مولا کشمیر کے بھائی تھے اور مقدمۂ دیوار کے متعلق الہامات کے وقت حضور کے پیر دبا رہے تھے۔ یہ الہامات انہوں نے ہی قلمبند کئے تھے۔ ص ۲۷۹

فقیر مرزا دوالمیالی

۱ - مدعیٔ الہام تھا اور حضور کے متعلق اس نے پیشگوئی کی تھی کہ آپ ۲۷ رمضان ۱۳۲۱ھ تک وفات پا جائیں گے۔ ایک سال بعد وہ خود طاعون سے اسی ماہ رمضان میں ہلاک ہوا۔ ص ۳۸۱

۲ - فقیر مرزا کا اقرار نامہ ص ۳۸۲

فلر لفٹیننٹ گورنر بنگال

جس کے استعفیٰ سے بنگال کے متعلق الہام الٰہی "اہل بنگالہ کی دلجوئی" پورا ہوا - ص ۳۱۰

فیض رحمانی

مولوی غلام دستگیر قصوری کی تصنیف جس میں اس نے مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اپنے مباہلہ کو شائع کیا اور پھر مباہلہ سے چند روز بعد مرگیا - حاشیہ ص ۴۱

قاضی فیض اللہ خاں ساکن جنڈیالہ (گوجرانوالہ)

منشی مہتاب علی احمدی کے ساتھ تحریری مباہلہ اور ایک سال کے اندر طاعون سے ہلاکت - ص ۶۰۴

ق

قرآن شریف

۱ - قرآن کریم کے عقلی اور نقلی تفصیل ص ۱۳۶

۲ - آسمان کے نیچے فقط ایک ہی کتاب ہے جو محبوب حقیقی کا چہرہ دکھلاتی ہے یعنی قرآن شریف - ص ۲

۳ - یہ کتاب متقین کیلئے ایک کامل ہدایت ہے، اور ان کو اس مقام تک پہنچاتی ہے جو انسانی ترقیات کیلئے آخری مقام ہے، ص ۱۳۶

۴ - جہاں تک انسانی سرشت کیلئے زیادہ سے زیادہ ہدایت ہو سکے وہ اس کتاب کے ذریعہ ہوتی ہے ص ۱۳۷ حاشیہ

۵ - قرآن شریف توریت کی طرح کسی انجیل کا محتاج نہیں کیونکہ اس کی تعلیم اتم اور اکمل ہے۔ ص ۱۵۵

۶ - قرآن شریف یہود اور نصاریٰ کے اختلافات دور کرنے کیلئے بطور حکم کے تھا ص ۳۹

۷ - محکمات کی علامت یہ ہے کہ خدا کے کلام میں بکثرت موجود ہیں ص ۱۴۴

۸ - محکمات کی ایک یہ بھی علامت ہے، کہ انکی شہادت نہ محض کثرت آیات بلکہ عملی طور پر بھی ملتی ہے۔ ص ۱۴۵

۹ - متشابہات کا علم راسخ فی القرآن لوگوں کو ہی دیا جاتا ہے ص ۱۴۴

۱۰ - مجمل آیات کے معنی آیات مفصلہ کے مخالف نہیں کرنے چاہئیں ص ۴۳ حاشیہ

۱۱ - شیعوں کے نزدیک اصل قرآن شریف غار میں پوشیدہ مہدی کے پاس ہے، ص ۴۴

سورۃ الفاتحہ

۱ - خدا نے سورۃ فاتحہ میں جو ام الکتاب ہے انسانوں کے تین طبقے رکھے ہیں۔ منعم علیہم۔ مغضوب علیہم۔ ضالین ص ۵۶۲

۲ - سورۃ فاتحہ میں دجال کا تو کہیں ذکر نہیں مگر نصاریٰ کے شر سے خدا تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا حکم ہے۔ ص ۴۱

۳- عیسائیت کے بھوت سے ہی خدا تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ کے آخر میں ولا الضالین کی دعا میں ڈال دیا ہے ص ۴۵ حاشیہ

۴- دجّال سے بچنے کی تعلیم ص ۳۲۳

۵- سورۃ فاتحہ میں مسلمانوں کو عیسائیت کے فتنہ سے بچنے کے لئے خدا کی پناہ مانگنے کی ہدایت ہے ص ۴۹۷

سورۃ العصر میں اس سورۃ کے اعداد سے جمل آدم سے لیکر آنحضرت صلعم کا زمانہ متعین ہوتا ہے ص ۲۰۹، ص ۴۵۷

سورۃ نور کو غور سے پڑھو۔ اس میں یہی پاؤ گے کہ آنے والے خلیفے سب اسی امت میں سے ہیں ص ۵۰۲، ص ۶۵۵

قربانی

یہودی شریعت میں موعودہ قربانی کا حقیقی فلسفہ ص ۲۰۷

قصیدہ

حضور کا ایک عربی قصیدہ جو ڈاکٹر عبد الحکیم اور دوسرے مخالفین کو مخاطب کرکے لکھا گیا ہے

انی من الرحمٰن عبدٌ مکرّمٌ ص ۳۶۱

قصیدہ علی من الرحمٰن ذی الالاء ص ۲۱۶

ک

کابل

صاحبزادہ عبد اللطیف کی شہادت کے بعد کابل میں ہیضہ کی وبا ص ۳۶۴

کانگڑہ ص ۱۶۶

خواجہ کمال الدین

۱- مقدمہ کرم دین میں ایک الہام کے پورا ہونے کا وقت ص ۲۷۵

۲- مقدمہ دیوار میں بحیثیت وکیل ص ۲۸۴

کرامت

کرامت کی اصل فنا فی اللہ ہے ص ۵۳

کرشن

۱- مسیح موعود کو کرشن کا نام دیا گیا۔ ص ۵۲۱

۲- کرشن اوتار کے ظہور کا یہی زمانہ۔ ایک ہندو کا اشتہار ص ۵۲۲

حکیم کرم داد دوالمیال جہلم

۱- آپ کا ایک خط حضور کے نام ص ۳۸۰-۳۸۱

- جس میں آپ نے دوالمیال کے فقیر مرزا کے مباہلہ اور ایک سال کے اندر اندر اسکی طاعون سے ہلاکت کی تفصیلات دی ہیں۔ ص ۳۸۰-۳۸۲

- اسی طرح ایک اور نشان کا ذکر بھی ہے۔ ص ۳۸۵

مولوی کرم دین بھین

۱- کرم دین کے قائم کردہ مقدمات میں بریّت کی قبل از وقت خبر اور کرم دین کی سزایابی کے متعلق پیشگوئی کی تفصیل۔ ص ۱۲۴، ص ۱۸۹، ص ۲۲۴، ص ۲۶۳، ص ۳۷۹

۲- کذّاب اور لئیم کے الفاظ کے معنی کی تعیین کے متعلق الہام اور اپیل کا نتیجہ۔ ص ۳۹۴

کسوف و خسوف

مسیح موعود کیلئے کسوف و خسوف کے نشان کی تفصیل ص ۲۰۲

کشف

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کشوف

(نیز دیکھیے عنوانات "الہام" "خواب" "پیشگوئی" "وحی")

۱- کثرت سے درود شریف پڑھنے کے نتیجہ میں کشف ص ۱۳۱ حاشیہ

۲۔ تمثیلی طور پر خدا تعالیٰ کی زیارت اور سرخی کے چھینٹوں والا واقعہ ۔ ص ۲۶۷
۳۔ مرزا مبارک احمد مرحوم کی بیماری کے ایام میں انکی صحت کے متعلق ایک کشف ص ۹۰ حاشیہ
۴۔ مرزا مبارک احمد مرحوم کے متعلق ایک کشف جو اسی وقت پورا ہوا ۔ ص ۳۹۸
۵۔ مرزا مبارک احمد مرحوم کے متعلق ایک اور کشف جو گھنٹے بعد پورا ہوا ۔ ص ۳۹۹
۶۔ ایک سخت دشمن کو گالیاں دیتے ہوئے کشف میں دیکھا اور الہام ہوا ۔ "بدی کا بدلہ بدی ہے اس کو ٹھیک ہو گئی" ص ۶۰۹
۷۔ پنڈت شونرائن کے خط کے مضمون پر بذریعہ کشف اطلاع ۔ ص ۳۹۲
۸۔ لیکھرام کے قتل کے متعلق ایک کشف ص ۲۹۷
۹۔ کرم دین کے مقدمہ کے متعلق ایک کشف ص ۳۹۲
۱۰۔ حضور کا ایک کشف ص ۳۸۶
۱۱۔ حضور کا ایک اور کشف ص ۳۹۳

کشمیر

۱۔ سری نگر کشمیر میں حضرت عیسیٰ کی قبر ص ۱۰۴ حاشیہ
۲۔ ۱۹۰۷ء میں کشمیر میں خارق عادت برف باری متعلق الہام الٰہی ۔ ص ۴۷۲

کفر

کفر کی دو اقسام ص ۱۸۵

کفارہ

۱۔ کفارہ کا من گھڑت مسئلہ پیش کر کے عملی اصلاحوں کی کوشش کا یکلخت دروازہ بند کر دیا گیا ۔ ص ۲۹
۲۔ کفارہ نے مجاہدات اور سعی اور کوشش سے روک دیا ص ۲۹
۳۔ تردید کفارہ کے دلائل ۔ ص ۶۰-۶۱

گ

میاں گلاب شاہ

ساکن جمال پور - لدھیانہ کے مجذوب جنہوں نے مسیح موعود کے متعلق حضور کا نام لیکر خبر دی ص ۷۱

گناہ

۱۔ صوفیہ کا قول ہے ۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو انسان کوئی ترقی نہ کر سکتا ۔ ص ۵۸۱
۲۔ صرف گناہ سے پاک ہونا انسان کیلئے کمال نہیں ص ۶۲

ل

لعنت

لعنت اور لعان کی لغوی تحقیق ص ۵۵۲

لنگر خانہ مسیح موعودؑ

حضور کے زمانہ میں اوسط تعداد روٹی کھانے والوں کی ہر روز دو سو اور کبھی تین سو اور کبھی زیادہ ہوتی ہے ۔ جو دو وقت اس لنگر سے روٹی کھاتے تھے ... اور اوسط خرچ بہت کفایت شعاری سے پندرہ سو روپے ماہوار ہوتا تھا ۔ ص ۲۹۰

لیکھرام

پیشگوئی کے بنیادی ماخذ ص ۲۹۴
(۱) برکات الدعا (۲) کرامات الصادقین (۳) آئینہ کمالات اسلام

۲ - سرمہ چشم آریہ میں حضور نے آریوں کو دعوت مباہلہ دی تھی جس کے جواب میں لیکھرام نے "خبط احمدیہ" میں مباہلہ کو قبول کیا تفصیل ۔ ص ۳۲۷

۳ - لیکھرام کی دعائے مباہلہ کا متن ۔ ص ۳۲۸

۴ - مباہلہ کے آخری الفاظ - "اے پرمیشر ہم دونوں فریقوں میں سچا فیصلہ کر کیونکہ کاذب صادق کی طرح تیرے حضور عزت نہیں پاتا (لیکھرام) ص ۳۳۲

۵ - وہ دو ماہ تک قادیان میں بھی رہا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس نے بڑی خواہش کے ساتھ یہ قبول کیا تھا کہ اگر مجھے معلوم ہوا کہ اسلام ایک ایسا مذہب ہے کہ اس میں خدا تعالیٰ کے نشان ظاہر ہوتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تو میں اسلام قبول کرونگا ۔ ص ۳۰۱

۶ - وہ باوجود اس جوش کے اپنی طبیعت میں ایک سادگی بھی رکھتا تھا ۔ ص ۳۰۲

۷ - لیکھرام نے پیشگوئی کے بعد شوخی دکھائی ص ۱۹۳

۸ - حضرت مسیح موعودؑ کی ہلاکت کے متعلق لیکھرام کی پیشگوئیاں

۱ - میرے پرمیشر نے مجھے یہ الہام کیا ہے کہ یہ شخص تین سال کے اندر ہیضہ سے مر جائیگا ۔ کیونکہ کذّاب ہے ۔ ص ۲۹۵

۲ - تین سال کے اندر آپ کا خاتمہ ہوگا اور آپ کی ذریّت میں سے کوئی باقی نہ رہیگا (کلیات آریہ مسافر ص ۵۰۱ تکذیب براہین احمدیہ ص ۳۰۷) حاشیہ ص ۲۹۵

۹ - پیشگوئی کا عظیم الشان رنگ میں پورا ہونا ص ۱۹۷

۱۰ - پیشگوئی اور اس کے وقوع کی تفصیل از ص ۲۹۴

۱۱ - لیکھرام کے ہلاک ہونے پر مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ۔ "۔ ۔ ۔ ۔ مگر دوسرے پہلو سے میں غمگین ہوں کہ وہ عین جوانی کی حالت میں مرا ۔ اگر وہ میری طرف رجوع کرتا تو میں اس کے لئے دعا کرتا تا وہ بلا ٹل جاتی ۔" ص ۳۰۲

۱۲ - لیکھرام کے قتل کی پیشگوئی پوری ہونے پر کسی مولوی کو خیال نہ آیا کہ اسلامی نشان ظاہر ہوا ۔ ص ۱۲۴

ليلة القدر

نبی اور رسول کا زمانہ لیلۃ القدر کا زمانہ ہوتا ہے ۔ (جس میں انتشارِ روحانیت ہوتا ہے) ص ۶۹ حاشیہ

م

مارٹن کلارک

۱ - ہنری مارٹن کلارک کا مقدمۂ قتل اور اس سے حضور کی بریّت ۔ ص ۱۲۴ - ۱۲۶ و ص ۳۷۴

۲ - عبد اللہ آتھم کے رجوع کا گواہ ہے ۔ ص ۱۹۳

مرزا مبارک احمدؓ مرحوم

۱ - الٰہی بشارت کے مطابق ولادت ص ۲۲۸

۲ - دو برس کی عمر میں شدید بیماری اور حضور کی دعا سے شفایابی ۔ ص ۸۵ حاشیہ / ص ۹۰ حاشیہ / ص ۲۶۹ نیز ۲۹۸ و ۲۹۹

(نواب) مبارکہ بیگم

۱ - الہام تنشاؤ فی الحلیۃ کے مطابق ولادت ۔

۲ - "نہ خورد سالی میں فوت ہو گی اور نہ تنگی دیکھے گی"

۳ - اس کی پیدائش کے سات روز بعد عقیقہ کے دن لیکھرام کے مارے جانے کی خبر ملی۔ ص ۲۲۷

مباہلہ

(نیز دیکھئے عنوانات "مسیح موعود" "لیکھرام" "ڈوئی" وغیرہ)

۱ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر نجران کے عیسائی مجھ سے مباہلہ کرتے تو اس قدر موت اور ہلاکت اُن پر آتی کہ اُن کے درختوں کے پرندے بھی مرجاتے۔ ص ۵۵۲

۲ - حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے تمام مخالفین کو مستقل طور پر مباہلہ کا چیلنج - ص ۷۱

۳ - حضور نے "انجام آتھم" میں جن مولویوں کو مباہلہ کیلئے بلایا تھا اُن میں سے صرف بیس اب زندہ ہیں۔ ص ۳۱۳

۴ - انجام آتھم میں مباہلہ کیلئے بلائے گئے لوگوں میں سے موت پانے والوں کی فہرست۔ ص ۴۵۴

۵ - مسیح موعود کے ساتھ مباہلہ کر کے ہلاک ہونے والے افراد ص ۶۲۶

۶ - بابو الٰہی بخش کے ساتھ مباہلہ کا متن ص ۵۸۴

۷ - چراغ دین جمونی کی دعائے مباہلہ ص ۲۸۸ - ۲۹۲

۸ - چراغ دین جمونی کی دعائے مباہلہ (دال مسعود کا تجربہ) ص ۴۱۲ - ۴۱۷

۹ - مولوی عبد المجید دہلوی کی مباہلہ کے نتیجہ میں ہلاکت ص ۵۹۷

۱۰ - عبد الحکیم خان اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ کو حضور کی طرف سے مباہلہ کی خصوصی دعوت ص ۷۲

۱۱ - مولوی غلام دستگیر قصوری اور چراغ دین جمونی کی عفو سے مباہلہ کرنے کے نتیجہ میں ہلاکت - حاشیہ ص ۷۱

۱۲ - مولوی غلام دستگیر کی دعائے مباہلہ رسالہ "فتح رحمانی" میں ص ۳۴۳

۱۳ - پنڈت لیکھرام کا حضور سے مباہلہ - ص ۳۲۶

۱۴ - اس کو (ڈاکٹر الیگزینڈر ڈوئی) خدا نے میرے مباہلہ اور میری دعا سے ہلاک کیا - ص ۵۵۳

۱۵ - جان الیگزینڈر ڈوئی کی طرف دعوتِ مباہلہ - دعائے مباہلہ اور اس کا انجام - ص ۶۸۵ - ۷۰۲

۱۶ - فضل داد نمبردار چنگا تحصیل گوجر خان کا احمدیوں سے مباہلہ اور دس ماہ کے اندر ہلاکت ص ۳۹۶

۱۷ - منشی مہتاب علی احمدی کے ساتھ فیض اللہ خان جنڈیالہ کا مباہلہ اور ایک سال کے اندر طاعونی موت ص ۶۰۴

متقی

متقی باوجود ایمان اور عمل صالحہ کے کامل استقامت اور کامل ترقی کا محتاج ہے - ص ۱۳۷

مجدد

۱ - حدیث مجددین علماء امت میں مسلّم چلی آئی ہے - یہ بھی اہل سنت میں متفق علیہ امر ہے کہ آخری مجدد اس امت کا مسیح موعود ہے - ص ۲۰۱

۲ - نواب صدیق حسن خان نے لکھا ہے کہ سچا مجدد وہی ہوتا ہے جو صدی کا چہارم حصہ پالے - ص ۴۶۲

۳ - مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ جسقدر علماء نے مجدد ہونیکا دعویٰ کیا وہ سب صدی کے اوائل میں ہی وفات پاگئے ص ۴۶۲

مجدد سرہندیؒ

آپ نے اپنے مکتوبات میں لکھا ہے کہ اگرچہ اس امت کے بعض افراد مکالمہ ومخاطبہ الٰہیہ سے مخصوص ہیں...... لیکن جس شخص کو بکثرت اس مکالمہ مخاطبہ سے مشرف کیا جائے ...... وہ نبی کہلاتا ہے۔ ص ۴۰۶

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو بعض پیشگوئیوں میں خدا کرکے پکارا گیا ہے۔ ص ۶۶

۲۔ استثناء باب ۱۸ میں ایک یہ آیت موجود ہے کہ جو شخص اس نبی آخرزمان کو نہیں مانے گا میں اس سے مطالبہ کروں گا۔ ص ۱۳۴

۳۔ ہر ایک امت سے بذریعہ ان کے نبی کے یہ عہد لیا گیا تھا کہ جب حضرت خاتم الانبیاء پیدا ہوں تو ان پر ایمان لانا۔ ص ۱۸۴

۴۔ آیت قل یاعبادی الذین اسرفوا میں استعارۃً خدا کے بندوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بندے قرار دیا گیا ہے۔ ص ۶۶

۵۔ درحقیقت وہ زندہ ہے اور آسمان پر سب سے اس کا مقام برتر ہے۔ ص ۱۱۹ حاشیہ

۶۔ وہ رسول محمد عربی جس کو گالیاں دی گئیں جس کے نام کی بے عزتی کی گئی جس کی تکذیب میں بد قسمت پادریوں نے کئی لاکھ کتابیں اس زمانہ میں لکھکر شائع کردیں وہی سچا اور سچوں کا سردار ہے۔ ص ۲۸۶

۷۔ میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ ص ۱۱۸

۸۔ اللہ تعالےٰ نے اپنا کسی کے ساتھ پیار کرنا اس بات سے مشروط کیا ہے کہ ایسا شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے۔ ص ۶۷

۹۔ دنیا ختم ہونے کو ہے مگر اس کامل نبی کے فیضان کی شعاعیں اب تک ختم نہیں ہوئیں۔ حاشیہ ص ۱۱۸

۱۰۔ میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا اس کی پیروی سے پایا۔ ص ۶۴

۱۱۔ خدا دکھلاتا ہے کہ اس رسول کے ادنیٰ خادم اسرائیلی مسیح ابن مریم سے بڑھ کر ہیں۔ ص ۱۵۵

۱۲۔ اس امت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکت سے ہزارہا اولیاء ہوئے اور ایک وہ بھی ہوا جو امتی بھی ہے اور نبی بھی۔ اس کثرت فیضان کی کسی نبی میں نظیر نہیں مل سکتی۔ حاشیہ ص ۳۰

۱۳۔ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی معرفت انسانی فطرت کے انتہا تک پہنچتی ہے۔ ص ۱۵۶

۱۴ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حجت تمام دنیا پر پوری ہو چکی ہے - ص ۱۸۳

۱۵ - اس اعتراض کا جواب کہ نجات کیلئے توحید کافی ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی کیا ضرورت ہے - ص ۱۱۲

۱۶ - انسانی نجات اطاعت رسول کے ساتھ وابستہ ہے - قرآن کریم سے ثبوت ص ۱۲۸

۱۷ - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سات برس کا قحط - ص ۱۶۶

۱۸ - وحی کی ابتداء اور حضور کا فرمانا خشیت علی نفسی - ص ۵۶۸

۱۹ - بعض اجتہادی خطائیں - ص ۲۰۵

مولوی محمد لکھوکے والے

صاحب کتاب "احوال الآخرت" جنہوں نے لکھا ہے کہ مسیح موعود کے زمانہ میں مقررہ تاریخوں میں کسوف وخسوف ہوگا - ص ۲۰۵

مولوی محمد احسن امروہی

آپ کے متعلق الہام "تارک روزگار می بینم" ص ۳۳۶

میر محمد اسحاق رضی اللہ عنہ

حضور کی دعا کے نتیجہ میں میر صاحب کی شفایابی ص ۳۴۲

مولوی محمد اسماعیل علی گڑھ

یہ شخص سب سے پہلے عداوت پر کمربستہ ہوا حضور نے اس کے لئے اللہ تعالٰے سے عذاب چاہا (فتح اسلام)

چنانچہ وہ ایک سال کے اندر اچانک مرگیا - ص ۳۴۲

امام محمد باقر

آپ کی روایت سے دارقطنی میں حدیث کسوف وخسوف متعلق مسیح موعود - ص ۲۰۲

محمد بخش ڈپٹی انسپکٹر بٹالہ

طاعون سے ہلاکت - ص ۲۳۶

ڈاکٹر محمد بوڑھے خاں اسسٹنٹ سرجن قصور

حضور کے ایک مخلص دوست جن کی اچانک وفات کی خبر الہام میں دی گئی تھی - ص ۲۲۳

مولوی ابوالحسن محمد جان

مؤلف شرح فیض الباری شرح صحیح بخاری - اس نے اپنی کتاب "تجلی آسمانی" میں حضور کے خلاف کاذب کی موت کی دعا کی تھی - اور کتاب شائع کرنے کے بعد طاعون سے مرگیا - ص ۵۹۸

خلیفہ سید محمد حسن وزیر اعظم ریاست پٹیالہ

۱ - وزیر اعظم ریاست پٹیالہ جو حضور کی پیشوائی کے لئے اسٹیشن پر تشریف لائے تھے - ص ۲۵۶ ، ص ۲۵۸

۲ - حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست اور اس پر الہام - ص ۲۹۳

مولوی محمد حسن بھیں والا

حضور کی کتاب "اعجاز المسیح" پر لعنۃ اللہ علی الکاذبین لکھ کر ایک سال کے اندر ہلاک ہوا - ص ۲۳۱ ، ص ۲۳۶

مولوی محمد حسین بٹالوی ص ۲۴۲

۱۔ محمد حسین بٹالوی جس نے حضور کے خلاف کفر کا استفتاء لکھا۔ ص۸۳ حاشیہ

۲۔ ان کے متعلق پیشگوئی الہامی الفاظ پر مشتمل نہ تھی بلکہ صرف دعا تھی۔ ص۱۹۵

۳۔ پیشگوئی کے مطابق ذلت کے سامان ص۲۰۳

مولوی محمد حسین بیگ

ڈاکٹر عبدالحکیم کا خالہ زاد بھائی جو پلیگ سے ہلاک ہوا ص۱۹۰

نواب محمد حیات خان ڈویژنل جج

پیشگوئی کے مطابق بری ہوئے۔ ص۳۴۵

حافظ محمد دین موضع ننگر تحصیل لاہور

اپنی کتاب میں مباہلہ کے الفاظ لکھنے کے ایک سال تین ماہ بعد مرگیا۔ ص۴۸۸

حکیم مولوی محمد شریف کلانوری

جن کے ذریعہ الیس اللہ بکاف عبدہٗ والی انگوٹھی بنوائی گئی۔ ص۲۲۰ ، ص۲۴۷

حکیم محمد شفیع (سیالکوٹ)

بیعت کرکے مرتد ہوا آخر طاعون سے ہلاک ہوگیا ص۲۲۸

مفتی محمد صادق رضی اللہ عنہ

مفتی صاحب کا ایک مکتوب انجمن حمایت اسلام لاہور کی کارروائی دربارہ کتاب "امہات المؤمنین" کے متعلق ص۲۸۸

امام محمد طاہر گجراتی

مؤلف مجمع البحار۔ انہوں نے اپنے وقت میں ایک جھوٹے مدعی سے مباہلہ کیا اور وہ مدعی ہلاک ہوگیا تھا ص۲۴۴ ، ص۲۵۳

نواب محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ ص۵۸ حاشیہ

مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق آپ کی اہلیہ کی وفات۔ ص۴۳۴

مولوی محمد علی ایم۔ اے

طاعون کے زمانہ میں شدید بخار اور حضور کا فرمانا کہ اگر آپ کو طاعون ہوگئی تو پھر میں جھوٹا ہوں ص۲۶۵

مولوی محمد علی سیالکوٹی

جن سے مولوی زین العابدین مدرس انجمن حمایت اسلام نے مباہلہ کیا تھا۔ ص۲۳۷

مولوی محمد فضل چنگا تحصیل گوجر خان

حضور کی خدمت میں اپنے گاؤں کے دو واقعات کا ذکر اپنے خط میں کرتے ہیں جو احمدیت کی صداقت میں ظاہر ہوئے۔ ص۳۹۶ ، ص۳۹۷

محمود (بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ)

۱۔ تب خدا نے مجھے بشارت دیکر فرمایا کہ اس کے عوض میں جلد ایک اور لڑکا پیدا ہوگا جس کا نام محمود ہوگا اور اس کا نام ایک دیوار پر لکھا ہوا مجھے دکھایا گیا۔ تب میں نے ایک سبز رنگ کے اشتہار میں ..... یہ پیشگوئی شائع کی۔ ص۲۲۷

۲۔ دوسرا بشیر دیا جائیگا جس کا دوسرا نام محمود ہے ..... یہ عبارت اشتہار سبز کے صفحہ سات کی ہے جس کے مطابق جنوری ۱۸۸۹ء میں لڑکا پیدا ہوا جس کا نام محمود رکھا گیا اور اب تک بفضلہ تعالیٰ زندہ موجود اور سترھویں سال میں ہے ص۴۷۴

شیخ محی الدین ابن عربیؒ

آپ نے "فصوص الحکم" میں مسیح موعود کے متعلق لکھا ہے کہ وہ توام پیدا ہوگا۔ ص ۲۰۹

لالہ مرلی دھر آریہ

آریوں کے اس پرچارک کو حضور نے سرمہ چشم آریہ میں مباہلہ کے لئے دعوت دی تھی۔ جسے لیکھرام نے قبول کیا۔ ص ۳۲۷

مرہم عیسیٰ

جو حضرت عیسیٰ کے لئے بنائی گئی وہ صدہا طبی کتابوں میں آج تک موجود ہے۔ ص ۳۹

مریمؑ

مریم کی قبر ملک شام میں مفقود ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اُن کی قبر کشمیر میں ہے۔ ص ۱۰۴ حاشیہ

مسیح موعود علیہ السلام

۱۔ <u>مسیح موعود کے متعلق پیشگوئیاں</u>

دانیال نبی کی پیشگوئی مسیح موعود کی بعثت کے متعلق ص ۲۰۷

۲۔ دانیال کی پیشگوئی کے مطابق فرشتوں اور شیطان کی آخری جنگ مسیح موعود کے زمانہ میں ہوگی اور اس کا خدا کے کامل جلال کے ظہور کا وقت ہے ص ۱۵۵

۳۔ مسیح موعود کے متعلق حضرت عیسیٰ کی پیشگوئی ص ۲۰۸

۴۔ حضرت محی الدین ابن عربی کی مسیح موعود کے متعلق پیشگوئی کہ وہ توام پیدا ہوگا اور صینی الاصل ہوگا۔ ص ۲۰۹

۵ <u>خاندان</u> ۔ یہ خاندان مغلیہ خاندان کے نام سے شہرت رکھتا ہے لیکن خدائے عالم الغیب نے جو دانائے حقیقت حال ہے بار بار اپنی وحیٔ مقدس میں ظاہر فرمایا ہے جو یہ فارسی خاندان ہے۔ حاشیہ ص ۸۰

۶۔ ان تمام کلمات الٰہیہ سے ثابت ہے کہ اس عاجز کا خاندان دراصل فارسی ہے نہ مغلیہ۔ ص ۸۱ حاشیہ

۷۔ یہ خاندان فارسی الاصل ہے مگر یہ تو یقینی اور مشہود و محسوس ہے کہ اکثر مائیں اور دادیاں ہماری مغلیہ خاندان سے ہیں۔ اور وہ صینی الاصل ہیں۔ ص ۲۰۹

۸۔ شجرۂ نسب مرزا ہادی بیگ تک حاشیہ ص ۸۱

۹۔ خاندانی حالات و شجرۂ نسب ص ۲۰۳ — ۲۰۵

۱۰۔ ظاہری بزرگی اور وجاہت کے لحاظ سے اس خاکسار کا خاندان بہت شہرت رکھتا تھا۔ حاشیہ ص ۷۹

۱۱۔ یہ پیشگوئی کہ مسیح موعود کی اولاد ہوگی یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اس کی نسل سے ایک ایسے شخص کو پیدا کرے گا جو اس کا جانشین ہوگا اور دین اسلام کی حمایت کرے گا۔ ص ۳۲۵

۱۲۔ <u>ابتدائی حالات قبل از دعویٰ</u>

اس زمانہ میں بھی جبکہ میں اس دنیا میں ایک نیا مسافر تھا اور میرے بالغ ہونے کے ایام ابھی تھوڑے تھے میں اس تپش محبت سے خالی نہیں تھا جو خدائے عزوجل سے ہونی چاہیئے۔ ص ۵۹

۱۳۔ میں نے کسی حصہ عمر میں بجز خدائے عزوجل کسی کے ساتھ اپنا حقیقی تعلق نہ پایا۔ ص ۵۹

۱۴۔ وہ چیز جو اس کی راہ میں مجھے دی گئی وہ قلب سلیم تھا ص۵۹

۱۵۔ یہ تمام مذاہب (ہندومت و عیسائیت وغیرہ) جن پر جن میں غور کرنے کے لئے میں نے ایک بڑا حصہ عمر کا خرچ کیا اور نہایت دیانت اور تدبر سے ان کے اصول میں غور کی۔ ص۶۳

۱۶۔ میں نے وید کے وہ ترجمے جو اس ملک میں شائع ہوئے ہیں شروع سے آخر تک دیکھے ص۳۳۲

۱۷۔ دعاوی اور مقام

ٹھیک بارہ سو نوّے ۱۲۹۰ ہجری میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ عاجز شرف مکالمہ و مخاطبہ پاچکا تھا۔ ص۲۰۸

۱۸۔ مجدد دین۔ مسیح موعود اور مہدویت کا دعویٰ ص۶۱

۱۹۔ بعض صوفیوں کا قدیم سے مذہب ہے کہ مسیح آنیوالے سے مراد کوئی امتی انسان ہے کہ جو اسی امت میں سے پیدا ہوگا۔ ص۴۵

۲۰۔ حدیثوں سے آنے والے مسیح موعود کا امتی ہونا پتہ لگتا ہے۔ ص۳۱

۲۱۔ ۱۔ باعتبار خارجی تنازعوں کے تصفیہ کے اس کا نام مسیح ٹھہرا۔ اور باعتبار اندرونی جھگڑوں کے فیصلہ کرنے کے اسکو مہدی معہود کر کے پکارا گیا۔

۲۔ مسیح موعود حَکَم ہوگا۔ ص۴۶

۲۲۔ (دجل فارس والا دعویٰ) یہ دعویٰ امت محمدیہ میں سے آج تک کسی اور نے نہیں کیا۔ ص۵۰۳

۲۳۔ اس زمانہ کے مسلمانوں کی یہ غلطی کہ مسیح موعود اور دجل فارس کو دو مختلف آدمی سمجھتے ہیں۔ ص۵۰۱

۲۴۔ انی انا الحجر الاسود الذی وضع له القبول فی الارض ص۶۶۳

۲۵۔ اہلسنت کے نزدیک مسیح موعود اس امت کا آخری مجدد ہے۔ ص۲۰۱

۲۶۔ مسیح موعود خاتم الخلفاء ہے۔ ص۲۰۹

۲۷۔ جسقدر خدا تعالیٰ نے مجھ سے مکالمہ و مخاطبہ کیا ہے اور جسقدر امور غیبیہ مجھ پر ظاہر فرمائے ہیں تیرہ سو برس ہجری میں کسی شخص کو آج تک بجز میرے یہ نعمت عطا نہیں کی گئی۔ ص۴۰۶

۲۸۔ میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی ص۶۴

۲۹۔ خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کئے ہیں حاشیہ ص۷۶

۳۰۔ دنیا میں کوئی نبی نہیں گذرا جسکا نام مجھے نہیں دیا گیا ص۵۲۱

۳۱۔ آدم سے مشابہت ص۲۰۹ / ص۲۹۹ / ص۴۵۸

۳۲۔ یوسف سے مشابہت ص۳۴۰

۳۳۔ مریم اور ابن مریم کہلانے کی تشریح نیز مخاض اور جذع النخلة سے مراد حاشیہ ص۷۵

۳۴۔ مریمی اور عیسوی صفات کی تشریح ص۳۵ / ص۳۵۱

۳۵۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں۔ حاشیہ ص۷۶

۳۶ - سلطان نام کی حکمت دو قلعوں کی بنیاد رکھنے والا۔ صـ۴۸۱ حاشیہ

۳۷ - مثیل کرشن ہونے کا دعویٰ۔ صـ۵۲۱

۳۸ - میں ظاہر ہوا ہوں تا خدا میرے ذریعہ سے ظاہر ہو صـ۶۱۹

۳۹ - نبوت - صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا۔ صـ۱۵۴

۴۰ - اس امت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکت سے ہزارہا اولیاء ہوئے اور ایک وہ بھی ہوا جو امتی بھی ہے اور نبی بھی۔ حاشیہ صـ۳

۴۱ - آیت آخرین منہم سے ثابت ہے کہ آنیوالی قوم میں سے ایک نبی ہوگا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بروز ہوگا۔ اس لئے اس کے اصحاب بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کہلائیں گے صـ۵۰۲

۴۲ - میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے۔ اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے۔ صـ۵۰۳

۴۳ - خدا تعالیٰ کی مصلحت اور حکمت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے افاضۂ روحانیہ کا کمال ثابت کرنے کیلئے یہ مرتبہ بخشا ہے کہ آپ کے فیض کی برکت سے مجھے نبوت کے مقام تک پہنچایا۔ صـ۱۵۴ حاشیہ

۴۴ مستقل نبوت کا دعویٰ نہیں امتی نبوت کا دعویٰ ہے صـ۱۵۴ حاشیہ

۴۵ - نبوت سے مراد صرف کثرت مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ صـ۶۳۷

۴۶ - اے نادانو! میری مراد نبوت سے یہ نہیں ہے کہ میں نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر کھڑا ہو کر نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں یا کوئی نئی شریعت لایا ہوں۔ صرف مراد میری نبوت سے کثرت مکالمت و مخاطبت الٰہیہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہے۔ صـ۵۰۳

۴۷ - بیشک حدیثوں میں مسیح موعود کے ساتھ نبی کا نام موجود ہے مگر ساتھ اس کے امتی کا نام بھی تو موجود ہے۔ صـ۳۲

۴۸ - مسیح سے افضل - یہودیوں کا عقیدہ ہے کہ وہ مسیح ہونگے۔ اور آخری مسیح افضل ہوگا اور عیسائی بھی آمد ثانی کو قوت اور جلال کے ساتھ قرار دیتے ہیں۔ صـ۱۵۸

۴۹ - مسیح علیہ السلام کو وہ فطرتی طاقتیں نہیں دی گئیں جو مجھے دی گئیں کیونکہ وہ ایک خاص قوم کیلئے آئے تھے۔ اور اگر وہ میری جگہ ہوتے تو اپنی اس فطرت کی وجہ سے وہ کام انجام نہ دے سکتے جو خدا کی عنایت نے مجھے دینے کی قوت دی۔ صـ۱۵۷

۵۰ - وہ خدا جو مریم کے بیٹے کے دل پر اترا تھا وہی میرے دل پر بھی اترا ہے مگر اپنی تجلی میں اس سے زیادہ صـ۲۸۶

۵۱ - مسیح ناصری سے تمام شان میں افضل ہونے کی تفصیل (تریاق القلوب اور ریویو جلد اول کے بظاہر تناقض کا حل) صـ۱۵۲

۵۲ - مسئلہ حیات و وفات مسیح اور مسیح ناصری سے افضل ہونے کے متعلق کلام میں تناقض کی وجہ صـ۱۵۴

۵۳ - مسیح موعود کا انکار - کیا کوئی مولوی یا کوئی اور مخالف

یا کوئی سجادہ نشین یہ ثبوت دے سکتا ہے کہ پہلے ہم نے ان لوگوں کو کافر ٹھہرایا تھا۔ صفحہ ۱۲۳

۵۴۔ مخالفین کی طرف سے فتویٰ تکفیر۔ صفحہ ۱۲۲

۵۵۔ مسیح موعود کو نہ ماننے والوں کی حیثیت صفحہ ۱۶۷

۵۶۔ مسیح موعود کا انکار کفر ہے کہ نہیں۔ صفحہ ۱۸۵-۱۸۶

۵۷۔ جس شخص پر میرے مسیح موعود ہونے کے بارہ میں خدا کے نزدیک اتمام حجت ہو چکا ہے .... وہ قابل مواخذہ ہوگا۔ صفحہ ۱۸۳

۵۸۔ شریعت کی بنیاد ظاہر پر ہے۔ اس لئے ہم منکر کو مومن نہیں کہہ سکتے .... کافر منکر کو ہی کہتے ہیں صفحہ ۱۸۵

۵۹۔ علامات۔ احادیث میں مذکور مسیح موعود کی علامات۔ صفحہ ۲۲۰

۶۰۔ دو فرشتوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھنے سے مراد دو غیبی سہارے۔ (۱) وہبی علم (۲) اتمام حجت بذریعہ نشانات صفحہ ۳۲۱

۶۱۔ کسر صلیب اور قتل خنزیر سے مراد صفحہ ۳۲۵

۶۲۔ قتل خنزیر سے مراد ڈاکٹر ڈوئی کی ہلاکت صفحہ ۵۱۳

۶۳۔ نشان:۔ کسوف خسوف کے نشان کی تفصیل صفحہ ۲۰۲

۶۴۔ پیشگوئی کے مطابق شہاب ثاقب کا ظہور (۱۳ مارچ ۱۹۰۶ء) صفحہ ۵۱۷، ۵۲۵

۶۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دفن ہونے کی حقیقت۔ صفحہ ۳۲۶، صفحہ ۶۷۴ حاشیہ

۶۶۔ صداقت:۔ صدی کے سر پر اور عین ضرورت کے زمانہ میں آیا ہے۔ صفحہ ۶۳۱

۶۷۔ میں بے وقت نہیں آیا۔ میں اس وقت آیا کہ جب اسلام عیسائیوں کے پیروں کے نیچے کچلا گیا۔ صفحہ ۲۸۶

۶۸۔ اے لوگو! تمہیں یاد رہے۔ میں کاذب نہیں۔ بلکہ مظلوم ہوں اور مفتری نہیں بلکہ صادق ہوں۔ صفحہ ۱۹۰

۶۹۔ یہ امر خلاف عقل ہے کہ ایک کذاب اور مفتری کو اللہ تعالیٰ نے ۲۶ سال مہلت دے اور اس کے دشمنوں کو اس کے مقابل پر ہلاک کرے۔ صفحہ ۶۳۰

۷۰۔ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے یہ مدت دراز کسی کاذب کو نصیب نہیں ہوئی۔ صفحہ ۷

۷۱۔ آیت ولو تقول علینا سے صداقت کا ثبوت۔ صفحہ ۲۱۵

۷۲۔ مخالفین کے مزعومہ افتراء کے باوجود نصرت الٰہی اور مہلت۔ صفحہ ۱۸۸

۷۳۔ من جانب اللہ ہونے کی صداقت کا ثبوت صفحہ ۲

۷۴۔ مسیح موعود کی صداقت کے متعلق نشانات صفحہ ۴۸

۷۵۔ صداقت کے نشانات کی تفصیل۔ صفحہ ۷۰-۷۱

۷۶۔ مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے نشانات۔ صفحہ ۲۰۰ سے شروع

۷۷۔ صداقت کے نشانات صفحہ ۴۵۹-۴۶۰

۷۸۔ تائیدات اور صداقت کے نشانات صفحہ ۶۲۷-۶۳۰

۷۹۔ اس کی ذات کی مجھے قسم ہے کہ وہ بس نہیں کرے گا جب تک میری سچائی دنیا پر ظاہر نہ کرے۔ صفحہ ۵۵۴

۸۰۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ہزاروں نشان میری تصدیق کے لئے ظاہر ہوئے اور ہو رہے ہیں اور آئندہ ہوں گے صفحہ ۴۸

۸۱۔ اگر میرے لئے خدا کے نشان ظاہر نہیں ہوئے اور آسمان اور زمین نے میری گواہی نہیں دی تو میں جھوٹا ہوں۔ صفحہ ۴۸

۸۲ - میری تائید میں اس نے وہ نشانات ظاہر فرمائے ہیں کہ آج کی تاریخ سے جو ۱۶ر جولائی ۱۹۰۶ء ہے اگر میں اُن کو فرداً فرداً شمار کروں تو میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔ صـ ۷ ، صـ ۱۶۸ ، صـ ۴۸

۸۳ - خارق عادت نشانات کا ظہور صـ ۱۹۹ ، صـ ۶۲۷

۸۴ - بشاراتِ الٰہی کے مطابق اولاد اور نافلہ کا تفصیلی ذکر۔ صـ ۲۲۷ - ۲۲۸

۸۵ - دنیا میں شہرت کا الٰہی وعدہ - صـ ۱۷

۸۶ - عربی زبان میں فصاحت و بلاغت کا نشان جس کی نظیر مخالف علماء پیش نہیں کر سکے صـ ۲۳۵

۸۷ - عربی زبان میں فصاحت و بلاغت کا اعجاز صـ ۶۲۹

۸۸ - استجابتِ دُعا کا معجزہ - صـ ۶۳۸

۸۹ - قبولیتِ دُعا کے معجزات - صـ ۲۶۵ - ۲۶۶

۹۰ - استجابت دُعا کے نشانات - صـ ۳۳۴

۹۱ - آپ کا گھر طاعون اور زلازل سے محفوظ رہیگا صـ ۶۲۸

۹۲ - : معجزہ شفاء الامراض کے بارے میں کوئی شخص روئے زمین پر میرا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

:: معجزہ شفاء الامراض کے بارے میں تمام مخالفوں کو مقابلہ کی دعوت - صـ ۹۱ حاشیہ

۹۳ - روحانی اور جسمانی مریضوں کی آپ کے ہاتھ پر شفا پانے کا معجزہ - صـ ۸۶ - ۸۷ حاشیہ

۹۴ - میں تو ایسے مرید پر لعنت بھیجتا ہوں جو میری طرف جھوٹی کرامتیں منسوب کرے - صـ ۲۴۵

۹۵ - ابتدائی گمنامی کی حالت - بموجب وعدہ الٰہی نصرت قبولیت اور صلحاء کا اس کی طرف رجوع صـ ۶۲۲ - ۶۲۳

۹۶ - سفر جہلم میں لوگوں کا حضور کی طرف رجوع اور بیعت صـ ۲۶۴

۹۷ - ہر ماہ صدہا آدمی بیعت میں داخل ہوتے ہیں - صـ ۱۷۲

۹۸ - مبایعین کی تعداد تین لاکھ سے زیادہ۔ صـ ۱۲۳ و صـ ۱۷۱

۹۹ متفرق :- اللہ تعالیٰ نے مجھے اصحاب کہف کی طرح مخفی رکھا - صـ ۶۶۸ حاشیہ

۱۰۰ - حقانیتِ اسلام کے بارہ میں ستّر کے قریب کتب تالیف کیں - صـ ۱۷۱

۱۰۱ - اگر میرے مقابل پر تمام دنیا کی قومیں جمع ہو جائیں اور اس بات کا بالمقابل امتحان ہو کہ کس کو خدا غیب کی خبریں دیتا ہے اور کس کی دعائیں قبول کرتا ہے...... تو میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ہی غالب رہونگا - کیا کوئی ہے؟ کہ اس امتحان میں میرے مقابل پر آئے صـ ۱۸۱ - ۱۸۲

۱۰۲ - مسیح موعود علیہ السلام اور عیسٰی بن مریم کی زلزلوں اور طاعون سے متعلق پیشگوئیوں کا باہمی موازنہ صـ ۱۶۴

۱۰۳ - حضور کی طرف سے تمام مخالفین کو مستقل طور پر مباہلہ کا چیلنج - صـ ۷۱

۱۰۴ - رسالہ انجام آتھم میں جن ۵۲ مولویوں کو مخاطب کیا گیا تھا اُن میں سے صرف ۲۰ زندہ ہیں - صـ ۲۱۳

۱۰۵- مارٹن کلارک کے مقدمہ کے دنوں میں مولوی سجدوں میں حضور کی پھانسی کی سزا کے لئے دعائیں کیا کرتے تھے۔ ص ۱۲۴

۱۰۶- لیکھرام کے متعلق لکھتے ہیں :- " دوسرے پہلو سے مَیں غمگین ہوں کہ وہ عین جوانی کی حالت میں مرا۔ اگر وہ میری طرف رجوع کرتا تو مَیں اس کے لئے دعا کرتا تا یہ بلا ٹل جاتی۔ ص ۳۰۲

۱۰۷- لیکھرام کے قتل ہو جانے کے بعد خانہ تلاشی ص ۳۷۴

۱۰۸- سعد اللہ لدھیانوی اور دوسرے مخالفین کے متعلق سخت الفاظ استعمال کرنے کی وجہ ص ۴۵۲

۱۰۹- توحید کے قیام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے لئے مسیح موعود کی دُعا۔ ص ۶۰۳

۱۱۰- حضور کے الہامات کی مختلف ترتیبیں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔ حاشیہ ص ۷۲

۱۱۱- حضور کے الہامات کا مجموعہ ص ۷۰۵ تا ۷۱۵

۱۱۲- امور وراثت کے متعلق الہامات ص ۲۵۴

۱۱۳- حضور کے خلاف مقدمات کا ذکر ص ۱۸۹

۱۱۴- جن شہروں میں خود جا کر پیغام پہنچایا ص ۱۷۱

المسیح الدجال

حضور کے خلاف ڈاکٹر عبد الحکیم کی تصنیف ص ۱۸۴-۱۸۸

مسیلمہ کذاب ص ۱۹۳

مصر

موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی وجہ سے مصر پر طرح طرح کی آفات نازل ہوئیں ص ۱۹۵

معتزلہ

معتزلہ اب تک حضرت عیسیٰ کی وفات کے قائل ہیں۔ حاشیہ ص ۴۲ / ص ۴۵

معراج

آنحضرت ؐ نے معراج میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اسی جسم میں دیکھا جس میں باقی انبیاء کو دیکھا۔ ص ۴۰ / ص ۶۶۸

معرفتِ الٰہی

۱- صرف ضرورتِ صانع کو محسوس کرنا کامل معرفت نہیں کہلا سکتی۔ ص ۸

۲- وہ خدا جو کریم و رحیم ہے اس نے انسانی فطرت کو اپنی کامل معرفت کی بھوک اور پیاس لگا دی ہے۔ ص ۸

۳- اللہ تعالیٰ نے معرفت کاملہ تک پہنچنے کے لئے انسانی فطرت کو دو قسم کے قوی عنایت فرمائے ہیں۔ ایک معقولی قوتیں جن کا منبع دماغ ہے اور ایک روحانی قوتیں جن کا منبع دل ہے ص ۸

۴- کامل معرفت خدا تعالیٰ کے فوق العادت نشانوں سے حاصل ہوتی ہے۔ ص ۵۳۶

۵- معرفتِ الٰہی عام لوگوں کو نبیوں کے ذریعہ ملتی ہے۔ ص ۹۲

۶- معرفتِ الٰہیہ مدارِ نجات ہے۔ ص ۳

۷- انسانی معرفت کامل نہیں ہو سکتی اور نہ کدورتوں سے پاک ہو سکتی ہے جب تک حق الیقین تک نہیں پہنچتی۔ ص ۲۴

۸ - اس روحانی آگ کا افروختہ ہونا جو گناہوں کو جلاتی ہے معرفت الٰہی پر موقوف ہے۔ صـ۶۲

۹ - عیسائی مذہب میں معرفت الٰہی کا دروازہ بند ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی ہم کلامی پر مہر لگ گئی ہے۔ صـ۶۲

مغفرت

گناہوں کی مغفرت اور خدا تعالیٰ کا پیار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے سے وابستہ ہے صـ۱۳۰

مقبولین بارگاہ الٰہی

۱ - فرشتے بھی ان کے ایمان سے حیرت اور تعجب میں پڑ جاتے ہیں۔ صـ۲۴

۲ - اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں کی صفات اور اُن سے نصرت الٰہی کا سلوک صـ۵۲-۵۳

۳ - خدا مخفی ہے اور اس کے ظاہر کرنے والے یہی لوگ ہیں - وہ ہزاروں پردوں کے اندر ہے اور اس چہرہ دکھلانے والی یہی قوم ہے صـ۲۱

۴ - خدا کے نشان تبھی ظاہر ہوتے ہیں جب اسکے مقبول ستائے جاتے ہیں - صـ۲۱

۵ - مقبولوں اور غیر مقبولوں میں فرق - صـ۲۲

۶ - جن کا خدا تعالیٰ سے کامل تعلق ہوتا ہے اور کامل اور مصفا الہام پاتے ہیں قبول فیوض الٰہیہ میں برابر نہیں ہوتے اور ان سب کا دائرہ استعداد و فطرت باہم برابر نہیں ہوتا۔ صـ۲۷

۷ - اور یہ تمام مراتب کے لوگ بموجب آیت کلٌّ فی فلک یسبحون اپنے دائرہ استعداد و فطرت سے زیادہ ترقی نہیں کر سکتے - صـ۲۸

۸ - انجام کار انکی تعظیم ملوک اور ذوی الجبروت کرتے ہیں۔ صـ۵۸۹

مقدمہ دیوار

تفصیلی واقعات صـ۲۷۸

ملاکی

ملاکی نبی کی کتاب میں الیاس کی دوبارہ آمد کی پیشگوئی صـ۴۶

لالہ ملاوامل

۱ - اس کیلئے مرض دق سے شفایابی کی دعا اور اس کی قبولیت - صـ۲۷۷

۲ - شرمپت اور لالہ ملاوامل سے قسم کا مطالبہ کہ انہوں نے کبھی حضور کا کوئی نشان نہیں دیکھا صـ۵۹۲

پیر منظور محمد

آپ کی بیوی محمدی بیگم کے بطن سے ایک موعود بچے کی پیدائش کی خبر صـ۱۰۳ / صـ۱۰۹

موسیٰ علیہ السلام

۱ - جنکی عظمت اور وجاہت کی وجہ سے بلعم باعور انکا مقابلہ کر کے تحت الثریٰ میں ڈالا گیا ...... وہی موسیٰ ہے جس کو ایک بادیہ نشین کے علم روحانیہ کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا - صـ۱۵۷ حاشیہ

۲ ۔ موسیٰ کی امّت صرف بنی اسرائیل اور فرعون تک محدود تھی۔ اس لئے موسیٰ پر تجلّی قدرت الٰہی اسی حد تک محدود رہی ۔ صـ ۲۸

۳ ۔ موسیٰ کی تکذیب کی وجہ سے مصر کے ملک پر طرح طرح کی آفتیں آئیں ۔ صـ ۱۹۵

۴ ۔ حضرت موسیٰ کی امت کے انبیاء براہ راست خدا نے چن لئے تھے ۔ اُن کی نبوت میں موسیٰ کی پیروی کا دخل نہیں تھا ۔ صـ ۳۰ حاشیہ

۵ ۔ موسیٰ کی بعض پیشگوئیاں جو پوری نہیں ہوئیں ۔ صـ ۱۸۳

۶ ۔ توریت میں جابجا موسیٰ کے صحابہ کا نام ایک سرکش اور سخت دل اور مرتکب معاصی اور مفسد قوم لکھا ہے ۔ صـ ۱۰۱ حاشیہ

منشی مہتاب علی احمدی جالندہری

جن کا تحریری مباہلہ قاضی فیض اللہ خاں جنڈیالہ ضلع گوجرانوالہ سے ہوا ۔ ایک سال کے اندر قاضی فیض اللہ طاعون سے ہلاک ہوا ۔ صـ ۶۰۴

امام مہدی علیہ السلام

۱ ۔ مہدی معہود کا دعویٰ صـ ۶۴۱

۲ ۔ بعض کے نزدیک مسیح اور مہدی جدا جدا آدمی نہیں بلکہ وہی مسیح ۔ مہدی ہے اور اس قول پر لا مہدی الا عیسیٰ کی حدیث پیش کرتے ہیں ۔ صـ ۴۴

۳ ۔ سُنیوں میں مہدی کے متعلق مختلف فیہ اقوال صـ ۴۴

۴ ۔ مہدی معہود کے متعلق روایات میں تناقضات صـ ۲۱۷

۵ شیعوں کے نزدیک امام مہدی ایک غار میں پوشیدہ ہے جس کے پاس اصل قرآن شریف ہے ۔ وہ اس وقت ظاہر ہوگا جب صحابہ رضی اللہ عنہم بھی نئے سرے سے زندہ کئے جائینگے اور وہ ان سے غصب خلافت کا انتقام لے گا ۔ صـ ۴۴

سید مہدی حسین

آپ کی اہلیہ کی بیماری اور حضور کی دُعا سے معجزانہ شفاء صـ ۳۷۸

پیر مہر علی شاہ گولڑوی

۱ ۔ مقدمہ کرم دین میں اس کا سرقہ ثابت ہوا صـ ۳۵۶

۲ ۔ رسالہ اعجاز المسیح کا جواب لکھنے سے خدا تعالیٰ نے اُسے روک دیا ۔ صـ ۳۹۳

شیخ مہر علی ہوشیار پوری

۱ ۔ ایک پیشگوئی کا مورد اور گواہ صـ ۲۲۳

شیخ مہر علی شاہ

پیشگوئی کے مطابق فالج میں مبتلا ہوا صـ ۲۲۳

(ن)

سیّد ناصر شاہ اوورسیر بارہ مولا کشمیر

۱ - آپ کے ایک مخلصانہ خط کا اقتباس دے کر حضور لکھتے ہیں:- درحقیقت یہ نوجوان مخلص نہایت درجہ اخلاص رکھتا ہے ۔ صفحہ ۲۴

۲ - حضور کے نام آپ کا ایک خط جس میں حضور کے استجابت دعا کے ایک نشان کا ذکر ہے صفحہ ۳۳۵

۳ - حضور کی دعا سے گلگت تبدیلی ہونے میں روک صفحہ ۵۹۶

نافلہ

۱ - خدا نے نافلہ کے بطور پر پانچویں لڑکے کا وعدہ کیا تھا ۔ صفحہ ۲۲۸

۲ - ہم ایک اور لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں کہ جو نافلہ ہوگا یعنی لڑکے کا لڑکا - یہ نافلہ ہماری طرف سے ہے ۔ صفحہ ۲۲۹

باوا نانکؒ

قبولیتِ اسلام کی توفیق اخلاص کی وجہ سے ملی - صفحہ ۱۵۰ / صفحہ ۱۸۷

نبوت

نیز دیکھیے عنوانات "ختم نبوت"، "الہام"، "وحی"، "پیشگوئی" اور "مسیح موعود"

نبوت اور توحید :- توحید کا موجب اور توحید کا پیدا کرنے والا اور توحید کا باپ اور توحید کا سرچشمہ اور توحید کا مظہر اتم صرف نبی ہی ہوتا ہے صفحہ ۱۱۶

۱ - خدا کے رسول کو ماننا توحید کے ماننے کے لئے علّت موجبہ کی طرح ہے ۔ صفحہ ۱۲۲

۲ - خدا کے وجود کا پتہ دینے والے اور اس کے واحد لاشریک ہونے کا علم لوگوں کو سکھلانے والے صرف انبیاء علیہم السلام ہیں صفحہ ۱۱۴

۳ - جب سے دنیا پیدا ہوئی خدا کا شناخت کرنا نبی کے شناخت کرنے سے وابستہ ہے صفحہ ۱۱۵

۴ - معرفت الٰہی عام لوگوں کو نبیوں کی معرفت ملتی ہے ۔ صفحہ ۹۲

۵ - نجات دینے کے لئے محض توحید باری تعالیٰ پر ایمان کافی نہیں بلکہ انبیاء کی نبوت پر ایمان لازمی ہے ۔ صفحہ ۱۱۲

۶ - ایمان درحقیقت وہی ایمان ہے جو خدا تعالیٰ کے رسول کو شناخت کرنے کے بعد حاصل ہوتا ہے ۔ صفحہ ۱۶۳

۷ - نبوت اور انتشار روحانیت :- نبی کا زمانہ ایک لیلۃ القدر کا زمانہ ہوتا ہے جس میں فرشتے اترتے ہیں ۔ صفحہ ۹۹ حاشیہ

۸ - جب آسمان سے مقرر ہو کر ایک نبی اور رسول آتا ہے تو اس نبی کی برکت سے عام طور پر ایک نور حسب مراتب استعدادات آسمان سے نازل ہوتا ہے اور انتشار روحانیت ظہور میں آتا ہے ۔ صفحہ ۹۹ حاشیہ

۹ - خدا کے حکم سے خدا کے رسولوں کو شہرت دی جاتی ہے۔ صـ۱۷۰

۱۰ - عادت اللہ اسی طرح پر ہے کہ اوّل اپنے نبیوں اور مرسلوں کو اس قدر مہلت دیتا ہے کہ دنیا کے بہت سے حصوں میں ان کا نام پھیل جاتا ہے اور ان کے دعوے سے لوگ مطلع ہو جاتے ہیں اور پھر آسمانی نشانوں اور دلائل عقلیہ اور نقلیہ کے ساتھ لوگوں پر اتمام حجت کرتا ہے۔ صـ۱۷۰

۱۱ - جو لوگ رسول کے وجود سے بالکل بے خبر رہے اور نہ اُن کو دعوت پہنچی ...... ان کے حالات کا علم خدا کو ہے۔ ان سے وہ وہ معاملہ کرے گا جو اس کے رحم اور انصاف کا مقتضاء ہے۔ صـ۱۳۲ حاشیہ

امت محمدیہ میں نبوت

۱۲ - مستقل نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی ہے۔ صـ۳۰

۱۳ - نبی کے کمالات عظمیٰ میں سے ایک امّا عنصر بھی ہے۔ صـ۶۳۷ حاشیہ

۱۴ - ظلّی نبوت جس کے معنے ہیں کہ محض فیض محمّدی سے وحی پانا وہ قیامت تک باقی رہے گی۔ تا انسانوں کی تکمیل کا دروازہ بند نہ ہو۔ صـ۳۰

۱۵ - حضرت مجدّد سرہندی نے مکتوبات میں لکھا ہے کہ اگرچہ اس امت کے بعض افراد مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ سے مخصوص ہیں لیکن جس شخص کو بکثرت اس مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف کیا جائے اور بکثرت امور غیبیہ اُس پر ظاہر کئے جائیں وہ نبی کہلاتا ہے۔ صـ۴۰۶

۱۶ - مسیح موعود علیہ السلام کو صریح طور پر نبوت کا خطاب۔ صـ۱۵۴

۱۷ - مسیح موعود کی نبوت کے متعلق نزاع لفظی ہے صـ۶۳۷ حاشیہ

۱۸ - متفرق مضامین :-

امت موسویہ کے انبیاء براہ راست خدا نے چُن لئے تھے۔ اُن کی نبوت میں موسیٰ کا دخل نہ تھا۔ حاشیہ صـ۳۰

۱۹ - موسیٰ کی امت میں جو انبیاء ہوئے اُن کی نبوت موسیٰ کی پیروی کا نتیجہ نہ تھی صـ۱۰۰ حاشیہ

۲۰ - جو جو علامتیں پیشگوئیوں میں کسی آنے والے نبی کے بارہ میں لکھی جاتی ہیں وہ تمام باتیں اپنے ظاہری الفاظ کے ساتھ ہرگز پوری نہیں ہوتیں۔ صـ۲۱۶

۲۱ - کس نبی کی نسبت مقرر کردہ علامات پوری ہو گئیں جو پہلی قوم نے مقرر کر رکھی تھیں؟ صـ۵۹۹

۲۲ - دنیا میں کبھی ایسا نبی نہیں آیا جس نے کبھی اجتہاد میں غلطی نہیں کی ۔ صـ۵۷۳

۲۳ - خدا تعالیٰ نے یہ اجتہادی غلطی انبیاء کے لئے اس واسطے مقرر کر رکھی ہے تا وہ معبود نہ ٹھہرائے جائیں ۔ صـ۵۷۳

۲۴ - جسمانی خواہش اور خواہشات انبیاء اور رُسل میں بھی ہوتی ہیں ۔ لیکن فرق یہ ہے کہ وہ پاک لوگ پہلے خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے تمام خواہشوں اور جذباتِ نفسانیہ سے الگ ہو جاتے ہیں ۔ اور اپنے نفس کو خدا کے آگے ذبح کر دیتے ہیں ۔ پھر جو خدا کے لئے کھوتے ہیں فضل کے طور پر ان کو واپس دیا جاتا ہے ۔ صـ۹ حاشیہ

نجات

۱ - نجات دو امر پر موقوف ہے :-

۱ - یقین کامل کے ساتھ خدا تعالیٰ کی ہستی اور واحدانیت پر ایمان لائے ۔

۲ - دوسرے یہ کہ ایسی کامل محبت حضرت احدیت جلّ شانہٗ کی اس کے دل میں جاگزیں ہو کہ جس کے استیلاء اور غلبہ کا یہ نتیجہ ہو کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت اس کی راحت جان ہو ......
یہی توحید حقیقی ہے جو بجز متابعت ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حاصل ہی نہیں ہو سکتی صـ۱۱۲

۲ - نجات کے لئے صرف اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان لانا کافی نہیں جب تک کہ اس کے انبیاء خاص طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ایمان نہ لایا جائے ۔ صـ۱۱۲

نجران

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر نجران کے عیسائی مجھ سے مباہلہ کرتے تو اس قدر موت اور ہلاکت اُن پر آتی کہ اُن کے درختوں کے پرندے بھی مر جاتے ۔ صـ۵۵۲

مولوی نذیر حسین دہلوی

۱ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف تکفیر کی آگ بھڑکانے والا ہامان ۔ صـ۸۳ حاشیہ / صـ۲۳۳

۲ - الہام الٰہی کے مطابق موت ۔ صـ۲۵۸

نشان

۱ - خدا کے نشان تبھی ظاہر ہوتے ہیں جب اس کے مقبول ستائے جاتے ہیں صـ۲۱

۲ - آسمانی نشانوں سے حصہ لینے والے افراد کی تین اقسام ۔ صـ۲۲ تا صـ۲۴

نصیر احمد مرحوم ابن حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضہ
دیکھیے صـ۲۲۹

مستری **نظام دین** سیالکوٹ
حضور علیہ السلام کی استجابتِ دعا کے مورد صـ۳۳۶

نظم
مسیح موعود علیہ السلام کی نظمیں جو اس کتاب میں درج ہیں

۱- سعد اللہ لدھیانوی کے متعلق ایک عربی نظم جو انجام آتھم میں شائع ہو چکی ہے

ومن اللئام ادی رجیلاً فاسقاً
غولاً لعیناً نطفۃ السفہاء ص ۴۲۵

۲- عربی زبان میں حضور کا ایک قصیدہ جس میں عبد الحکیم خاں کو مخاطب کیا گیا ہے

انی من الرحمٰن عبدٌ مکرم
ستم معاداتی و سلمی اسلم ص ۳۶۱

۳- عجب نوریست درجانِ محمدؐ
عجب لعلیست در کانِ محمدؐ ص ۳۰۴

۴- آنکہ گوید ابن مریم چوں شدی
ہست او غافل ز رازِ ایزدی ص ۲۵۲-۲۵۳

۵- چوں مرا حکم از پئے قوم مسیحی دادہ اند
مصلحت را ابن مریم نام من بنہادہ اند ص ۴۰۸

۶- آنکہ آید از خدا آید بدو نصرت رواں
خدمتِ او می کند شمس و قمر چوں چاکراں ص ۶۰۲

۷- سید احمد خاں کی طرف فارسی کی ایک نظم ؎

روئے دلبر از طلبگاراں نمی دارد حجاب
می درخشد در خور و می تابد اندر مہتاب ص ۲۹۹

۸- نشان کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائیگا
ارے اک اور جھوٹوں پر قیامت آنیوالی ہے ص ۵۹۵

۹- زلزلہ کے متعلق پیشگوئی ؎

دوستو جاگو کہ اب پھر زلزلہ آنے کو ہے
پھر خدا قدرت کو اپنی جلد دکھلانے کو ہے ص ۴۲۷

۱۰- پھر چلے آتے ہیں یارو زلزلہ آنے کے دن
زلزلہ کیا اس جہاں سے کوچ کر جانے کے دن ص ۴۲۸-۴۲۹

۱۱- الٰہی بخش کے کیسے تھے یہ تیر
کہ آخر ہو گیا اُن کا وہ نخچیر ص ۵۵۱

۱۲- قادیان کے آریوں کے متعلق ؎

کہنے کو وید والے پر دل میں سب کے کالے
پردہ اُٹھا کے دیکھو اُن میں بھرا یہی ہے ص ۵۹۲-۵۹۳

نعمت اللہ ولی
جنہوں نے مسیح موعود کے متعلق آپ کا نام لیکر خبر دی ہے۔ ف ۷۱ / ص ۲۱۰ / ص ۳۴۶

نفس امّارہ
نفس امّارہ کے زیر اثر خوابیں (نیز دیکھیے عنوان "خواب") ص ۱۵

میاں نور احمد بستی ندیام تحصیل شورکوٹ
ایک مقدمہ میں حضور کی دُعا سے بریت ص ۳۳۷

مولوی نور احمد جس نے "نبراس" تالیف صاحب زمرد کا حاشیہ لکھتے ہوئے حضور کے خلاف صرف اتنا لکھا تھا کہ کسّرہ اللہ مخزیہ مع اپنے بھائی کے طاعون سے ہلاک ہوا ص ۲۷۵

نور احمد موضع بھڑی چٹھہ (حافظ آباد)
منشی محبوب عالم لاہور والوں کے چچا تھے طاعون سے ہلاک ہوئے۔ ص ۲۳۷

حضرت حکیم مولوی نور الدینؓ خلیفۃ المسیح الاوّل
۱- آپ کے فرزند عبدالحی کی الہام کے مطابق پیدائش ص ۲۳
۲- اصحاب الصفہ میں سب سے اوّل۔ ص ۲۳۴

نیوگ

و

والدین بھی مجازی ربّ ہیں - خدا کی ربوبیت کے بعد ان کی بھی ایک ربوبیت ہے - صـ ۲۱۴

وب

امریکہ کا ایک عیسائی جو حضور کی دعوت پر مسلمان ہوا حاشیہ صـ ۱۷۱ ، صـ ۵۱۱

وحی (دیکھیئے عنوانات "الہام" پیشگوئی - خواب اور کشف)

۱ - وحی حصولِ معرفت کی اصل جڑ ہے - صـ ۳۰

۲ - وحیٔ الٰہی کے نزول کے وقت غنودگی بھی ایک خارق عادت امر ہے - یہ جسم کے طبعی اسباب سے پیدا نہیں ہوتی ..... ہر ایک ضرورت اور دُعا کے وقت محض قدرت سے غنودگی پیدا ہو جاتی ہے - صـ ۲۸۰

۳ - اگر کسی شخص کی نسبت خوشنودی کا الہام ہو تو بسا اوقات خوشنودی بھی کسی خاص وقت تک ہوتی ہے صـ ۳۰۸

۴ - بعض جگہ اللہ تعالیٰ انسانی محاورات کا پابند نہیں ہوتا ... ... اور بعض جگہ انسانی گرامر یعنی صرف و نحو کے ماتحت نہیں چلتا صـ ۳۱۷

۵ - امام جعفر صادق کی زبان پر قرآن کریم کا الہامًا نازل ہونا صـ ۱۴۱

۶ - میں انگریزی سے بالکل بے بہرہ ہوں تاہم خدا تعالیٰ نے بعض پیشگوئیوں کو بطور موہبت انگریزی میں میرے پر ظاہر فرمایا صـ ۳۱۶

۷ - حضرت عیسیٰ کے بعد عیسائیوں میں وحی والہام پر مہر لگ گئی صـ ۲۹

۸ (بعض انسانوں میں) رُؤیا اور کشف کے حصول کیلئے ایک فطرتی استعداد ہوتی ہے اور دماغی بناوٹ اس قسم کی واقع ہوتی ہے کہ خواب و کشف کا کسی قدر نمونہ ان پر ظاہر ہو جاتا ہے صـ ۱۴

۹ - بعض انسانی طبیعتیں ایسی بھی ہیں جن کو روحانی قوتوں کے کالعدم ہونے کی وجہ سے وحی نہیں ہو سکتی - صـ ۱۱

۱۰ - کیونکر خیال کیا جائے کہ جو روحانی قوتیں انسانوں میں پہلے زمانوں میں تھیں اس زمانہ میں وہ تمام قوتیں انکی فطرت سے مفقود ہو گئی ہیں حالانکہ وہ قوتیں جسمانی قوتوں کی نسبت تکمیل نفس انسان کیلئے زیادہ ضروری ہیں - صـ ۱۴

۱۱ - سچی خوابوں اور وحی کے تین درجے :-

۱ - ایسے لوگوں کی سچی خوابیں اور الہام جن کو خدا تعالیٰ سے کچھ تعلق نہیں ہوتا - صـ ۱ تا ۱۴

۲ - ایسے لوگوں کی رُؤیا اور سچے الہامات جن کا خدا تعالیٰ سے کسی قدر تعلق ہوتا ہے صـ ۱۴ تا ۱۶

۳ - اکمل و اصفیٰ وحی و الہام صـ ۱۶ تا ۵۸

۱۲ - وحی کی اقسام ثلاثہ کی مزید تفصیل صـ ۵۰ تا ۵۸

۱۳ - من جانب اللہ کلام کے خواص :- (۱) فصاحت و شوکت (۲) اور ایک نور اس کے ساتھ ہوتا ہے جو بتلاتا ہے کہ یہ یقینی امر ہے ظنّی نہیں (۳) وہ کلام زبردست پیشگوئیوں پر مشتمل ہوتا ہے اور وہ پیشگوئیاں نہایت وسیع اور عالمگیر ہوتی ہیں (۴) ہیبت الٰہی ان میں بھری ہوتی ہے (۵) ان میں محبوبیت اور قبولیت کے آثار ہوتے ہیں - صـ ۱۷

۱۴ - من جانب اللہ کلام کی تین علامات :-

۱ - قرآن کریم کے معارض نہ ہو - ۲ - ملہم کا تزکیہ نفس کمال ہو ۳ - تائیدات و برکات سماویہ سے حصہ پاتا ہو - صـ ۳۳۵

۱۵ - کامل سلسلہ مخاطبہ الٰہیہ پانے والے افراد کے خواص صـ ۱۸

١٦ - خدا کے خاص بندوں کے غیب اور عام لوگوں کی خوابوں اور الہاموں میں چار امتیازات :-
١۔ ان کے مکاشفات نہایت صاف ہوتے ہیں -
٢- کثیر الوقوع ہوتے ہیں - ٣ - عظیم الشان ہوتے ہیں
٤ - اُن کے نشانوں میں قبولیت کی علامتیں ہوتی ہیں ص ٦٩
١٧ - کامل شرف مکالمہ و مخاطبہ پانے والوں کی صفات اور اُن سے اللہ تعالیٰ کا سلوک ص ٥٥ - ٥٨
١٨ - من جانب اللہ ہونے کے لئے دو شہادات
١جس کو خدا کا کلام اپنے پر نازل ہونیکا دعویٰ ہے اس کی حالت -
٢- خدا تعالیٰ کا فعل یعنی نصرت و تائیدات اُس کا ص ٤٩٤ - ٤٩٥
١٩ - وہ الہام جسکے شامل حال نصرت الٰہی ہو اور اکرام و اعزاز کی اسمیں صریح علامتیں پائی جائیں اور قبولیت کے آثار اسمیں نمودار ہوں وہ بغیر مقبولان الٰہی کے کسی کو نہیں ہو سکتا ص ٣ حاشیہ
٢٠ - جبتک ایک بارش کی طرح فوق العادت خدا کے نشان الہام کی تائید میں نازل نہ ہوں جو معمولی طریق سے بہت بڑھے ہوئے ہوں تب تک اپنے الہاموں کو خدا کا کلام سمجھنا دوزخ کی راہ اختیار کرنا ہے ص ٥٤٧
٢١ - مصفا وحی وہی لوگ پاتے ہیں جن کے دل صاف ہیں اور جن میں اور خدا میں کوئی روک نہیں - ص ٣ حاشیہ
٢٢ - وحی الٰہی کے انوار اکمل اور اتم طور پر وہی نفس قبول کرتا ہے جو اکمل اور اتم طور پر تزکیہ حاصل کر لیتا ہے - ص ٢٦
٢٣ - جب نفس تزکیہ یافتہ پر جو تمام کدورتوں سے پاک ہو جاتا ہے وحی نازل ہوتی ہے تو اس کا نور فوق العادت نمایاں ہوتا ہے اور اس نفس پر صفات الٰہیہ کا انعکاس پورے طور پر ہو جاتا ہے - ص ٢٥
٢٤ - وحی دو قسم کی ہے - وحی الابتلاء اور وحی الاصطفاء وحی الابتلاء بعض اوقات موجب ہلاکت ہوتی ہے جیسا کہ بلعم اسی وجہ سے ہلاک ہوا - مگر صاحب وحی الاصطفاء کبھی ہلاک نہیں ہوتا - ص ١١
٢٥ شیطانی الہام کی تین علامات ص ١٤٣ حاشیہ
٢٦ ممکن ہے کہ ایک الہام سچا ہو اور پھر بھی وہ شیطان کی طرف سے ہو - ص ٣
٢٧ - رحمانی اور شیطانی الہامات کا ما بہ الامتیاز ص ١٤٢
٢٨ - صرف الہام اور خواب کا پانا کسی خوبی اور کمال پر دلالت نہیں کرتا جبتک کسی نفس کو بوجہ تزکیہ تام کے انعکاسی حالت نصیب نہ ہو اور محبوب حقیقی کا چہرہ اسکے نفس میں نمودار نہ ہو جائے - ص ٢٦

ولایت

خدا کو اپنا حقیقی محبوب قرار دیکر اسکی پرستش کرنا یہی ولایت ہے جس سے آگے کوئی درجہ نہیں ص ٥٤

وید

وید کی رُو سے خوابوں اور الہاموں پر مہر لگ گئی ہے ص ٥

ہ

حافظ ہدایت علی

١ - بٹالہ میں تحصیلدار بٹالہ جس نے ایک موروثی مقدمہ میں حسب الہام پہلے حضور کے خلاف اور پھر حضور کے حق میں فیصلہ دیا - ص ٢٧٣
٢ - انہوں نے بشمبر داس کی نصف قید کی خبر دی ص ٣١٥

ہندوستان

ہندوستان ابتدائے تخلیق میں آدم اوّل کا مہبط تھا

اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے مسیح موعود کی غلامیت کا مقام قرار دیا ص ٦٣٢

ہندو مذہب

١- ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہندوؤں کے پیشوا اور اوتار کاذب اور مکّار تھے اور نہ (نعوذ باللہ) ہم ان کو گالیاں دیتے ہیں۔ ص ٣٠٣

٢- ہندوؤں کے غلط عقائد ص ٦٣

ی

یاجوج ماجوج

عیسائیت دجّال اور یاجوج ماجوج ایک ہی فتنہ کے تین نام ہیں۔ ص ٢٩٨

یحییٰ علیہ السلام

معراج کی رات عیسیٰ بن مریم کا حضرت یحییٰؑ کے ساتھ دکھایا جانا۔ ص ٢٧، ص ٢٩، ص ١٦٨

یورپ

١- جس قدر اسلام کے کتب خانے یورپ میں موجود ہیں۔ اس قدر مسلمانوں کے ہاتھ میں وہ کتابیں موجود نہیں۔ ص ١٨٣

٢- اہل یورپ اسلام سے بے خبر نہیں ص ١٨٣

٣- یورپ کے اخباروں میں بارہا میرے دعوے کا ذکر ہوا ہے۔ ص ٢٨٧

٤- یورپ میں الہام الٰہی کے مطابق ١٩٠٧ء کے موسم سرما میں خارق عادت برف باری۔ ص ٢٧٧

٥- مسیح موعود کا سولہ ہزار اشتہار انگریزی میں یورپ اور امریکہ میں شائع کرنا ص ١٧١

٦- اے یورپ تو بھی امن میں نہیں... الخ ص ٢٦٩

٧- آفات کی پیشگوئی۔ ص ٢٠

یونس

١- یونس کی پیشگوئی توبہ و استغفار سے ٹل گئی۔ ص ١٨٢، ص ١٩٤

٢- یونس کے واقعہ کی واقعہ صلیب سے مشابہت تبھی ہوگی کہ مسیح صلیب سے زندہ اُتر آیا ہو ص ٤٢

یہود

١- یہود ظاہر الفاظ کتاب اللہ سے متمسک تھے ص ٤٩

٢- یہود کا عقیدہ ہے کہ دو مسیح ہونگے اور دوسرا مسیح افضل ہوگا۔ ص ١٥٨

٣- یہود کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق یہ موقف تھا کہ موت کے بعد ان کا رفع روحانی نہیں ہوگا۔ ص ٣٩

٤- موحد یہود سے جنگوں کی وجوہات ص ١١٤

٥- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہود سوختنی قربانی (رضا کیلئے نفسانی جذبات اور سرکشیوں کو جلا دینا) ترک کر چکے تھے ص ٢٠٧

یہودا اسکریوطی مسیح کا حواری

جس نے تیس روپے لیکر مسیح کو گرفتار کروا دیا۔ ص ١٦٣ حاشیہ

تمت